روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا 42 واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

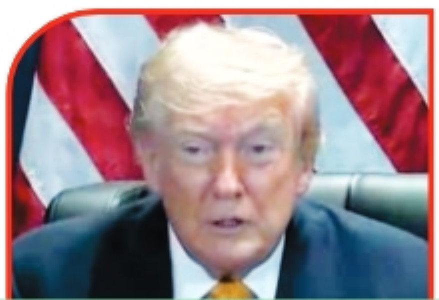

8 ایران نے معاہدہ توڑا، آبنائے ہرمز کا کنٹرول سنبھال رہے ہیں

2 عوامی شرکت موثر حکمرانی کی بنیادی ستون ہے

7 عالمی کپ کا مہا دنگل: ارجنٹینا-انگلینڈ اور فرانس-اسپین کے درمیان سیمی فائنل کی جنگ

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 14 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

14 جولائی 2026ء بمطابق 28 محرم الحرام 1448ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 165 صفحات 8 قیمت 3 روپے

بی جے پی کا وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کو 100 کروڑ روپے کا ہتکِ عزت نوٹس

سات دن کے اندر غیر مشروط عوامی معافی مانگنے کا بھی مطالبہ

بی جے پی سیاسی لڑائیاں عدالتوں کے پیچھے چھپ کر لڑتی ہے: عمر عبداللہ

”نوٹس کو بی جے پی کی طرف سے ایک "محبت نامہ" تصور کرتا ہوں“

جموں/۱۳ جولائی (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جموں و کشمیر یونٹ نے وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کو قانونی نوٹس جاری کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی کو مبینہ طور پر رقم اور وزارتوں کی پیشکش کے الزامات واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ نوٹس میں عمر عبداللہ سے سات دن کے اندر غیر مشروط عوامی معافی مانگنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے اور خبردار کیا گیا ہے کہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں ان کے خلاف 100 کروڑ روپے کے ہتکِ عزت کے دعوے سمیت دیوانی اور فوجداری کارروائی کی جائے گی۔ قانونی نوٹس کے مطابق ایڈووکیٹ ریموکش سیٹھ نے راجیہ سبھا رکن پارلیمان اور جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر ست پال شرما کی ہدایت پر پارٹی کی جانب سے یہ نوٹس جاری کیا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ 11 جولائی کو سرینگر میں نیشنل کانفرنس کے ایک کارکنان کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے الزام لگایا تھا کہ بی جے پی کے رہنماؤں نے جموں خطے سے تعلق رکھنے والے نیشنل کانفرنس کے بعض اراکین اسمبلی کو 20 سے 30 کروڑ روپے، وزارتیں اور ریاستی درجے (بقیہ ۶ پر)

مانسون اجلاس میں آئینی بلوں، نیٹ تنازع اور معاشی مسائل پر گرما گرم بحث کا امکان

سخت بحث و مباحثہ، قانون سازی کی جنگ اور ضابطے کے حوالے سے ٹکراؤ کی توقع

نئی دہلی/۱۳ جولائی (یو این آئی) پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس، جو 20 جولائی سے شروع ہو رہا ہے، گرما گرم سیاسی بحث کا گواہ بننے کے لیے تیار ہے کیونکہ نریندر مودی حکومت متعدد اہم آئینی اور انتخابی اصلاحاتی اقدامات کو پیش کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جبکہ اپوزیشن کا انڈیا بلاک نیٹ-یو جی پیپر لیک ہونے، مہنگائی، بے روزگاری اور کئی دیگر متنازع مسائل پر مرکز کو گھیرنے کے لیے تیار ہے۔ انیس نشستوں پر مشتمل یہ اجلاس، جو 13 اگست کو ختم ہونا ہے، اس میں سخت بحث و مباحثہ، قانون سازی کی جنگ اور ضابطے کے حوالے سے ٹکراؤ کی توقع ہے۔ پارلیمنٹ کے کام کاج کو خوش اسلوبی سے چلانے کو یقینی بنانے کی کوشش میں، مرکز نے اجلاس سے قبل سیاسی جماعتوں کا تعاون حاصل کرنے کے لیے 19 جولائی کو ایک کل جماعتی میٹنگ طلب کی ہے۔ اس سے قبل شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا تھا، "قومی اہمیت کے حامل موضوعات پر بامعنی بحث، تبادلۂ خیال اور فیصلوں کے لیے اجلاس 20 جولائی 2026 سے شروع ہوگا اور 13 اگست 2026 تک جاری رہے گا۔" حکومت کا قانون سازی کا ایجنڈا کئی سیاسی طور پر اہم آئینی تجاویز پر مبنی ہونے کی امید ہے۔ ان میں سب سے زیادہ باریکی سے دیکھا جانے والا مجوزہ آئین (130 ویں ترمیم) بل ہے، جس میں یہ لازمی قرار دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر وزیر اعظم، کوئی وزیر اعلیٰ یا کوئی کابینی وزیر مسلسل 30 دنوں تک عدالتی حراست میں رہتا ہے تو وہ خود بخود اپنا عہدہ چھوڑ دے گا۔ اس تجویز سے آئینی جواب دہی، مناسب قانونی عمل اور اختیارات کی تقسیم پر سخت بحث چھڑنے کا امکان ہے۔ حکومت کے ایجنڈے میں ایک اور بڑا موضوع حلقہ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: 7,754 یاتریوں پر مشتمل بارہواں قافلہ جموں سے روانہ

سرینگر/۱۳ جولائی (ایجنسیز) سخت سکیورٹی انتظامات کے درمیان شری امرناتھ یاترا کے لیے 7,754 یاتریوں پر مشتمل بارہواں قافلہ پیر کی علی الصبح جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے وادی کشمیر کے لیے روانہ ہوا۔ سرکاری حکام کے مطابق بارہویں قافلے میں مجموعی طور پر 7,754 یاتری شامل ہیں، جن میں 5,383 مرد، 2,071 خواتین، 222 سادھو، 58 سادھویاں، 16 بچے اور 4 خواجہ سرا شامل ہیں۔ یہ قافلہ 303 گاڑیوں پر مشتمل ہے۔ حکام نے بتایا کہ قافلے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ بالتل روٹ کے لیے 133 گاڑیوں میں سوار 2,896 یاتری صبح 3:30 بجے روانہ ہوئے، جبکہ پہلگام (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر کیلئے جامع کینسر کیئر حکمت عملی کی تیاری کا جائزہ لیا

یوٹی بھر میں کینسر کی روکتھام، تشخیص اور علاج کے نظام کو مضبوط بنانے کے لائحہ عمل کو عملانے کی ہدایت

سری نگر/۱۳ جولائی/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے لئے جامع کینسر کیئر حکمت عملی کی ابتدائی تیاری کا جائزہ لیا۔ اس حکمت عملی کا مقصد پورے یونین ٹیریٹری میں کینسر کی روکتھام، تشخیص اور علاج کے لئے ایک مربوط، قابل رسائی اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ نظام قائم کرنا ہے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر سکمز، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، ڈائریکٹر ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) (بقیہ ۶ پر)

طبی تعلیم شعبے اور خواہشمند طلباء کیلئے ایک اور بڑی پیش رفت

جی ایم سی جموں میں 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کی منظوری

سری نگر/۱۳ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ صحت و طبی تعلیم نے جموں و کشمیر میں طبی تعلیم شعبے اور میڈیکل کے خواہشمند طلبا کے لئے ایک اہم پیش رفت میں آج اعلان کیا کہ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں میں سالانہ ایم بی بی ایس داخلہ گنجائش بڑھانے کی اجازت دی ہے۔ این ایم سی کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (ایم اے آر بی) نے کالج کے لئے اضافی 50 ایم بی بی ایس نشستوں کی منظوری دیتے ہوئے لیٹر آف پرمیشن (ایل او پی) جاری کیا ہے۔ اس منظوری کے بعد گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں سالانہ ایم بی بی ایس نشستوں کی تعداد موجودہ 200 سے بڑھ کر 250 ہو جائے گی جس کا اطلاق آئندہ تعلیمی سال 2026-27 سے ہوگا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 10 جولائی 2026ء کو این ایم سی نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے حق میں بھی 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کی منظوری دی تھی جس کے نتیجے میں جی ایم سی سری نگر کی کل داخلہ گنجائش بھی 250 نشستوں تک پہنچ گئی۔ محکمہ صحت و طبی تعلیم نے دونوں گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں اضافی نشستوں

2 متنازعہ کتابوں کی اشاعت اور گردش کا معاملہ

3 گرفتار ناشرین کا 10 روزہ پولیس ریمانڈ منظور

سرینگر/۱۳ جولائی (یو پی آئی) جموں کی ایک عدالت نے علیحدگی پسند رہنماؤں کی مبینہ طور پر ستائش پر مبنی کتابوں کی اشاعت اور سرکاری لائبریریوں میں ان کی فراہمی کے معاملے میں گرفتار تین ناشروں کو 10 روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کاؤنٹر انٹیلی جنس یونٹ جموں نے اتوار کو جاری تحقیقات کے سلسلے میں تینوں ناشروں کو گرفتار کیا تھا۔ یہ کارروائی ان متنازع کتابوں کی تحقیقات کے تحت عمل میں آئی جن میں مبینہ طور پر علیحدگی پسند رہنماؤں کی تعریف و توصیف پر مبنی مواد شامل تھا اور جو سرکاری لائبریریوں تک پہنچائی گئی تھیں۔ تحقیقات کے دائرے میں آنے والی کتابوں میں "پرسنالٹیز (بقیہ ۶ پر)

این ٹی اے نے او ایم آر شیٹ اور ریکارڈ شدہ جوابات جاری کر دیئے

15 جولائی تک اعتراض درج کرایا جا سکے گا

نئی دہلی/۱۳ جولائی (یو این آئی) قومی امتحانی ایجنسی (این ٹی اے) نے نیٹ (یو جی) 2026 کے ری امتحان میں شریک امیدواروں کے لیے او ایم آر جوابی پرچے کی اسکین شدہ کاپی اور ریکارڈ شدہ جوابات جاری کر دیے ہیں۔ این ٹی اے نے پیر کو جاری ایک عوامی اطلاع میں کہا کہ امیدوار سرکاری ویب سائٹ پر لاگ ان کر کے اپنی او ایم آر شیٹ اور ریکارڈ شدہ جوابات دیکھ سکتے ہیں۔ اگر کسی جواب پر اعتراض ہو تو وہ مقررہ فیس کے ساتھ آن لائن چیلنج بھی درج کرا سکتے ہیں۔ ایجنسی کے مطابق ریکارڈ شدہ جوابات پر اعتراض درج کرانے کا عمل 13 جولائی سے شروع ہو گیا ہے اور 15 جولائی صبح 11 بجے تک جاری رہے گا۔ ہر سوال پر اعتراض درج کرانے کے لیے 200 روپے کی ناقابلِ واپسی فیس مقرر کی گئی ہے۔ یہ فیس ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ یا نیٹ بینکنگ کے ذریعے ادا کی جا سکتی ہے۔ مقررہ وقت تک فیس جمع نہ ہونے کی صورت میں اعتراض قبول نہیں کیا جائے گا۔ این ٹی اے نے واضح کیا ہے کہ جوابی کلید پر اعتراض درج کرانے کی مدت پہلے ہی ختم ہو چکی ہے۔ اب صرف ریکارڈ شدہ جوابات سے متعلق اعتراضات ہی قبول کیے جائیں گے۔ ای میل یا کسی دوسرے ذریعے سے بھیجی گئی کوئی بھی درخواست قابلِ قبول نہیں ہوگی۔ (بقیہ ۶ پر)

رعایتی نرخوں پر سونے کے سکے فراہم کرنے والا گروہ بے نقاب

12 لاکھ کے فراڈ کا ایک مبینہ دھوکہ باز گرفتار

باقی مفرور ملزمان کو پکڑنے کیلئے تفتیش جاری: ترجمان

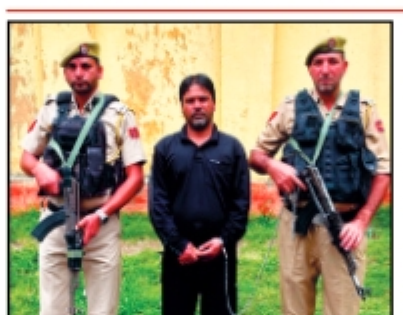

سری نگر/۱۳ جولائی (جے کے این ایس) حکام نے پیر کو بتایا کہ اننت ناگ پولیس نے سونے کے سکہ گھوٹالے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ملزم کی شناخت سجاد احمد بیگ ولد لسا بیگ ساکن ڈراوے، لارنو کوکرناگ ضلع اننت ناگ کے طور پر کی گئی ہے، جس کیخلاف پولیس تھانہ لارنو کوکرناگ میں ایک ایف آئی آر نمبر 27/2026 تحت سیکشن 318 (4)، 61 (2) اور 351 (2) (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں جعلی عدالتی حکم نامے کا معاملہ

سب جج کی شکایت پر ایف آئی آر درج، تین عدالتی ملازمین نامزد

سرینگر/۱۳ جولائی (ایجنسیز) ضلع بارہمولہ میں مبینہ طور پر جعلی عدالتی حکم نامہ (ڈگری) تیار کرنے، عدالتی ریکارڈ میں ردوبدل اور دھوکہ دہی کے ایک سنگین معاملے میں سب جج کی تحریری شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ایف آئی آر میں عدالت کے تین ملازمین کو نامزد کیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب سب جج و جوڈیشل مجسٹریٹ بارہمولہ، مجید فاروق میر کو اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی جانب سے ایک دیوانی مقدمے کے فیصلے اور عدالتی حکم نامے کی تصدیق شدہ نقول کی تصدیق کے لیے درخواست موصول ہوئی۔ عدالتی ریکارڈ کی جانچ کے دوران متعلقہ مقدمے کی اصل فائل یا کوئی اندراج دستیاب نہیں ہوا، جس کے بعد پیش کی گئی دستاویزات کی صداقت پر شکوک پیدا ہوئے۔ مزید چھان بین سے معلوم ہوا کہ جن عدالتی دستاویزات پر سب جج کے دستخط موجود تھے، اس نوعیت کا مقدمہ عدالت میں کبھی زیر سماعت ہی نہیں رہا تھا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بارہمولہ نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی سربراہی میں حقائق جاننے کے لیے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی۔ ابتدائی انکوائری میں مبینہ طور پر یہ بات سامنے آئی کہ بعض (بقیہ ۶ پر)

ننون میں فیشل ریکگنیشن سسٹم کی مدد سے ایک مبینہ او جی ڈبلیو گرفتار

سرینگر/۱۳ جولائی/ (آفاق نیوز) شری امرناتھ جی یاترا کے لیے قائم جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سکیورٹی نظام کو ایک اہم کامیابی اُس وقت حاصل ہوئی جب اننت ناگ پولیس نے ننون ون ایکس رے پوائنٹ پر فیشل ریکگنیشن سسٹم کی بروقت اطلاع پر ایک اوور گراؤنڈ ورکر کو حراست میں لے لیا۔ حراست میں لیے گئے شخص کی شناخت فیصل مظفر ولد مظفر احمد، ساکن بابھرا، پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ فیشل ریکگنیشن سسٹم سے الرٹ موصول ہوتے ہی پولیس اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ شخص کو روک کر حراست میں لیا تاکہ اس کی تصدیق اور مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ یہ کامیاب کارروائی اننت ناگ پولیس کی جانب سے شری امرناتھ جی یاترا کے دوران سکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے اور یاتریوں کے محفوظ و پُرامن سفر کو یقینی بنانے کے لیے نصب جدید نگرانی (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ پہلگام سڑک پر نقصان شدہ حصے کی بحالی کا کام تیز

ملبہ ہٹانے کیلئے مشنری کام پر لگادی گئی ہے

سرینگر/۱۳ جولائی/ (ایجنسیز) بجبہاڑہ۔ تلنبل۔ پہلگام سڑک کے اوورا نالہ کے ساتھ ساتھ بحالی کا کام پیر کو تیز ہوا، جہاں حالیہ بادل پھٹنے سے آنے والے سیلاب نے سڑک کو شدید نقصان پہنچایا اور رابطہ منقطع ہو گیا۔ ملبہ صاف کرنے، تباہ شدہ حصوں کو مستحکم کرنے اور متاثرہ حصے پر ٹریفک کی نقل و حرکت کو جلد از جلد بحال کرنے کے لیے مردوں اور مشینری کو کام میں لگا دیا گیا ہے۔ زمین پر موجود عہدیداروں نے کہا کہ بحالی کی مشق سڑک کی اسٹریٹجک اہمیت کو دیکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر کی جا رہی ہے، جو پہلگام اور ملحقہ علاقوں کے سیاحتی مقام کے لیے ایک اہم لنک کے طور پر کام کرتی ہے۔ حالیہ بادل پھٹنے کے دوران (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس

سرینگر/۱۳ جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے کشمیر خطے میں اتوار کی دیر رات زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.6 ناپی گئی۔ زلزلے کا مرکز بارہمولہ ضلع میں واقع تھا۔ حکام نے بتایا کہ زلزلے کے جھٹکے کل دیر رات دو بجے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کا مرکز (بقیہ ۶ پر)

پولیس سربراہ کا شہر خاص کا دورہ، علاقے میں حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا

مختلف جگہوں پر تعینات پولیس افسروں کیساتھ تبادلہ خیال

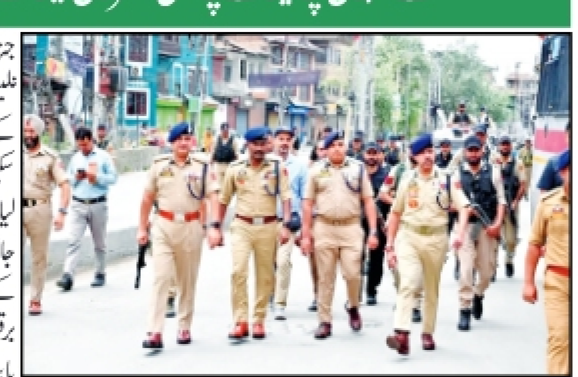

سرینگر/۱۳ جولائی/ (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) نلین پربھات نے پیر کو سرینگر کے ڈاؤن ٹاؤن علاقوں میں نافذ سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ جائزہ 13 جولائی کے موقع پر شہر کے بعض حصوں میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے نافذ پابندیوں کے پیش نظر لیا گیا۔ ڈی جی پی کے ہمراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال مناسب وقت پر بحال کیا جائیگا، ست شرما

”نیشنل کانفرنس کی پالیسیوں اور علیحدگی پسند عناصر کی حوصلہ افزائی سے ریاستی درجے کی بحالی میں تاخیر“

سرینگر/۱۳ جولائی/ این این بی/ جموں و کشمیر بی جے پی یونٹ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے بے بنیاد الزامات سے پارٹی کی ساکھ کو جو نقصان پہنچا ہے، اس کا ازالہ محض مالی معاوضے سے ممکن نہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق بی جے پی کے جموں و کشمیر صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست پال شرما نے کہا کہ عمر عبداللہ نے یہ الزام لگا کر کہ بی جے پی نے نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی کو حکومت گرانے کیلئے 20 سے 30 کروڑ روپے، وزارتوں اور ریاستی درجے کی بحالی کی پیشکش کی، پارٹی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے قانونی شعبے نے وزیر اعلیٰ کو قانونی نوٹس جاری کیا ہے، جس میں سات دن کے اندر تحریری طور پر الزامات (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں مفرور منشیات فروش کی 1.23 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط

نارکو مالیاتی نیٹ ورک کے خلاف کارروائی مزید تیز

سرینگر/۱۳ جولائی/ (آفاق نیوز) جاری "100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کے ناسور کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے سوپور پولیس نے *این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68F کے تحت ایک مفرور اور بدنام زمانہ منشیات فروش کی 1.23 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی دو غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ ضبط کی گئی جائیدادوں میں شامل ہیں: ایک دو منزلہ رہائشی مکان بمعہ چہار دیواری۔ سروے نمبر 365 من کے تحت 1 کنال 10 مرلہ اراضی۔ ان دونوں جائیدادوں کی مجموعی مالیت 1.23 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ یہ جائیدادیں محمد اشرف میر عرف آشو ولد مرحوم فاروق احمد میر، ساکن جامعہ قدیم، سوپور، حالیہ رہائش کرنک شیون کالونی، نگین باغ-بی، سوپور کی ملکیت ہیں۔ یہ (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ جموں کشمیر کے عوام کا جمہوری حق، جلد بحال کیا جائے، الکا لامبا

”کانگریس ریاستی درجے کی بحالی کیلئے ہر جمہوری کوشش کی حمایت کرتی ہے“

سرینگر/۱۳ جولائی/ ایجنسیز/ جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ دہراتے ہوئے آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا ہے کہ یہ خطے کے عوام کا آئینی اور جمہوری حق ہے، جسے مزید موخر نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ریاستی درجے کی بحالی کیلئے ہر جمہوری کوشش کی حمایت کرتی ہے اور نیشنل کانفرنس کے 20 جولائی کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر مجوزہ احتجاج کا خیر مقدم کرتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شمالی ضلع بانڈی پورہ میں ایک تقریب کے دوران میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا کہ کانگریس شروع سے ہی جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ واپس دلانے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ برس بھی کانگریس نے اسی مطالبے کے حق میں جنتر منتر پر احتجاجی مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر نیشنل کانفرنس اب راہل گاندھی کی ریاستی درجہ بحالی کی آواز کو آگے بڑھا رہی ہے تو کانگریس اس (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے عوامی مسائل کے فوری ازالے کا یقین دلاتے ہوئے حکومت کی

عوام دوست حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا

جموں/۱۳جولائی / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوانان وکھیل کود اور سائنس وٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج جموں صوبہ کے مختلف اضلاع سے آئے متعدد وفود سے ملاقات کی اور بنیادی ڈھانچے، شہری سہولیات، عوامی خدمات اور ترقیاتی ضروریات سے متعلق مختلف عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔وفود میں سماجی تنظیموں، تجارتی انجمنوں، نوجوانوں کے گروپوں اور مقامی باشندوں کے نمائندے شامل تھے جنہوں نے وزیر موصوف کو سڑک رابطہ، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی کے ڈھانچے، کھیلوں کی سہولیات، راشن کی تقسیم، ڈیجیٹل خدمات، روزگار کے مواقع اور دیگر ترقیاتی امور سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔انہوں نے علاقے سے متعلق کئی مطالبات بھی پیش کیے جن کا مقصد لوگوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ستیش شرما نے ہر وفد کی بات کو بغور سنا اور جموں وکشمیر حکومت (بقیہ ۶ پر)

نیشنل چائلڈ ڈیولپمنٹ کونسل کو کور کمیٹی اجلاس میں فوڈ ویسٹ مینجمنٹ پر تبادلہ خیال

میونسپل باڈیز، پنچایت یا دیگر مقامی حکام کو روزانہ خوراک کا فضلہ جمع کرنے پر زور

نئی دہلی/۱۳جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) نیشنل چائلڈ ڈیولپمنٹ کونسل (این سی ڈی سی) نے کور کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جہاں ممبران نے فوڈ ویسٹ مینجمنٹ کے بارے میں بات کی اور کچرے کو بہتر طریقے سے جمع کرنے، چھانٹنے اور ٹھکانے لگانے کے طریقوں کی ضرورت پر زور دیا۔ بحث کے دوران، اراکین نے نشاندہی کی کہ کھانے کے فضلے کا ناقص انتظام ماحولیاتی آلودگی، بدبو اور عوامی علاقوں میں غیر صحت بخش حالات کا باعث بنتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ کھانے کا فضلہ اکثر سڑکوں کے کنارے اور کھلی جگہوں پر پھینکا جاتا ہے، حالانکہ فضلہ اکٹھا کرنے کے پروگرام کئی مقامات پر موجود ہیں۔ اراکین کا کہنا تھا کہ میونسپل باڈیز، پنچایت یا دیگر مقامی حکام کو روزانہ خوراک کا فضلہ جمع کرنا چاہیے۔انہوں نے محفوظ ٹھکانے کو یقینی بنانے کے لیے پلاسٹک کے فضلے، سینیٹری آئٹمز، بیٹریوں اور دیگر خطرناک مواد کی چھانٹی اور وقتاً فوقتاً جمع کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ یہ تجویز کیا گیا تھا کہ ہر گھر، اپارٹمنٹ اور عمارت میں کھانے کے فضلے کو مویشیوں کے چارے جیسی مفید مصنوعات میں تبدیل کرنے کے لیے ایک نظام یا مشین ہونی چاہیے، جسے منافع کے لیے فروخت کیا جا سکتا ہے۔اراکین نے کچھ غیر ممالک میں فضلہ جمع کرنے کے طریقوں کا حوالہ دیا، جہاں مقامی لوگوں نے جمع کرنے والے ڈپوؤں کا اشتراک کیا ہے جو میونسپل گاڑیاں ہر روز خالی ہوتی ہیں۔ان (بقیہ ۶ پر)

سنجیو ورما نے جموں میں ای سی آئی کی 'الیکٹورل لٹریسی کانفرنس' کی تیاریوں کا جائزہ لیا

اعلیٰ تعلیم اور سکولی تعلیم محکموں کے ساتھ موثر تال میل اور ہم آہنگی پر زور

جموں/۱۳جولائی / (ڈی آئی پی آر) چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) جموں و کشمیر سنجیو کمار ورما نے آج نروچن بھون، ریل ہیڈ کمپلیکس جموں کے کانفرنس ہال میں سینئر افسران کے ساتھ ایک تیاری میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں یونین ٹیریٹری میں انتخابی خواندگی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے تجویز کردہ کانفرنس کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں کانفرنس کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں اور دیگر شراکت داروں کی شرکت سمیت مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔چیف الیکٹورل آفیسر نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے (بقیہ ۶ پر)

دہلی کی عدالت نے جموں کے ایڈیٹر کی ضمانت مسترد کردی

لوگوں کو جھانسہ دیکر 4 کروڑ روپے سے زیادہ کا دھوکہ دینے کا الزام

نئی دہلی/۱۳جولائی/ (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے پیر کے روز جموں کے ایک نیوز آؤٹ لیٹ کے بانی ایڈیٹر کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی، جسے مئی میں ای ڈی نے مبینہ طور پر پی ایم او کے ایک "بااثر" اہلکار کی نقالی کرنے اور لوگوں کو اپنا کام کروانے کے بہانے 4 کروڑ روپے سے زیادہ کا دھوکہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔عدالت نے کہا کہ وجے گپتا اپنی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 45 کے تحت لازمی دو شرائط کو پورا کرنے میں "ناکام" رہے۔ان دو شرائط میں کہا گیا ہے کہ عدالت کو مطمئن ہونا چاہیے کہ اس بات کی معقول بنیادیں ہیں کہ ملزم جرم کا مرتکب نہیں ہے اور ضمانت پر رہتے ہوئے ان کے کوئی جرم کرنے کا امکان نہیں ہے۔ینگ بائٹس کے بانی اور ایڈیٹر گپتا کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 20 مئی کو دہلی پولیس کی ایف آئی آر کی بنیاد پر منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ای ڈی اور دہلی پولیس کے مطابق، گپتا نے وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) میں کام کرنے والے ایک اہلکار کے طور پر لوگوں کو "دھوکہ" دینے کے لئے ظاہر کیا، بشمول اس کے اسکول کے دنوں کا ایک دوست اور ایک سینیٹری شاپ کے مالک جس کی 14,900 روپے کی ادائیگی زیر التوا تھی۔ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ گپتا نے 2016 اور 2026 کے درمیان 26 غیر ملکی دورے کیے، جن میں سے اکثر (بقیہ ۶ پر)

کپیسٹی بلڈنگ کمیشن نے آئی ایم پی اے آر ڈی جے اینڈ کے

اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے جموں وکشمیر میں

اسٹیٹ ماسٹر ٹرینرز کے لیے کرمایوگی کرتویہ کاریہ کرم کا آغاز کیا

سرینگر/۱۳جولائی/ (پی آئی بی) حکومت ہند کے کپیسٹی بلڈنگ کمیشن (سی بی سی) نے انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (آئی ایم پی اے آر ڈی)، جموں وکشمیر اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی)، حکومت جموں وکشمیر کے اشتراک سے سرینگر میں واقع آئی ایم پی اے آر ڈی کیمپس میں اسٹیٹ ماسٹر ٹرینرز کے لیے دو روزہ کرمایوگی کرتویہ کاریہ کرم (کے کے کے) کے پہلے بیچ کا (بقیہ ۶ پر)

وائٹ نائٹ کور کے فوجی کمانڈر کا دورہ راجوری

آپریشنل تیاریوں اور مستقبل کی جنگی حکمت عملی کا لیا جائزہ

مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے فوج کی تیاریوں کا بھی معائنہ کیا

سرینگر/۱۳جولائی/ (ایجنسیز) فوج کے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے ضلع راجوری میں ایس آف اسپیڈس ڈویژن اور کاؤنٹر انسرجنسی فورس رومیو کے آپریشنل مقامات کا دورہ کر کے موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور مستقبل کی جنگی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق فوج کے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے راجوری کا دورہ کر کے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔فوج کی جانب سے جاری بیان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل مشرا کو آپریشنل تیاریوں، نگرانی کے جدید نظام، صلاحیتوں میں اضافے، درست ہدف کو نشانہ بنانے والی صلاحیتوں اور مستقبل کی جنگی تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔دورے کے دوران کور کمانڈر نے تعینات فوجیوں سے ملاقات کی اور ان کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت، مستقل چوکسی اور آپریشنل کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے تمام افسران اور جوانوں کی امن و امان برقرار رکھنے اور خطے میں محفوظ و مستحکم ماحول کے (بقیہ ۶ پر)

رام بن میں امرناتھ یاتریوں کی دو بسوں میں تصادم،

18 یاتری معمولی زخمی

سرینگر/۱۳جولائی/ (ایجنسیز) جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر ضلع رام بن کے چندرکوٹ علاقے میں پیر کی صبح امرناتھ یاتریوں کو لے جانے والی دو بسوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 18 یاتری معمولی زخمی ہوگئے، جبکہ ایک بس کے ڈرائیور کو نسبتاً زیادہ چوٹیں آئیں۔ حکام نے بتایا کہ تمام زخمی خطرے سے باہر ہیں اور ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں اسپتال سے رخصت کر دیا گیا۔حکام کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 7 بج کر 21 منٹ پر چندرکوٹ کے لنگر پوائنٹ کے قریب اس وقت پیش آیا جب امرناتھ یاتریوں کو لے جانے والی ایک بس کے بریک مبینہ طور پر اچانک فیل ہوگئے، جس کے باعث بس آگے چل رہی دوسری یاتری بس سے ٹکرا گئی۔ٹکر کی شدت کے باعث سامنے کھڑی ایک اور گاڑی کو بھی جزوی نقصان پہنچا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔حادثے میں 18 یاتریوں کو معمولی زخم آئے جبکہ حادثہ کا شکار بس کے ڈرائیور کو نسبتاً زیادہ چوٹیں لگیں۔تمام زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال رام بن منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد انہیں فارغ کر دیا۔ڈپٹی کمشنر رام بن، محمد الیاس خان نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زخمی ہونے والے تمام یاتریوں کی حالت تسلی بخش ہے اور کسی کو بھی سنگین نوعیت کی چوٹ (بقیہ ۶ پر)

لداخ کے تمام سات اضلاع میں خود مختار ہل ڈیولپمنٹ کونسلیں قائم کرنے کا اعلان

مقامی طرز حکمرانی کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار

لیہہ/ 13 جولائی (ایم این این) لداخ کے چیف سیکریٹری آشیش کندرا نے پیر کے روز لے میں ایک پریس کانفرنس کے دوران اعلان کیا کہ مرکزی زیر انتظام خطے لداخ کے تمام سات اضلاع میں لداخ خود مختار ہل ڈیولپمنٹ کونسل قائم کی جائے گی۔ انہوں نے اس اقدام کو جمہوری اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اور مقامی طرز حکمرانی کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ چیف سیکریٹری کے مطابق لداخ خود مختار ہل ڈیولپمنٹ کونسل ایکٹ کی دفعہ 1 (3) پہلے ہی ہر ضلع میں کونسل کے قیام کی گنجائش فراہم کرتی ہے، جبکہ اب صرف ضروری قانونی ترامیم، حلقہ بندی اور سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن جاری ہونا باقی ہے۔واضح رہے کہ اپریل 2026 میں لداخ کے اضلاع کی تعداد دو سے بڑھا کر سات کر دی گئی تھی، جن میں شام، نوبرا، چانگ تھانگ، زانسکار اور دراس شامل ہیں۔تاہم اب تک منتخب نمائندگی صرف لے اور کرگل کی موجودہ ہل کونسلوں تک محدود تھی۔ چیف سیکریٹری نے بتایا کہ ساتوں اضلاع کی نئی ہل کونسلوں کو وہی مکمل اختیارات حاصل ہوں گے جو لے کو 1995 اور کرگل کو 2003 سے حاصل ہیں۔ان کونسلوں (بقیہ ۶ پر)

11 دھوکہ دہی کے مقدمات میں مطلوب ملزم گرفتار، سینٹرل جیل سرینگر منتقل

عدالتی تحویل میں جیل منتقل

سرینگر/۱۳جولائی/ (آفاق نیوز) اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے دھوکہ دہی اور جعلسازی کے متعدد مقدمات میں مطلوب ایک ملزم کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں سینٹرل جیل سرینگر منتقل کر دیا ہے۔پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت عبدالمجید میر ساکن لشتیال، کلاروس، ضلع کپواڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتاری پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سرینگر کی جانب سے جاری وارنٹ کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ بیان کے مطابق ملزم کے خلاف سال 2015 میں کرائم برانچ کشمیر میں درج ایف آئی آر نمبر 17/2015 کے تحت تعزیراتِ رانبیر و کشمیر کی دفعات 420، 467، 468، 471 اور 120-بی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس میں چارج شیٹ پہلے ہی عدالت میں پیش کی جا چکی ہے۔پولیس کے مطابق عبدالمجید میر مجموعی طور پر 11 مقدمات میں ملوث ہے، جن کا تعلق دھوکہ دہی، جعلی سرکاری ملازمتوں کے وعدوں اور فرضی تقرری ناموں کے استعمال سے ہے۔حکام نے بتایا کہ ان میں سے چار مقدمات زیر تفتیش ہیں جبکہ سات مقدمات میں چارج شیٹ عدالت میں پیش کی جا چکی ہے۔ یہ مقدمات 2015 سے 2026 کے درمیان کرائم برانچ کشمیر، میسومہ، کپواڑہ، پانتھہ چوک، لال (بقیہ ۶ پر)

ووَمیدھ کی جانب سے جموں میں آنجہانی ڈاکٹر امر مالموہی کی یاد میں تقریب

شرکائے تقریب نے امر مالموہی کی ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا

جموں/۱۳جولائی/ شافعیہ گلفام/ جموں وکشمیر کی معروف ادبی وثقافتی تنظیم ووَمیدھ کی جانب سے کے ایل سہگل ہال، رائٹرز کلب جموں میں ممتاز کشمیری دانشور، ڈرامہ نگار، ماہر تعلیم اور ادیب ڈاکٹر امرناتھ بھٹ مالموہی کی یاد میں ایک تعزیتی و خراجِ عقیدت تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں ادیبوں، شاعروں، دانشوروں اور سماجی شخصیات نے ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں ملاوٹ شدہ دودھ سے متعلق سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو

فوڈ سیفٹی محکمہ کی بڑی کارروائی، مختلف مقامات سے دودھ کے نمونے حاصل

سرینگر/۱۳جولائی / این این بی / راجوری میں ملاوٹ شدہ دودھ سے متعلق سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے بعد محکمہ فوڈ سیفٹی نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے مختلف مقامات سے دودھ کے نمونے حاصل کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق عوامی شکایات اور سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو کے بعد محکمہ فوڈ سیفٹی جموں وکشمیر نے ضلع راجوری میں دودھ اور دودھ سے تیار کی جانے والی اشیاء کے معیار کی جانچ کیلئے خصوصی مہم شروع کر دی ہے۔ اس کارروائی کا مقصد عوام کو معیاری اور محفوظ غذائی اشیاء کی فراہمی یقینی بنانا اور ملاوٹ یا غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنا ہے۔محکمہ کے مطابق یہ خصوصی مہم کمشنر فوڈ سیفٹی جموں وکشمیر خالد جہانگیر کی ہدایت پر شروع کی گئی۔حال ہی میں سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں بعض علاقوں میں سپلائی کیے جانے والے دودھ کے خراب ہونے اور اس کے معیار پر سنگین سوالات اٹھائے گئے تھے، جس کے بعد محکمہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے راجوری میں معائنہ مہم کا آغاز کیا۔اس خصوصی مہم کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی راجوری اور پونچھ طارق محمود نے کی، جبکہ فوڈ سیفٹی آفیسر منوج (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس نے بیچھامہ میں پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں

مقیم دو مقامی باشندوں کے رہائشی مکانات کی تلاشی لی

سرینگر/۱۳جولائی/ (آفاق نیوز) امن و امان برقرار رکھنے، سیکورٹی نظام کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی نظم و نسق کے خلاف سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے جاری کوششوں کے تحت بارہمولہ پولیس نے پاکستان (پی او کے) میں مقیم جموں وکشمیر کے دو مقامی باشندوں کے رہائشی مکانات، ان کے اہل خانہ کی رہائش گاہوں اور بیچھامہ میں واقع دیگر متعلقہ مقامات پر تلاشی کارروائی انجام دی۔جن افراد کے سلسلے میں یہ کارروائی کی گئی، ان کی شناخت مقصود احمد شیخ ولد عبدالجبار شیخ، ساکن چی پورہ، بیچھامہ اور منظور احمد شیخ ولد محمد سبحان شیخ، ساکنہ چی پورہ، بیچھامہ کے طور پر ہوئی ہے۔یہ تلاشی کارروائیاں قانون کے مطابق انجام دی گئیں اور نشان زدہ تمام مقامات کی مکمل تلاشی لی گئی۔بارہمولہ (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں دراندازی کی کوشش ناکام، بی ایس ایف کی وارننگ فائرنگ پر پاکستانی شہری واپس لوٹ گیا

سرینگر/۱۳جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد پر دراندازی کی ایک کوشش اس وقت ناکام بنا دی گئی جب بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے مشتبہ پاکستانی درانداز پر وارننگ فائرنگ کی، جس کے بعد وہ واپس پاکستانی حدود میں چلا گیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اتوار کی شام ہیرانگر سیکٹر کے بوبیا علاقے میں پیش آیا، جہاں سرحد پر تعینات بی ایس ایف اہلکاروں نے ایک مشتبہ شخص کی نقل و حرکت دیکھی۔حکام نے بتایا کہ اہلکاروں نے (بقیہ ۶ پر)

نجی ایئر لائن کا انجینئر لیہہ میں ہیروئن سمیت گرفتار

ہوائی اڈے سے منشیات کے ممکنہ نیٹ ورک کی تحقیقات شروع/ حکام

سرینگر/۱۳جولائی / ایجنسیز /لداخ میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس نے ایک نجی ایئر لائن کے 22 سالہ ایئر کرافٹ مینٹیننس انجینئر کو ہیروئن سمیت گرفتار کر لیا ہے۔لداخ کے لیہہ میں نجی ایئر لائن کا انجینئر ہیروئن سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق اس گرفتاری کے بعد ہوائی اڈے کے عملے اور منشیات فروش گروہوں کے درمیان ممکنہ روابط کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت اجے ٹھاکر ولد ساکنہ ضلع منڈی، ہماچل پردیش کے طور پر ہوئی ہے، جو لیہہ میں ایک نجی ایئر لائن میں بطور ایئر کرافٹ مینٹیننس انجینئر تعینات تھا۔ حکام نے بتایا کہ اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس کی ٹیم معمول کی گشت پر تھی، جب ایک نجی گاڑی کو روک کر تلاشی لی گئی۔ اس دوران ملزم کے قبضے سے 2.27 گرام ہیروئن برآمد ہوئی، جس کے بعد اسے موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔تحقیقاتی حکام کے مطابق اب اس بات کا جائزہ لیا جا رہا ہے کہ آیا ملزم اکیلے کام کر رہا تھا یا کسی بڑے بین الریاستی منشیات نیٹ ورک کا حصہ تھا۔ اس کے علاوہ ہوائی اڈے کے بعض ملازمین، بیرونی ریاستوں سے منشیات (بقیہ ۶ پر)

سائبر ماہر کی ایکس پر فشنگ مہم سے خبردار، جعلی ووٹنگ لنکس سے دور رہنے کی ہدایت

ہیکرز اکاؤنٹس ہائی جیک کر کے بحالی کے نام پر رقم طلب کر رہے ہیں

سرینگر/۱۳جولائی/ (ایجنسیز) سائبر سیکورٹی ماہر اور ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کشمیر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) طاہر اشرف نے عوامی مشاورتی ہدایت (ایڈوائزری) جاری کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری ایک فشنگ مہم سے خبردار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جعلی ووٹنگ لنکس کے ذریعے صارفین کے اکاؤنٹس ہائی جیک کیے جا رہے ہیں۔ایس ایس پی طاہر اشرف نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں، جیسا کہ نیوز ایجنسی جے کے این ایس نے رپورٹ کیا، بتایا کہ صارفین کو ایسے اکاؤنٹس سے جعلی ووٹنگ کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں جو پہلے ہی ہیک کیے جا چکے ہیں۔انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا صارفین کو پہلے سے ہیک شدہ اکاؤنٹس سے جعلی ووٹنگ کی درخواستیں بھیجی جا رہی ہیں۔ایسے لنک پر کلک کرتے ہی آپ کا اکاؤنٹ فوری طور پر ہیک ہو سکتا ہے۔ایڈوائزری کے مطابق، جب کسی صارف کا اکاؤنٹ ہیک ہو جاتا ہے تو حملہ آور اس کی لاگ ان معلومات (کریڈینشلز) تبدیل کر دیتے ہیں، اکاؤنٹ واپس کرنے کے بدلے رقم کا مطالبہ کرتے ہیں، اور پھر اسی ہیک شدہ اکاؤنٹ کو استعمال کرتے ہوئے متاثرہ شخص کے دوستوں، ساتھیوں اور دیگر رابطوں کو بھی ایسے ہی فشنگ لنکس بھیجتے ہیں۔ایس ایس پی نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ہر قسم کے مشکوک ووٹنگ لنکس سے گریز (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ پولیس نے ہٹ اینڈ رن معاملہ حل کر لیا

ملزم گرفتار، موٹر سائیکل ضبط

سرینگر/۱۳جولائی (آفاق نیوز) اونتی پورہ پولیس نے ترال میں پیش آئے ہٹ اینڈ رن (حادثہ کر کے فرار ہونے) کے ایک معاملے کو حل کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی ہے۔پولیس کے مطابق یہ واقعہ ترال کے نہلیل روڈ پر پیش آیا تھا، جہاں ایک نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے شبیر احمد بھٹ ساکن ترال بالا کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا۔ زخمی کو فوری طور پر علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال ترال منتقل کیا گیا۔واقعے کے بعد پولیس اسٹیشن ترال میں ایف آئی آر نمبر 73/2026 متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج کر (بقیہ ۶ پر)

ایس ڈی ایم کرناہ کی عوام کے نام اہم ہدایت، ٹیٹوال سیماری

روڈ پر دن کے اوقات میں آمد و رفت محدود

کرناہ/۱۳جولائی/ پیرزادہ سعید/ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کرناہ نے ٹیٹوال سیماری روڈ پر جاری تعمیراتی کام کے پیش نظر عوام کے لیے ایک اہم مشاورتی نوٹس جاری کرتے ہوئے شہریوں سے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر، پی ایم جی ایس وائی کپوارہ کی جانب سے موصولہ اطلاع کے مطابق ٹیٹوال کدھامہ سڑک پر اس وقت بڑے پیمانے پر زمین کی کھدائی، چٹانوں کی کٹائی اور بلاسٹنگ کا کام جاری ہے۔ اس دوران پتھروں کے اچانک گرنے اور اڑنے کا شدید خدشہ رہتا ہے، جس سے اس سڑک پر سفر کرنے والے مسافروں کی جان کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔عوامی تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ نے مذکورہ سڑک پر دن کے اوقات میں عارضی طور پر آمد و رفت پر پابندی عائد کر دی ہے۔تاہم، طبی ایمرجنسی میں مریضوں کو لے جانے والی گاڑیوں اور ناگزیر و غیر معمولی حالات میں سفر کرنے والی گاڑیوں کو حفاظتی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد گزرنے کی اجازت دی جائے گی۔ ایس ڈی ایم کرناہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتظامیہ اور تعمیراتی ایجنسی کے ساتھ مکمل تعاون کریں، غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں اور جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پابندیاں صرف عوام کی جان و مال کے تحفظ، ممکنہ حادثات کی روک تھام اور سڑک کی تعمیراتی سرگرمیوں کو محفوظ اور موثر (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس کو این ڈی پی ایس مقدمے

میں ملزم کے خلاف سزا دلانے میں کامیابی حاصل

سرینگر/۱۳جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے پولیس اسٹیشن سری گفوارہ میں درج ایف آئی آر نمبر 81/2023، زیر دفعات 8/22 این ڈی پی ایس ایکٹ کے مقدمے میں ایک ملزم کے خلاف سزا دلانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ معزز اسپیشل جج (این ڈی پی ایس) نے ریکارڈ پر موجود زبانی، دستاویزی اور سائنسی شواہد کا جائزہ لینے کے بعد عبید امین بٹ کو 13 جولائی 2026 کے اپنے فیصلے کے ذریعے مجرم قرار دیا۔تحقیقات کے دوران پولیس نے ملزم کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی 11 بوتلیں برآمد کی تھیں۔ ملزم یہ ممنوعہ مواد ایک سیب کے کارٹن میں موٹر سائیکل کے ذریعے منتقل کر رہا تھا۔استغاثہ نے معتبر گواہوں کے بیانات، قانونی طریقہ کار کے مطابق ضبطی، شواہد کے (بقیہ ۶ پر)

جواں سالہ گیند باز میچ کے دوران اچانک گر پڑنے کے بعد جاں بحق، ڈوڈہ میں کہرام

سرینگر/۱۳جولائی/ این این بی/ جموں کے ڈوڈہ ضلع میں کرکٹ میچ اس وقت ماتم میں تبدیل ہو گیا جب جواں سالہ کھلاڑی میچ کے دوران اچانک گر کر جاں بحق ہو گیا۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع ڈوڈہ میں ایک کرکٹ میچ کے دوران نوجوان کھلاڑی اچانک گر پڑا اور بعد ازاں اس کی موت واقع ہو گئی۔عینی شاہدین کے مطابق گندوہ تحصیل کے تھلوران اسپورٹس اسٹیڈیم میں جاری کرکٹ میچ کے دوران مذکورہ کھلاڑی بولنگ کرتے ہوئے اچانک میدان میں بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ساتھی کھلاڑیوں اور مقامی افراد نے اسے فوری طور پر طبی امداد کیلئے قریبی اسپتال منتقل کیا، تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔کھلاڑی کی شناخت سہیل احمد ساکنہ بھدرواہ کے طور پر ہوئی ہے۔ادھر پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ موت کی اصل وجہ کا ابھی تعین نہیں (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں غیر قانونی شراب برآمد

ایک شخص کے خلاف ایکسائز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

سرینگر/۱۳جولائی/ (آفاق نیوز) غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف اپنی جاری مہم کے سلسلے میں، اننت ناگ پولیس نے معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران غیر قانونی شراب برآمد کر کے ایکسائز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔پولیس پوسٹ شیرباغ کی ایک ٹیم نے لازی بل میں معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران PB13AN9357 رجسٹریشن نمبر والی ایک i10 گاڑی کو روک لیا۔ گاڑی **دھونت سنگھ ولد سردار اجیت سنگھ، مستقل ساکن امرتسر، پنجاب، اور حالیہ رہائش جواہر نگر، سری نگر چلا رہا تھا۔گاڑی کی تلاشی کے دوران پولیس نے مجموعی طور پر 14 بوتلیں شراب برآمد کیں، جن میں 12 بوتلیں اولڈ ایڈوینچر اور 2 بوتلیں رائل اسٹیگ شامل ہیں۔ ہر بوتل کی گنجائش 750 ملی لیٹر تھی۔دوران پوچھ گچھ ڈرائیور برآمد شدہ شراب اپنے قبضے میں رکھنے یا اس کی نقل و حمل کے لیے (بقیہ ۶ پر)

انٹرنیشنل فزکس اولمپیاڈ میں ہندستان کو مشترکہ طور پر دنیا میں پہلا مقام،

سبھی پانچ طلبہ نے جیتے طلائی تمغے، مودی نے جیتنے والے ہندستانی طلبہ کو مبارکباد دی

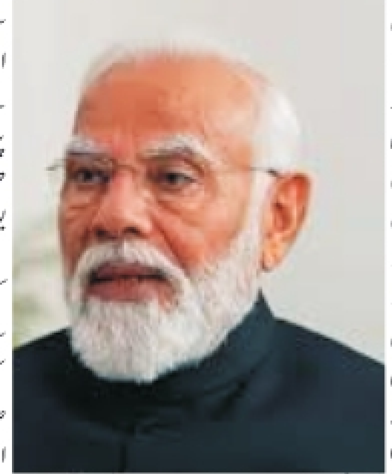

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) ہندستان کے نوجوان فزکس کے طلبہ نے کولمبیا کے بوکارامانگا میں چار سے 12 جولائی تک منعقدہ 56ویں انٹرنیشنل فزکس اولمپیاڈ (آئی پی ایچ او) 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ طلائی تمغے جیتے ہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندستان نے چین، قزاقستان، روس، جنوبی کوریا اور تائیوان کے ساتھ مشترکہ طور پر دنیا میں پہلا مقام حاصل کیا۔ کل 87 ممالک کے 381 شرکاء کے درمیان ہندستان کی یہ کارکردگی سائنس کی تعلیم اور بین الاقوامی سطح پر ملک کے بڑھتے ہوئے وقار کی عکاسی مانی جا رہی ہے۔ طلائی تمغہ جیتنے والوں میں پونے (مہاراشٹر) کے کنشک جین، اندور (مدھیہ پردیش) کے روھیش اننت بندالے، دوارکا (نئی دہلی) کے رشت گرگ، ممبئی (مہاراشٹر) کے شریشٹھ سوریہ اور احمد آباد (گجرات) کے سوریت جوشی سمیت کل پانچ طلبہ شامل ہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ انٹرنیشنل فزکس اولمپیاڈ میں ہندستان کی شاندار روایت مزید مضبوط ہوئی ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں اولمپیاڈ میں حصہ لینے والے تمام ہندستانی شرکاء نے تمغے جیتنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کامیابی کا سہرا ملک کے اولمپیاڈ پروگرام کو دیا گیا ہے، جس کا انتظام محکمہ ایٹمی توانائی (ڈی اے ای) کے تحت ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامنٹل ریسرچ (ٹی آئی ایف آر) کے نیشنل سنٹر ہومی بھابھا سینٹر فار سائنس ایجوکیشن (ایچ بی سی ایس ای) کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ ایچ بی سی ایس ای ہندستان میں اولمپیاڈ پروگرام کا نوڈل سینٹر ہے اور کثیر سطحی انتخابی عمل، اورینٹیشن کیمپوں اور گہرے تربیتی پروگراموں کے ذریعے سائنس اور ریاضی میں باصلاحیت طلبہ کو تیار کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کولمبیا کے بوکارامانگا میں منعقدہ 56ویں انٹرنیشنل فزکس اولمپیاڈ 2026 میں طلائی تمغہ جیتنے والے ہندستانی وفد کے طلبہ کنشک جین، روھیش اننت بندالے، رشت گرگ، شریشٹھ سوریا اور سوریت جوشی کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی یہ کامیابی ملک کی نوجوان طاقت کی لامحدود صلاحیتوں اور سائنس و ریسرچ کے تئیں ان کے جذبے کی ایک اور مثال ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں ہندستانی طلبہ نے اولمپیاڈ کے مختلف ایڈیشنوں میں غیر معمولی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ محکمہ ایٹمی توانائی کے سکریٹری اور ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر اجیت کمار موہنتی نے تمغہ جیتنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پانچ طلائی تمغے جیتنا اور مشترکہ طور پر دنیا میں پہلا مقام حاصل کرنا ملک کے لیے انتہائی فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی صلاحیتوں، لگن اور سائنسی نقطۂ نظر کے ساتھ ساتھ ایچ بی سی ایس ای-ٹی آئی ایف آر کے اولمپیاڈ پروگرام کی عمدگی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے طلبہ، ان کے والدین، اساتذہ اور رہنماؤں کو بھی مبارکباد دی۔

ہندستان اور جاپان نے آزاد، کھلے اور قوانین پر مبنی ہند بحرالکاہل خطے کے لیے اپنی عہد بستگی کا اعادہ کیا

دونوں فریقین نے پچھلی دفاعی پالیسی گفتگو کے بعد سے دوطرفہ دفاعی تعاون میں ہوئی اہم پیش رفت کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 13 جولائی (ایجنسیز) ہندستان اور جاپان نے آزاد، کھلے اور قوانین پر مبنی ہند بحرالکاہل خطے کی پرزور وکالت کرتے ہوئے اسے فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزارت دفاع نے پیر کو بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان آج جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں آٹھویں دفاعی پالیسی پر گفتگو ہوئی۔ گفتگو میں ہندستانی وفد کی قیادت دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے اور جاپانی وفد کی قیادت بین الاقوامی امور کے نائب وزیر دفاع کانو کوجی نے کی۔ دونوں فریقین نے پچھلی دفاعی پالیسی گفتگو کے بعد سے دوطرفہ دفاعی تعاون میں ہوئی اہم پیش رفت کا جائزہ لیا اور ہندستان-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں ممالک نے موجودہ علاقائی اور عالمی سکیورٹی ماحول پر جامع تبادلۂ خیال کیا اور باہمی دلچسپی کے مسائل پر غور وخوض کیا۔ گفتگو میں دوطرفہ دفاعی سرگرمیوں کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جس میں فوجوں کے درمیان تبادلہ، مشترکہ ہیڈ کوارٹرز کے درمیان تعاون، سمندری تعاون، دفاعی مشقیں، صلاحیت سازی، دفاعی آلات اور ٹیکنالوجی تعاون (سمندری ٹیکنالوجی سمیت) پر بات چیت ہوئی۔ انہوں نے دفاعی شعبے میں تعاون کی مسلسل توسیع کا خیر مقدم کرتے ہوئے باقاعدہ اعلیٰ سطحی تبادلوں اور مکالمے کے نظام کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس سال کے آخر میں ہونے والی ٹو پلس ٹو گفتگو سمیت آئندہ وزارتی سطح کے دوروں کے ممکنہ نتائج پر تبادلۂ خیال کیا۔ دونوں وفود نے ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے کے طریقوں پر بھی بات چیت کی، جن میں دفاعی صنعتی تعاون، تکنیکی جدت طرازی، سائبر سکیورٹی، خلا اور مشترکہ اسٹریٹجک مفاد کے دیگر شعبے شامل ہیں۔ انہوں نے علاقائی اور عالمی سکیورٹی کے مسائل پر ہندستان اور جاپان کے درمیان بڑھتی ہوئی ہم آہنگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور ہند بحرالکاہل خطے میں مل کر کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ بین الاقوامی قانون پر مبنی آزاد، کھلے اور قوانین سے بندھے ہند بحرالکاہل خطے کو فروغ دینے کا بھی دونوں نے عزم دہرایا۔ دفاعی سکریٹری نے دفاعی شعبے میں ہندستان کے ساتھ جاپان کے مسلسل تال میل کی تعریف کی اور ہندستان-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کے فریم ورک کے تحت عملی تعاون کو مضبوط کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مسٹر کوجی نے ترجیحی شعبوں میں ہندستان کے ساتھ دفاعی تعلقات کو مزید بڑھانے کے لیے جاپان کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سے پہلے دن میں، دفاعی سکریٹری نے جاپان کے وزیر دفاع شنجیرو کوئزومی سے ملاقات کی اور وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کی طرف سے نیک خواہشات پیش کیں۔ دونوں فریقین نے ہندستان-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کی رفتار کا ذکر کیا۔ انہوں نے وزیر دفاع کی جانب سے جاپان کے وزیر دفاع کو جلد سے جلد ہندستان آنے کی دعوت بھی دی۔ دفاعی سکریٹری نے ٹوکیو میں 'سیلف ڈیفنس فورسز میموریل اسٹون' پر گلہائے عقیدت پیش کر کے اپنے دورے کا آغاز کیا اور جاپان کی سیلف ڈیفنس فورسز کے ان ارکان کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی خدمت میں عظیم قربانی دی ہے۔ اس دورے نے ہندستان اور جاپان کے درمیان بڑھتے اور گہرے ہوتے دفاعی تعلقات، باہمی احترام اور ہند بحرالکاہل خطے میں امن، سکیورٹی اور استحکام کے تئیں ان کے مشترکہ عزم کو اجاگر کیا۔

انتخابی کمیشن کو جمہوریت کی روح مانتے تھے منموہن،

موجودہ حکومت نے اسے سیاسی ہتھیار بنا دیا - جے رام رمیش

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے پیر کو کہا کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ انتخابی کمیشن کو جمہوریت کی روح مانتے تھے لیکن موجودہ حکومت نے اسے سیاسی ہتھیار بنا کر رکھ دیا ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا، "ڈاکٹر سنگھ انتخابی کمیشن کو ہماری جمہوریت کی روح مانتے تھے، جبکہ موجودہ وزیر اعظم اسے سیاسی تسلط قائم کرنے کے ایک آلے کے طور پر دیکھتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر سنگھ نے ایک سابق چیف الیکشن کمشنر سے کہا تھا کہ وہ انتخابی کمیشن کو ہندستانی جمہوریت کی روح مانتے ہیں اور ان کا یہ نظریہ موجودہ حکومت کے رویے سے بالکل مختلف تھا۔ کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ ڈاکٹر سنگھ نے کبھی تصور بھی نہیں کیا ہوگا کہ انتخابی کمیشن پر اس طرح کنٹرول قائم کیا جائے گا اور ایسے چیف الیکشن کمشنر ہوں گے جو وزیر اعظم کے سیاسی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کھلے طور پر جانبدارانہ رویہ اپنائیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ووٹروں کو بڑے پیمانے پر حق رائے دہی سے محروم کرنے جیسی صورتحال بھی اسی کا نتیجہ ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ قومی اداروں کو سیاسی رنگ دینا نہ تو ڈاکٹر سنگھ کے مزاج میں تھا اور نہ ہی ان کی نظریہ کا حصہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ انہیں ان کی جمہوری قدروں، قوم کی تعمیر کے تئیں لگن اور سیاست داں کے طور پر ان کے وقار کے لیے ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھے گی۔

جون 2026 میں خوردہ مہنگائی 4.38 فیصد تک پہنچ گئی

ریزرو بینک پر ریپوریٹ بڑھانے کا دباؤ بڑھنے کا امکان

نئی دہلی، 13 جولائی (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور مانسون سے متعلق خدشات کے درمیان ملک میں صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی) پر مبنی خوردہ مہنگائی کی شرح جون 2026 میں بڑھ کر 4.38 فیصد ہو گئی، جس سے آئندہ مہینوں میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) پر ریپوریٹ میں اضافے کا دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ ماہرین اقتصادیات کے مطابق نئی سیریز کے نفاذ کے بعد گزشتہ 16 ماہ میں یہ مہنگائی کی بلند ترین سطح ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر قیمتوں میں اضافہ اسی رفتار سے جاری رہا تو مرکزی بینک کو اپنی مالیاتی پالیسی مزید سخت کرنی پڑ سکتی ہے۔ وزارت شماریات و پروگرام عمل درآمد کی جانب سے پیر کو جاری بیان کے مطابق مئی 2026 میں خوردہ مہنگائی کی شرح نظر ثانی شدہ اعداد وشمار کے مطابق 3.93 فیصد تھی، جو جون میں بڑھ کر 4.38 فیصد ہو گئی۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ غذائی اشیا، ٹرانسپورٹ خدمات اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ رہا۔ جون میں غذائی مہنگائی بھی بڑھ کر 5.32 فیصد ہو گئی، جبکہ مئی میں یہ 4.78 فیصد تھی۔ دیہی علاقوں میں مہنگائی کا دباؤ شہری علاقوں کے مقابلے میں زیادہ رہا۔ جون میں دیہی خوردہ مہنگائی 4.74 فیصد جبکہ شہری علاقوں میں 3.92 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح دیہی غذائی مہنگائی 5.45 فیصد اور شہری غذائی مہنگائی 5.09 فیصد رہی۔ جون 2026 میں صارف قیمت اشاریہ (سی پی آئی) 107.00 درج کیا گیا، جو مئی میں 105.91 تھا۔ اعداد وشمار کے مطابق جون میں چاندی کے زیورات کی خوردہ قیمتیں سالانہ بنیاد پر 133.21 فیصد زیادہ رہیں، تاہم مئی کے 155.25 فیصد کے مقابلے میں اس میں کچھ کمی آئی۔ اسی طرح ادرک کی قیمت 54.41 فیصد، سونے، ہیرے اور پلاٹینیم کے زیورات 36.82 فیصد، ٹماٹر 31.92 فیصد اور کشمش و منقہ 20.52 فیصد مہنگے ہوئے۔ اس کے برعکس آلو کی قیمت گزشتہ سال کے مقابلے میں 20.34 فیصد کم رہی، جبکہ مٹر 9.67 فیصد سستا ہوا۔ موٹر کار، جیپ، زیرہ، موٹر سائیکل اور اسکوٹر کی قیمتوں میں بھی سالانہ بنیاد پر کمی دیکھی گئی۔ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر راجیو جنیجا نے کہا کہ اگرچہ مجموعی خوردہ مہنگائی اب بھی آر بی آئی کی مقررہ حد کے اندر ہے، تاہم غذائی مہنگائی میں مسلسل اضافہ پالیسی سازوں کے لیے تشویش کا باعث ہے اور اس پر مسلسل توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

شہریت کا فیصلہ منصفانہ عمل سے ہونا چاہیے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 13 جولائی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے پیر کو شہریت اور غیر ملکی ہونے کے درجے سے جڑے معاملات کو منصفانہ، قانونی اور مناسب 'عمل' کے ذریعے حل کرنے کا فیصلہ سناتے ہوئے گوہاٹی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو منسوخ کر دیا، جس میں آسام میں 27 لوگوں کو غیر ملکی قرار دینے کے احکامات دیے گئے تھے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے تمام 27 اپیلوں کو منظور کرتے ہوئے معاملات کو دوبارہ سماعت کے لیے متعلقہ فارنرز ٹریبونل (غیر ملکی ٹریبونل) کے پاس واپس بھیج دیا۔ عدالت نے شہریت کو آئینی طور پر بہت اہم معاملہ بتاتے ہوئے اس کے تعین میں منصفانہ رویے اور مناسب قانونی عمل کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے کی بات کہی۔ عدالت نے یہ بھی مانا کہ غلط دعووں یا قانونی عمل کے غلط استعمال کے ذریعے ہندستانی شہریت کے غیر قانونی دعووں کو روکنے میں ریاست کی قانونی دلچسپی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ یہ مقصد عمل کی انصاف پسندی کی قیمت پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اپنی بات کو واضح کرتے ہوئے بنچ نے کہا، "ہم نے اپیل کرنے والوں کے شہریت کے دعووں کی سچائی کی جانچ نہیں کی ہے۔

بھارت اے آئی پر مبنی انتظامی اصلاحات کے ساتھ حکمرانی میں یکسر تبدیلی کے اگلے مرحلے میں داخل ہوا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

مصنوعی ذہانت، سائبر سیکورٹی، ڈیجیٹل سرکاری بنیادی ڈھانچے اور شہریوں پر مرکوز سروس پلیٹ فارم کو مربوط کرنے کی ضرورت

نئی دہلی/13 جولائی (ایم این این) سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) نیز وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، جوہری توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ایک دہائی سے زیادہ کی تاریخی انتظامی اصلاحات اور تقریباً 2000 فرسودہ قوانین کو ہٹانے کے بعد، ہندوستان اگلے سلسلے کی انتظامی اور ای-گورننس اصلاحات کے ذریعے حکمرانی میں انقلابی تبدیلی کے اگلے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ حکومت کی تیسری مدت کار کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے ریفارم ایکسپریس کی اپیل کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مستقبل کی اصلاحات میں مصنوعی ذہانت، سائبر سیکورٹی، ڈیجیٹل سرکاری بنیادی ڈھانچے اور شہریوں پر مرکوز سروس پلیٹ فارم کو مربوط کرنا چاہیے تاکہ وکست بھارت @2047 کی امنگوں کو پورا کرنے کے قابل ایک تیز، ٹیکنالوجی پر مبنی گورننس ایکو سسٹم بنایا جا سکے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ شیلانگ میں انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے (ڈی اے آر پی جی) اور حکومت میگھالیہ کے ذریعے مشترکہ طور پر منعقد کی جانے والی اگلے سلسلے کی انتظامی اور ای-گورننس اصلاحات پر دو روزہ قومی کانفرنس کا افتتاح کر رہے تھے۔ میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ جناب کونراڈ کے سنگما، سکریٹری، ڈی اے آر پی جی، محترمہ نویدیتا شکلا ورما، میگھالیہ کے چیف سکریٹری ڈاکٹر شکیل پی احمد، ڈی اے آر پی جی کے ایڈیشنل سکریٹری جناب پونیت یادو، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے سینئر افسران، ضلع کلکٹروں اور ملک بھر کے نمائندوں نے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔ انتظامی اصلاحات کو ہندوستان کے ترقیاتی سفر کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دور میں شفافیت، جوابدہی، ڈیجیٹل بااختیار بنانے اور نتائج پر مبنی انتظامیہ کے اصولوں کے ذریعے حکمرانی میں بے مثال تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہریوں کو پالیسی سازی اور عوامی خدمات کی فراہمی کے مرکز میں رکھتے ہوئے ضابطے سے سہولت کی طرف مسلسل آگے بڑھی ہے۔ اس بات کو یاد کرتے ہوئے کہ گورننس اصلاحات پر قومی کانفرنسوں کا انعقاد اب نئی دہلی تک محدود رہنے کے بجائے ملک کے مختلف خطوں میں کیا جا رہا ہے، وزیر موصوف نے کہا کہ اس نقطۂ نظر نے مرکز اور ریاستوں کے درمیان تعاون کو مضبوط کیا ہے۔ جبکہ گورننس کے کامیاب طریقوں کے وسیع تر اشتراک کو قابل بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیلانگ اس سفر میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔

تمل ناڈو میں گائے ذبیحہ پر مدراس ہائی کورٹ کی مکمل پابندی پر سپریم کورٹ نے لگائی روک

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بقرعید یا کسی دوسرے دن تمل ناڈو میں کہیں بھی گایوں اور بچھڑوں کے ذبیحہ پر مکمل پابندی لگانے کے مدراس ہائی کورٹ کے حکم پر آج روک لگا دی۔ سپریم کورٹ کے جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے ہائی کورٹ کی ہدایت کو چیلنج کرنے والی تمل ناڈو حکومت کی خصوصی عرضی (ایس ایل پی) پر نوٹس جاری کرتے ہوئے یہ عبوری حکم پاس کیا ہے۔ بنچ نے تبصرہ کیا کہ ریاست بھر میں گئوکشی پر پابندی لگانے والی ہائی کورٹ کی ہدایت میں پہلی نظر میں 'اصلاح' کی ضرورت ہے۔ تمل ناڈو حکومت نے دلیل دی کہ یہ حکم تمل ناڈو اینیمل پریزرویشن ایکٹ 1958 اور دیگر نافذ العمل قوانین کے برعکس ہے، جو جانوروں کے ذبیحہ کو باقاعدہ بناتے ہیں، لیکن مکمل پابندی نہیں لگاتے۔ مدراس ہائی کورٹ نے 27 مئی کو بقرعید کے دوران ذبیحہ کو باقاعدہ بنانے کا مطالبہ کرنے والی ایک مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر سماعت کرتے ہوئے پورے تمل ناڈو میں گایوں اور بچھڑوں کے ذبیحہ پر مکمل پابندی لگانے کی ہدایت دی تھی۔ اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ریاست نے دلیل دی کہ یہ تمل ناڈو اینیمل پریزرویشن ایکٹ 1958 کی خلاف ورزی کرتا ہے، جو قانون کے مطابق گایوں کی کچھ زمروں کے ذبیحہ کی اجازت دیتا ہے۔ ریاست نے دلیل دی کہ ہائی کورٹ نے ایک ایسے سرکاری حکم پر بھروسہ کر کے مفاد عامہ کی عرضی کے دائرے کی خلاف ورزی کی، جو عرضی میں چیلنج کے تحت نہیں تھا اور گئوکشی پر مکمل پابندی لگا دی۔

خان سر سمیت چار افراد کو پیشگی ضمانت مل گئی

پٹنہ، 13 جولائی (یو این آئی) قتل کی کوشش اور غیر قانونی طور پر اسلحہ استعمال کرنے کے مقدمے میں نامزد خان گلوبل اسٹڈیز کے ڈائریکٹر خان سر عرف فیصل خان اور ان کے تین ساتھیوں اجیت کمار، کنہیا کمار سنگھ اور انکیت کمار پانڈے کو پٹنہ کے پرنسپل ضلع و سیشن جج کی عدالت نے پیر کے روز پیشگی ضمانت دے دی۔ پرنسپل ضلع و سیشن جج روپیش دیو کی عدالت نے اس مقدمے میں 8 جولائی کو دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ آج فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے حکم دیا کہ اگر خان سر اور ان کے تینوں ساتھی گرفتار کیے جائیں یا عدالت میں خود سپردگی کریں تو 10 ہزار روپے کے ذاتی مچلکے اور اسی رقم کے دو ضامنوں کے ضمانتی بانڈ جمع کرانے پر انہیں ضمانت پر رہا کیا جائے۔

ایکس پر @'ایم ای اے بھارت' اکاؤنٹ فرضی،

وزارتِ خارجہ سے کچھ لینا دینا نہیں: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) وزارتِ خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر 'ایم ای اے بھارت' نام کے اکاؤنٹ کو فرضی بتاتے ہوئے لوگوں سے اس سے محتاط رہنے کو کہا ہے۔ وزارت نے پیر کو اپنے فیکٹ چیک اکاؤنٹ پر یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اس اکاؤنٹ کا وزارتِ خارجہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور اس کا مقصد لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ فیکٹ چیک اکاؤنٹ پر پوسٹ میں لکھا ہے، "ہمیں ایکس پر ایک اکاؤنٹ ملا ہے، @ ایم ای اے بھارت ✕۔ اس اکاؤنٹ کا وزارت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ وزارت کے نام پر عوام کو گمراہ کر رہا ہے اور مفادِ عامہ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ سبھی کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ احتیاط برتیں۔ ایکس پر دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ اکاؤنٹ وزارتِ خارجہ کا ہے۔

جون میں اشیاء کی برآمدات 15.5 فیصد بڑھ کر 40 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئیں،

درآمدات میں 31 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 13 جولائی (ایجنسیز) ہندوستان کی اشیاء کی برآمدات جون 2026 میں سالانہ بنیاد پر 15.52 فیصد اضافے کے ساتھ 40.41 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ درآمدات میں 30.99 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے نتیجے میں تجارتی خسارہ نمایاں طور پر بڑھ گیا۔ وزارت تجارت وصنعت کی جانب سے پیر کو جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق جون میں ملک کی اشیاء کی برآمدات 40.41 ارب ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں 15.52 فیصد زیادہ ہیں۔ دوسری جانب اشیاء کی درآمدات بڑھ کر 70.84 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جو سالانہ بنیاد پر 30.99 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں جون 2026 میں اشیاء کے تجارتی خسارے میں 59.32 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 30.43 ارب ڈالر تک پہنچ گیا، جبکہ ایک سال قبل یہ 19.10 ارب ڈالر تھا۔ وزارت کے مطابق جون میں خدمات (سروسز) کی تخمینی برآمدات 33.03 ارب ڈالر اور تخمینی درآمدات 17.92 ارب ڈالر رہیں۔ خدمات سے متعلق حتمی اعداد وشمار بعد میں ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) جاری کرے گا۔ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں اشیاء کی برآمدات 15.91 فیصد اضافے کے ساتھ 129.32 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ درآمدات 19.89 فیصد بڑھ کر 216.18 ارب ڈالر رہیں۔ وزارت کے مطابق جون میں درآمدات میں اضافے کی سب سے بڑی وجہ پٹرولیم مصنوعات کی درآمد رہی، جس میں 40 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا۔ مجموعی درآمدات میں پٹرولیم کا حصہ 48 فیصد رہا اور اس مد میں 19.36 ارب ڈالر کی درآمدات ہوئیں، جو گزشتہ سال جون کے مقابلے میں 40.09 فیصد زیادہ ہیں۔

ایس بی آئی فنڈز مینجمنٹ کے آئی پی او سے

بازار میں سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھے گا: دیباشیش مشرا

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کی ذیلی کمپنی ایس بی آئی فنڈز مینجمنٹ لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر دیباشیش مشرا نے پیر کو کہا کہ کمپنی کا ابتدائی عوامی اجرا (آئی پی او)، جو 14 جولائی کو کھل رہا ہے، سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مزید مضبوط کرے گا۔ یہاں آئی پی او کے بارے میں معلومات دینے کے لیے منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مشرا نے کہا کہ کمپنی سرمایہ اکٹھا کرنے کی ضرورت کے تحت آئی پی او نہیں لا رہی، کیونکہ وہ اثاثہ جات کے انتظام کے کاروبار میں ہے اور اسے اضافی سرمایہ درکار نہیں۔ ان کے مطابق اس آئی پی او کا مقصد بازار میں اعتماد کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بازار کو مزید رفتار دینا چاہتے ہیں، اسی لیے ہم عوامی بازار میں داخل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دیگر اثاثہ جاتی انتظامی کمپنیاں پہلے ہی شیئر بازار میں درج ہیں، اس لیے ایس بی آئی فنڈز مینجمنٹ کے لیے بھی یہ اگلے مرحلے میں داخل ہونے کا ایک فطری قدم ہے۔ کمپنی کا آئی پی او 14 سے 16 جولائی تک سرمایہ کاروں کے لیے کھلا رہے گا۔ اس کے لیے فی شیئر قیمت 545 روپے سے 574 روپے کے درمیان مقرر کی گئی ہے۔ کمپنی نے آئی پی او سے قبل 30 بڑے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کو ترجیحی بنیاد پر 3.27 کروڑ سے زائد حصص الاٹ کر کے 1,880 کروڑ روپے جمع کیے ہیں۔

وزیر خزانہ کی سرکاری بینکوں اور مالیاتی اداروں کے ساتھ میٹنگ

بیرون ملک مقیم ہندوستان سے مزید ڈپازٹس حاصل کرنے پر زور

نئی دہلی، 13 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے سرکاری بینکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں (این آر آئیز) کے ساتھ اپنے روابط کو مزید مضبوط کریں، نئے نوعیت کے ڈپازٹ پروڈکٹس متعارف کرائیں اور موجودہ اسکیموں کی بقیہ مدت کے دوران فنڈز جمع کرنے کی رفتار برقرار رکھیں۔ پیر کو نئی دہلی میں سرکاری شعبے کے بینکوں (پی ایس بی) اور عوامی مالیاتی اداروں (پی ایف آئی) کے مینیجنگ ڈائریکٹرز (ایم ڈی) اور چیف ایگزیکٹو افسران (سی ای او) کے ساتھ منعقدہ اجلاس میں وزیر خزانہ نے غیر ملکی کرنسی غیر مقیم (بینک) [FCNR(B)] ڈپازٹس، بیرونی تجارتی قرضوں (ای سی بی) اور غیر ملکی کرنسی قرضوں کے سواپ (OFCB Swap) سے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں مالیاتی خدمات، اقتصادی امور اور محکمہ محصولات کے سکریٹریز، چیف اکنامک ایڈوائزر، ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ڈپٹی گورنر اور دیگر اعلیٰ حکام بھی شریک تھے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق نرملا سیتارمن نے ان اسکیموں پر بینکوں کی ابتدائی مثبت پیش رفت کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں تک اپنی رسائی مزید بڑھائیں، اختراعی ڈپازٹ اسکیمیں متعارف کرائیں اور بقیہ مدت میں سرمایہ جمع کرنے کی رفتار کو برقرار رکھیں۔ وزیر خزانہ نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ گفٹ سٹی (GIFT City) میں دستیاب مالیاتی خدمات اور ادارہ جاتی بنیادی ڈھانچے سے بھرپور استفادہ کریں۔ اجلاس میں حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ سرکاری اور نجی شعبے کے بینکوں اور عوامی مالیاتی اداروں کی مسلسل شمولیت سے غیر ملکی زرمبادلہ کے بہاؤ میں اضافہ، بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر کو مضبوط بنانے اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے دوران بیرونی شعبے کو مستحکم کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ اجلاس کے دوران مختلف بینکوں اور مالیاتی اداروں کے سربراہان نے وزیر خزانہ کو FCNR(B) ڈپازٹس، ای سی بی اور او ایف سی بی کے لیے آر بی آئی کی سواپ سہولت کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔

روپیہ شروعاتی کاروبار میں 36 پیسے ٹوٹا

ممبئی، 13 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے ڈالر کے مقابلے روپیہ پیر کو شروعاتی کاروبار میں گراوٹ میں رہا۔ انٹر بینکنگ کرنسی مارکیٹ میں ہندستانی کرنسی فی الحال 36 پیسے نیچے 95.74 روپے فی ڈالر پر ہے۔ گزشتہ کاروباری دن یہ 95.38 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی تھی۔ روپیہ آج 34 پیسے اتر کر 95.72 روپے فی ڈالر پر کھلا۔ یہ اوپر 95.66 روپے اور نیچے 95.77 روپے فی ڈالر تک گیا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 95.74 روپے فی ڈالر پر تھا۔ مغربی ایشیا میں تناؤ بڑھنے سے بین الاقوامی بازار میں خام تیل میں اچھال آیا ہے۔

بنگلہ دیش میں بارشوں اور سیلاب سے 51 افراد ہلاک، 10 لاکھ سے زائد متاثر

ڈھاکہ/ ۱۳ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) بنگلہ دیش میں حالیہ دنوں ہونے والی موسلا دھار بارشوں، اچانک آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کم از کم 51 افراد ہلاک جبکہ 10 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔ شدید بارشوں کے نتیجے میں دارالحکومت ڈھاکہ سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے ہیں۔ سب سے زیادہ متاثر ہونے والا ضلع کوکس بازار ہے، جہاں اب تک 28 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ گذشتہ ہفتے اسی ضلع میں سیلابی ریلے کی زد میں آکر ایک سکول کے کئی طلبہ اور ایک استاد بھی ہلاک ہوئے تھے۔ کوکس بازار وہ جگہ ہے کہ جہاں 10 لاکھ سے زائد روہنگیا پناہ گزین مقیم ہیں۔ بنگلہ دیش ایک نشیبی ملک ہے جہاں بے شمار دریا موجود ہیں اور ہر سال مون سون کے موسم میں شدید بارشیں اور سیلاب معمول کا حصہ ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث بارشوں کی شدت اور ان کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ شدید بارشوں کا سلسلہ ایک ہفتے سے زائد وقت سے جاری ہے۔ بارشوں میں اضافے کے بعد حکام نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کے پیش نظر وارننگ جاری کی، حساس علاقوں سے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا اور طلبہ کے امتحانات بھی ملتوی کر دیے۔ حکام کے مطابق ہزاروں افراد اس وقت سرکاری پناہ گاہوں میں مقیم ہیں، جبکہ اتوار تک بارشوں سے متاثرہ افراد کی تعداد 10 لاکھ سے تجاوز کر چکی تھی۔ بی بی سی بنگلہ کے مطابق ڈھاکہ میں متعدد سڑکیں زیر آب آچکی ہیں، جس کے باعث ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہوئی ہے جبکہ بعض علاقوں میں پانی گھٹنوں تک پہنچ گیا ہے۔ دوسری جانب فلڈ فورکاسٹنگ اینڈ وارننگ سینٹر کے عہدیدار سردار اُدے رائے ہان نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ ملک کے جنوب مشرقی علاقوں میں صورتحال جلد بہتر ہونے کا امکان ہے، تاہم مون سون کے باعث شمال مشرقی اور شمالی علاقوں میں مزید سیلاب کا خدشہ برقرار ہے۔

انگلینڈ اور ویلز میں مئی جون کی شدید گرمی سے ممکنہ طور پر 2700 افراد ہلاک ہوئے

لندن، 13 جولائی (ایجنسیز) انگلینڈ اور ویلز میں مئی جون کی شدید گرمی سے ممکنہ طور پر 2700 افراد ہلاک ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لندن امپریل کالج، میٹ آفس اور لندن اسکول آف ہائی جین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن کیماہرین نے مئی اور جون کی گرمی سے انگلینڈ اور ویلز میں 2700 شہریوں کی ہلاکت کا اندازہ لگایا ہے۔ رپورٹس کے مطابق 21 تا 29 مئی 550 اور 18 تا 28 جون 2200 افراد ہلاک ہوئے جب کہ جون میں پڑنے والی گرمی نے 50 سالہ ریکارڈ بھی توڑ دیا تھا۔ پروفیسر فیڈی اوٹو کا کہنا ہیکہ زیادہ اموات جون میں ہوئیں، جب درجہ حرارت 37.7 سینٹی گریڈ تک جا پہنچا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مکمل طور پر صحت مند افراد بھی گرمی سے خود کو محفوظ نہ سمجھیں، مستقبل میں گرمی کی لہریں زیادہ عام ہوسکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق گرمی کی دونوں لہریں ہیٹ ڈوم کی وجہ سے پیدا ہوئیں، شدید گرمی، دل کے دورے، فالج اور دیگر جان لیوا بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے، شدید گرمی خاموش قاتل ہے جو صحت مند افراد کو بھی متاثر کرسکتی ہے۔

زہران ممدانی نے ٹیلر سوئفٹ کی شادی کی سکیورٹی پر آنیوالے اخراجات سے پردہ اٹھادیا

نیویارک، 13 جولائی (ایجنسیز) نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے انکشاف کیا ہے کہ پاپ اسٹار ٹیلر سوئفٹ نے اپنی شادی پر سکیورٹی اخراجات اور پرمٹ فیس کی مد میں ایک لاکھ 60 ہزار ڈالر سے زائد خرچ کیے۔ ٹیلر سوئفٹ اور ٹریوس کیلسی نے 3 جولائی کو نیویارک کے میڈیسن اسکوائر گارڈن میں شاہانہ انداز میں شادی کی تھی، اس موقع پر ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ کو خصوصی روشنیوں سے سجایا گیا تھا، جہاں 1 ہزار سے زائد مہمانوں اور ہالی وڈ کے بڑے بڑے ستاروں نے شرکت کی تھی۔ نیویارک پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق ایک پریس کانفرنس کے دوران زہران ممدانی نے بتایا کہ ٹیلر سوئفٹ نے میڈیسن اسکوائر گارڈن میں منعقدہ اپنی شادی کی تقریبات کے لیے پرمٹ فیس اور سکیورٹی اخراجات کی مد میں ایک لاکھ 60 ہزار ڈالر سے زائد رقم ادا کی۔ رپورٹس کے مطابق اس ادائیگی میں پولیس کی بھاری نفری کی تعیناتی، اجازت نامے اور ہائی پروفائل تقریب کے لیے درکار دیگر شہری خدمات سے منسلک اخراجات شامل ہیں۔ زہران ممدانی نے بتایا کہ ٹیلر کی شادی سے چند دن قبل ہی پرمٹ اس شرط پر قبول کیا گیا تھا کہ پاپ اسٹار گلوکارہ شہر کی پولیس کیلئے اضافی وقت کے اخراجات کی ادائیگی خود کریں گی۔ متعدد امریکی میڈیا رپورٹس کے اندازے کے مطابق اس جشن پر تقریباً 15 ملین ڈالر لاگت آئی، جس میں شادی پنڈال کے انتظامات، سجاوٹ اور دیگر اخراجات شامل تھے، تاہم اس حوالے سے ٹیلر سوئفٹ یا ان کے شوہر کی جانب سے کوئی تصدیق سامنے نہیں آسکی ہے۔

علی خامنہ ای شہید کی نمازِ جنازہ میں "پراسرار نقاب پوش" کی شناخت ہوگئی!

تہران، 13 جولائی (یو این آئی) ایران کے سابق سپریم لیڈر شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کے نماز جنازہ میں پراسرار نقاب پوش کی شناخت ہوگئی۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیلی حملے میں شہید سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ساڑھے چار ماہ بعد مشہد میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس سے قبل ان کی نماز جنازہ تین شہروں میں مختلف مقامات پر ادا کی گئی اور پانچ روز تک سوگ کی تقریبات بھی جاری رہیں۔ نماز جنازہ میں ایک نقاب پوش شخص کو دیکھا گیا، جس کو لاکھوں کے مجمع میں دیکھ کر نہ صرف ایران بلکہ دنیا بھر میں قیاس آرائیوں نے جنم لیا۔ اس کے ساتھ ہی سوشل میڈیا پر اکثریت نے خیال بھی ظاہر کیا کہ نقاب پوش شخص ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای ہیں۔ تاہم تمام قیاس آرائیوں کا خاتمہ اس وقت ہوگیا جب سرکاری سطح پر اس نقاب پوش کی شناخت ظاہر کر دی گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں نظر آنے والا پراسرار شخص کوئی اور نہیں بلکہ شہید کا پوتا محمد جواد خامنہ ای تھے، ان کے بڑے صاحبزادے مصطفیٰ خامنہ ای کے بیٹے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق محمد جواد خامنہ ای کے نماز جنازہ میں نقاب پہن کر شرکت کرنے کی وجہ یہ تھی کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیلی حملے جس میں علی خامنہ ای اور ان کے خاندان کے کچھ لوگ بھی شہید ہوئے تھے۔ اس حملے میں محمد جواد خامنہ ای بھی شدید زخمی ہوئے تھے۔ اس حملے میں جواد خامنہ ای کے چہرے پر گہرے زخم اور جھلنے کے نشانات آئے تھے، انہی زخموں کے باعث انہوں نے نماز جنازہ میں اپنے چہرے کو سیاہ ماسک سے ڈھانپ رکھا تھا۔ رپورٹس کے مطابق حملے کے بعد مجتبیٰ خامنہ ای کی صحت سے متعلق بھی مختلف دعوے سامنے آئے، بتایا گیا کہ وہ حملے کے وقت اسی رہائش گاہ میں موجود تھے تاہم دوسرے کمرے میں ہونے کی وجہ سے بچ گئے، البتہ ان کی ٹانگوں، ہاتھ اور بازو پر چوٹیں آئیں اور انہیں اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ 28 فروری کے حملے کے بعد سے مجتبیٰ خامنہ ای عوامی سطح پر سامنے نہیں آئے اور نہ ہی انہوں نے کوئی خطاب کیا، جبکہ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ ایرانی فوجی قیادت اور اعلیٰ مذہبی شخصیات سے ہاتھ سے لکھے گئے پیغامات کے ذریعے رابطے میں ہیں۔

خانوادہ ہنڈو (پیرزادہ گاں) و نقشبندیہ کا اظہار تشکر

دختر ارجمند پیرزادہ سعدالدین نقشبندی ساکنہ پت پورہ کاوڈارہ سری نگر اہلیہ پیرزادہ لطیف احمد ہنڈو ساکنہ باغ مہتاب سرینگر کے انتقال پر ملال پر دوست واحباب ہمسائیوں رشتہ داروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے احباب سمیت جن میں دینی، سماجی، سیاسی، ادبی، صحافتی، تجارتی، تعلیمی شخصیات اور عدلیہ سے وابستہ سرکردہ ہستیوں نے صاحب تعزیہ کے گھر واقع باغ مہتاب ہاوس نمبر ۳۶۵ متصل جیل پارک تشریف لاکر تعزیت دار خانوادہ سے تعزیت پرسی کی ہم خاص کر مرحومہ کے فرزند ارجمند اسسٹنٹ پروفیسر یاسر لطیف ہنڈو سے تعزیت پرسی کیلئے تشریف فرما شعبہ قانون کشمیر یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان لاڈیپارٹمنٹ کے طلبا وطلبات وہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں دکھ کی ان گھڑیوں میں مرحومہ کی صاحب زادی کی ہمت افزائی اور تعزیت کرنے والے دیگر عدالتی عملہ بھی بہت بہت شکریہ وکیل حضرات اور دیگر عملہ نے جناب میر اشتیاق صاحب داماد لطیف احمد ہنڈو کے ساتھ جناب مفتی محمد یعقوب بابا صاحب المدنی نے اپنے واعظ میں غم کا اظہار فرمایا خانوادہ کے ساتھ ان تمام ایمہ حضرات جن میں خاص کر امام وخطیب درگاہ حضرت بل الحاج مولانا ریاض الحق نور آبادی درگاہ عالیہ دستگیر صاحبؒ خانیار شریف امام وخطیب مدثر گیلانی و فاضلی، عالم دین جناب بلال احمد کرمانی صاحب امام وخطیب درگاہ زیندار زین دار محلہ جناب سید محسن صاحب اندرابی امام وخطیب مسجد شریف عقلمیر خانیاری مولوی محمد اقبال صاحب مولوی شیخ غلام محمد صاحب صدر جمعیت انوار السلام جناب گلزار احمد صاحب امام وخطیب مسجد شریف نعمان باغ مہتاب جنہوں نے مرحومہ کیلئے فاتحہ خوانی اور جنت نشینی کی عاجزانہ دعائیں بھی کی تعزیتی کمیٹی ہاؤسنگ کالونی باغ مہتاب جنہوں نے تین دنوں کیلئے خورد ونوش کا اہتمام کیا ملازمین لال پہ سری نگر کشمیر اور ہمسایگان بتہ مالو، باغ مہتاب، محلہ پت پورہ، جناب نور الدین راتھر صاحب بزم نازنین سید اشفاق چھوہ جناب وجیہ اندرابی صاحب صحافی جناب ش م احمد صحافی مدیر اعلیٰ بلال احمد درزی (ہفتہ روزہ سرینگر سماچار) کے ساتھ تمام رشتہ داروں کے علاوہ ملک سے باہر کشمیری رشتہ داروں نے ٹیلیفون کے ذریعہ تعزیت کا اظہار فرمایا ہم شکر گزار ہیں۔

سید قمرالدین نقشبندی منظور احمد نقشبندی و فرزندان مرحوم غلام نبی نقشبندی بذریعہ تسکین نقشبندی

Court of Principal District Judge Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Khalida Bashir Aged 61 Years
W/o Bashir Ahmad Bhat
D/o Abdul Samad Rather
R/o Naseem Bagh Saderbal Jeelani Lane Srinagar
(Petitioners)

1. Rifat Imtiyaz
W/o Imtiyaz Ahmad Mir
D/o Late Abdul Samad Rather
R/o Moughal Mohalla Chattabal Srinagar
2. Masrat Jan
D/o Abdul Samad Rather
R/o Mugal Mohalla Chattabal Srinagar
3. Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of Succession Certificate in favour of the Petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 2771654/- as debts and securities in name of deceased namely Mohd Altaf Rather S/o Late Abdul Samad Rather R/o Mugal Mohalla Chattaba Sgr. who died on 26-02-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 03-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of extension succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 03-08-2026, failing which the petition will be taken and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 13-07-2026.

Sd/-
Principal District Judge

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

Resham Garh, Jammu (180016) / Solina, Srinagar (190001)
www.jkpsc.nic.in
Subject: Conduct of Written Examinations – Tentative Schedule.
NOTICE
Dated: 11.07.2026

It is hereby notified for the information of all eligible candidates that the written examinations for the below-mentioned posts advertised vide various Notifications indicated against each, pertaining to the Sher-i-Kashmir Institute of Medical Sciences (SKIMS) and Government Medical College (GMC) in Health and Medical Education Department, are tentatively scheduled to be conducted in the second week of August, 2026.

S.No.	Name of Post	Notification No. & Date
1	A.P Anatomy	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025
2	A.P Bio-Chemistry	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025
3	A.P Community Medicine	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025
4	A.P Pharmacology	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025
5	A.P Radio Diagnosis	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025
6	Casualty Medical Officer	14-PSC (DR-P) of 2025 dated: 26.11.2025
7	A.P Pathology	15-PSC (DR-P) of 2025 dated: 08.12.2025
8	A.P Physical Medicine & Rehabilitation (PMR)	15-PSC (DR-P) of 2025 dated: 08.12.2025
9	A.P Radiotherapy	15-PSC (DR-P) of 2025 dated: 08.12.2025
10	A.P Dermatology	19-PSC (DR-P) of 2025 dated: 31.12.2025
11	A.P Obsts & Gynae	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 15-PSC (DR-P) of 2025 dated: 08.12.2025
12	A.P Anesthesiology	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 15-PSC (DR-P) of 2025 dated: 08.12.2025
13	A.P Microbiology	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 15-PSC (DR-P) of 2025 dated: 08.12.2025
14	A.P General Surgery	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 19-PSC (DR-P) of 2025 dated: 31.12.2025
15	A.P General Medicine	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 19-PSC (DR-P) of 2025 dated: 31.12.2025
16	A.P Pediatrics	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 19-PSC (DR-P) of 2025 dated: 31.12.2025
17	A.P Orthopedics	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 19-PSC (DR-P) of 2025 dated: 31.12.2025
18	A.P ENT	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 19-PSC (DR-P) of 2025 dated: 31.12.2025
19	A.P Ophthalmology	12-PSC (DR-P) of 2025 dated: 19.09.2025 and 19-PSC (DR-P) of 2025 dated: 31.12.2025

The detailed schedule of the examinations shall be notified separately. All stakeholders are advised to regularly visit the Commission's official website and keep themselves updated.

Sd/-(Supinder Kour) JKAS,
Under Secretary,
J&K Public Service Commission.
Dated: 11.07.2026 **No. PSC/Exam/Notice/2026/06**
DIPK No:-3208-26 **Dated 13-7-2026.**

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I have lost the Route Permit of my vehicle Motor Cab Bearing Registration No.JK03N-0473. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Rather
S/O MohdShafi Rather
R/O VirSiranPhalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is hereby given that Mr. Mir Furqan, S/o Mudasir Ahmad Mir, R/o 204, Chinar Avenue, Naseem Bagh, Habak, Kashmir University, Srinagar, has applied for the upgradation of his Contractor Registration Card from Class D (Dee) to Class B (Bee) in the Sewerage Division, Srinagar Municipal Corporation (SMC).If any person has any objection regarding the said upgradation, he/she may submit the same before the Executive Engineer, Sewerage Division, Srinagar Municipal Corporation, within 7 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter.

Mir Furqan
S/o Mudasir Ahmad Mir
R/o 204, Chinar Avenue, Naseem Bagh,
Habak, Kashmir University, Srinagar.

PUBLIC NOTICE

I, NISSAR AHMAD LONE S/o NAZIR AHMED LONE, R/o PAM-POSH COLONY, SRINAGAR, Proprietor N.A. ELECTRICALS, Registered Contractor under Licence No. 4526/A/2019, want to change my firm name to N.A. ENTERPRISIS. Now I am applying for the same. Objections, if any, may be submitted to the Chief Electrical Inspector, PDD Office, Jammu, within seven (7) days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320110014263 has been wrongly entered as Shaikul-UlRehmanMalla S/O GhRasoolMalla R/O Liver PahalgamAng while my correct Name as per Aadhar Card is ShakiulUl Rahman S/O GulamRasoolMalla R/O LewarAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

ShakiulUl Rahman
S/O GulamRasoolMalla
R/O LewarAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given to the general public that I, Ghulam Mohammad Sheikh, S/o Sanaullah Sheikh, resident of Goripora, Sanat Nagar, Srinagar, being the absolute owner of my movable and immovable properties, have disinherited my son, Mohammad Iqbal Sheikh, from all my movable and immovable properties out of my own free will and without any force, fraud, coercion or undue influence.Henceforth, Mohammad Iqbal Sheikh shall have no right, title, interest, share, claim or concern whatsoever in any of my movable or immovable properties, present or future.The general public, Government Departments, Banks, Financial Institutions and all concerned are hereby informed that any transaction, debt, liability or dealing entered into by the said Mohammad Iqbal Sheikh shall be his sole responsibility. I shall not be liable for any such act, debt, liability or obligation, nor shall any claim be enforceable against me or my properties.

Any person dealing with the said Mohammad Iqbal Sheikh shall do so at his/her own risk and responsibility.

Ghulam Mohammad Sheikh
S/o Sanaullah Sheikh
R/o Goripora, Sanat Nagar, Srinagar

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti(PHE)Deptt.Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.
E-mail:-hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285
Extension Notice 2nd
of Re-Tender Notice/ Corrigendum.

Subject: 1.Construction of 125 mm dia machine drilled Bore well including allied accessories inthe premises of Divisional Office (Executive Engineer Civil Investigation & Design Division PDC Sopore) fordrinking water purpose in District Baramulla. (Sl.no.2)
2.Construction and Harnessing of 01 No. 125 mm dia, machine drilled Bore-well in the premises of Mechanical & Hospital Division Baramulla. (Sl.no.3)

Reference:1.This office Retender Corrigendum Notice vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/2949-72,Dated: 19-06-2026.Bearing Tender ID No. 2026_PHE_309097_7&8.
2.This office Extension Notice 3rd issued vide endorsement No:JS-PHE/GWDS/26-27/27/Camp/2412-35, dated: 11-06-2026.
3.This office e-NIT No.11/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/818-41, dated: 29-04-2026. Bearing Tender ID No. 2026_PHE_309097_2& 3.

Due to "NO Response" for the above mentioned work's advertised vide e-NIT No. and Tender ID No'sunder reference. Which was scheduled to be downloaded till 13-07-2026 Up-to 02:00 PM.

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	28-07-2026 Up-to 01:00 PM
2.	Date& Time of opening of tenders	29-07-202601.00 PM

NOTE:All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water DivisionSrinagar.

DIPK No:-3218-26 Dated 13-7-2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

------E mail Id xenmhd-ang@jk.gov.in-------
GIST of short term e-NIT No MHDA/TS/2026-27/23of DATED: 11-07-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited from registered/reputed firms with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work:

S.no	Name of Work	Est. Cost (In rupees)	Cost ofT/Doc. (In rupees)	Earnest Money (In rupees)	Time of completion (in days)
1	Repairs and Maintenance of compound wall of Office Building including allied words of Mechanical and Hospital Division Anantnag	249054.00	200.00	4980.00	10

- Position of Administrative Approval: Accordedunder No. M&HED/K/Acctt/33 of 2026-27 dated 30-04-2026 by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Directorate Kashmir.
- Position ofTechnical Sanction: Accorded.
- Position of Funds: Available.

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 11-07-2026(13:00 Hrs)
2. Submissionof Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 11-07-2026 (14:00 Hrs) to 18-07-2026 (14:00 Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 20-07-2026 (14:00 Hrs)in Office of the undersigned.

Sd/-
Executive Engineer
M&H DivisionAnantnag

No: MHDA/ TS-435/967-68 Dated: 11-07-2026
DIPK No:-3216-26 Dated 13-7-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار ۱۴ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۸ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

کامیابی کا کوئی راز نہیں، یہ محنت، تیاری اور غلطیوں سے سیکھنے کا نتیجہ ہے۔کولن پاول

خوش آئند پیش رفت

کسی بھی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی شناخت اس کے مضبوط نظام صحت اور معیاری تعلیمی اداروں سے ہوتی ہے۔ جو قومیں طبی تعلیم اور صحت کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کرتی ہیں، وہ دراصل اپنے مستقبل کو محفوظ بناتی ہیں۔ جموں وکشمیر میں گزشتہ دو دنوں کے دوران جو مثبت پیش رفت سامنے آئی ہے، وہ اسی حقیقت کی غمازی کرتی ہے۔ پہلے گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور پھر گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں ایم بی بی ایس کی نشستوں میں اضافے کے لئے نیشنل میڈیکل کمیشن کی منظوری نہ صرف ایک خوش آئند خبر ہے بلکہ یہ جموں وکشمیر میں طبی تعلیم کے ایک نئے اور امید افزا دور کا آغاز بھی ہے۔

یہ فیصلہ برسوں سے طبی تعلیم کے میدان میں درپیش ایک اہم مسئلے کے حل کی جانب مؤثر قدم ثابت ہوگا۔ ہر سال جموں وکشمیر کے ہزاروں ذہین اور محنتی طلبہ نیٹ امتحان میں کامیابی حاصل کرتے ہیں، لیکن سرکاری میڈیکل کالجوں میں محدود نشستوں کے باعث ان کی ایک بڑی تعداد داخلے سے محروم رہ جاتی ہے۔ نتیجتاً انہیں یا تو نجی میڈیکل کالجوں میں بھاری بھرکم فیس ادا کرنی پڑتی ہے یا پھر دیگر ممالک کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ اس صورت حال نے نہ صرف والدین پر بے پناہ مالی بوجھ ڈالا بلکہ کئی باصلاحیت طلبہ کے خواب بھی وسائل کی کمی کے باعث ادھورے رہ گئے۔

ایم بی بی ایس نشستوں میں حالیہ اضافہ ان نوجوانوں کے لئے امید کی نئی کرن ہے۔ اب زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اپنے ہی خطے میں عالمی معیار کی طبی تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ اس سے خاندانوں کے مالی وسائل کی بچت ہوگی، طلبہ کو اجنبی ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کی دشواریوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور جموں وکشمیر کا تعلیمی ماحول مزید مستحکم ہوگا۔ یہ اقدام صرف نشستوں میں اضافہ نہیں بلکہ نوجوانوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔

اس فیصلے کی اہمیت اس لیے بھی دوچند ہو جاتی ہے کہ جموں وکشمیر کے صحت کے نظام کو مستقبل میں زیادہ تربیت یافتہ اور مقامی ڈاکٹروں کی ضرورت ہوگی۔ دور افتادہ، پہاڑی اور سرحدی علاقوں میں آج بھی ماہر ڈاکٹروں کی کمی ایک حقیقت ہے۔ اگر مقامی سطح پر زیادہ ڈاکٹر تیار ہوں گے تو آنے والے برسوں میں سرکاری اسپتالوں، ضلعی اسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں اور بنیادی صحت مراکز میں ڈاکٹروں کی قلت کو کافی حد تک دور کیا جا سکے گا۔ اس کے نتیجے میں عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی، علاج کے لیے بڑے شہروں کا رخ کرنے کی ضرورت کم ہوگی اور مجموعی نظامِ صحت مزید مؤثر بنے گا۔

یہ امر بھی قابلِ تحسین ہے کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ چند برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں صحت کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ نئے میڈیکل کالجوں کا قیام، جدید طبی آلات کی فراہمی، سپر اسپیشلٹی اسپتالوں کی توسیع، نرسنگ اور پیرا میڈیکل اداروں کی ترقی، ٹیلی میڈیسن کی سہولیات اور دیہی علاقوں تک صحت کی خدمات کی رسائی اس وسیع حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ ایم بی بی ایس نشستوں میں اضافہ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت صحت اور طبی تعلیم کو اپنی ترجیحات میں نمایاں مقام دے رہی ہے۔

تاہم، اس کامیابی کو حقیقی معنوں میں ثمر آور بنانے کے لئے صرف نشستوں میں اضافہ کافی نہیں ہوگا۔ طبی تعلیم کا معیار برقرار رکھنا ہر حال میں اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ تعداد کے ساتھ معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت کو پوسٹ گریجویٹ اور سپر اسپیشلٹی نشستوں میں بھی خاطر خواہ اضافہ کرنا چاہیے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ جموں وکشمیر نہ صرف ایم بی بی ایس کی تعلیم بلکہ جدید طبی تحقیق، سپر اسپیشلٹی علاج اور اعلیٰ طبی تربیت کا بھی ایک ممتاز مرکز بنے۔ مقامی نوجوانوں کو اگر تمام سہولیات اپنے ہی خطے میں میسر آئیں گی تو انہیں بیرونِ ریاست یا بیرونِ ملک جانے کی ضرورت کم ہوگی، جس کا براہِ راست فائدہ ریاست کے صحت کے نظام کو پہنچے گا۔

طلبہ، والدین، ماہرینِ طب، سول سوسائٹی اور عوام نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ عوام کی یہ توقع بجا ہے کہ یہ سلسلہ یہیں نہیں رکے گا بلکہ مستقبل میں مزید میڈیکل کالجوں، تحقیقی اداروں، نرسنگ یونیورسٹیوں اور جدید طبی مراکز کے قیام کے ذریعے جموں وکشمیر کو صحت اور طبی تعلیم کے میدان میں ملک کی صفِ اول کی اکائیوں میں شامل کیا جائے گا۔ طبی تعلیم میں سرمایہ کاری دراصل انسانی زندگی میں سرمایہ کاری ہے۔ ایم بی بی ایس نشستوں میں حالیہ اضافہ اسی روشن سوچ اور دوراندیش منصوبہ بندی کا مظہر ہے۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ بحیثیت اردو ادیب

ایک تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ

محمد انصار ندوی
چندرسین پور، مدھوبنی
رابطہ 8877174244 :-

برصغیر کی علمی و ادبی تاریخ میں بعض شخصیات ایسی جلوہ گر ہوئی ہیں جنھوں نے اپنے علم و فضل، فہم وادراک اور زورِ قلم سے نہ صرف اپنے عہد کو متاثر کیا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک روشن فکری وادبی روایت قائم کی۔ انہی نابغۂ روزگار ہستیوں میں علامہ سید سلیمان ندویؒ کا نام نہایت درخشاں حیثیت رکھتا ہے۔ وہ بیک وقت مؤرخ، سیرت نگار، محقق، نقاد اور بلند پایہ ادیب تھے، اور ان کی تحریروں میں علم وادب کا ایسا حسین امتزاج پایا جاتا ہے جو اردو نثر کی بہترین روایات کا آئینہ دار ہے۔ ان کی علمی بصیرت، ادبی لطافت اور تحقیقی دیانت نے انہیں اپنے معاصرین میں ایک منفرد مقام عطا کیا۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی ادبی حیثیت کا جائزہ لیتے ہوئے یہ بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ ان کی شخصیت محض ایک ادیب کی نہیں بلکہ ایک ایسے مفکر کی بھی جس کے یہاں علم وادب باہم شیر وشکر ہو کر جلوہ گر ہوتے ہیں۔ ان کی نثر میں جہاں ایک طرف تحقیق کی گہرائی اور استناد کا عنصر نمایاں ہے، وہیں دوسری طرف اسلوب کی شگفتگی، بیان کی روانی اور الفاظ کی سلاست بھی اپنی مثال آپ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں نہ صرف اہلِ علم کے لیے سرمایہ افتخار ہیں بلکہ عام قارئین کے لیے بھی دلکشی اور اثر انگیزی کا باعث بنتی ہیں۔

ان کی علمی وادبی زندگی کا آغاز ایک ایسے ماحول میں ہوا جہاں علم وفضل کی قدر کی جاتی تھی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد جب انہیں علامہ شبلی نعمانی جیسے عظیم المرتبت استاد کی شاگردی نصیب ہوئی تو ان کی فکری و ادبی صلاحیتوں کو ایک نئی سمت مل گئی۔ علامہ شبلی نعمانی کی صحبت نے ان کے اندر تحقیق کا ذوق، تاریخ سے شغف اور ادب سے گہری وابستگی پیدا کی۔ یہی وجہ ہے کہ بعد کے زمانے میں انہوں نے اپنے استاد کے علمی مشن کو نہ صرف آگے بڑھایا بلکہ اسے ایک نئی وسعت اور گہرائی بھی عطا کی۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی تحریروں میں ایک خاص قسم کی سنجیدگی اور متانت پائی جاتی ہے جو ان کے علمی وقار کی غماز ہے۔ وہ اپنے موضوع سے مکمل انصاف کرتے ہیں اور کسی بھی مسئلے کو سطحی انداز میں پیش کرنے کے بجائے اس کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان کا یہ وصف خصوصاً ان کی شہرۂ آفاق تصنیف "سیرت النبی ﷺ" میں نمایاں طور پر نظر آتا ہے، جو انہوں نے علامہ شبلی نعمانی کے ساتھ مل کر شروع کی اور بعد میں اسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ یہ کتاب محض سیرت نگاری کا ایک نمونہ نہیں بلکہ اردو ادب کا ایک عظیم شاہکار ہے، جس میں تحقیق، استدلال اور ادبی حسن کا ایک حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔

"سیرت النبی ﷺ" کے مطالعے سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ علامہ ندویؒ کا اسلوب نہایت سادہ مگر پر اثر ہے۔ وہ پیچیدہ تاریخی مسائل کو بھی اس انداز سے بیان کرتے ہیں کہ قاری نہ صرف انہیں آسانی سمجھ لیتا ہے بلکہ ان سے ایک قلبی تعلق بھی محسوس کرنے لگتا ہے۔ ان کا یہ جملہ کہ "دنیا کی تاریخ میں کوئی شخصیت ایسی نہیں گزری جس کے حالات زندگی اس قدر محفوظ اور روشن ہوں جیسے رسول اکرم ؟ کے ہیں" ان کے اسلوب کی سادگی اور معنویت کا بہترین نمونہ ہے۔ اس میں نہ کوئی لفظی تصنع ہے اور نہ ہی غیر ضروری مبالغہ، بلکہ ایک سادہ مگر مؤثر انداز میں ایک بڑی حقیقت بیان کر دی گئی ہے۔

اسی طرح "خطباتِ مدراس" میں ان کی فکری گہرائی اور ادبی مہارت اپنے عروج پر نظر آتی ہے۔ ان خطبات میں انہوں نے اسلامی تاریخ، تہذیب اور فکر کو جس انداز میں پیش کیا ہے، وہ نہایت مدلل، مربوط اور دلنشیں ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ "اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے جو انسان کے ہر پہلو کو اپنے دامن میں سمیٹ لیتا ہے"۔ اس ایک جملے میں ان کے فکر کی جامعیت اور اسلوب کی سادگی دونوں جلوہ گر ہیں۔ ان کی تحریر میں ایک خاص قسم کی روانی ہے جو قاری کو بغیر کسی رکاوٹ کے آگے بڑھاتی چلی جاتی ہے۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی ایک اور اہم تصنیف "حیاتِ شبلی" ہے، جو دراصل ان کے استاد علامہ شبلی نعمانی کی سوانح عمری ہے، لیکن اپنے اسلوب اور انداز کے اعتبار سے یہ ایک بلند پایہ ادبی تخلیق بھی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے شخصیت نگاری کا ایسا حسین نمونہ پیش کیا ہے جس میں محبت وعقیدت کے ساتھ ساتھ تنقیدی بصیرت بھی شامل ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ "شبلی ایک شخص نہیں بلکہ ایک انجمن تھے"۔ یہ جملہ نہ صرف علامہ شبلی نعمانی کی ہمہ گیر شخصیت کی عکاسی کرتا ہے بلکہ علامہ ندویؒ کی قوتِ اظہار کا بھی مظہر ہے۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی تحریروں کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ وہ تاریخ کو محض واقعات کا مجموعہ نہیں سمجھتے بلکہ اسے ایک زندہ حقیقت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ ان کی کتاب "عرب و ہند کے تعلقات" اس کا بہترین ثبوت ہے۔ اس میں انہوں نے نہ صرف تاریخی روابط کو بیان کیا ہے بلکہ ان کے پسِ پردہ تہذیبی اور فکری عناصر کو بھی اجاگر کیا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ قوموں کے درمیان تعلقات صرف سیاسی نہیں ہوتے بلکہ ان کے اندر ایک گہرا تہذیبی اور فکری رشتہ بھی موجود ہوتا ہے۔ یہ نقطۂ نظر ان کی تاریخ نگاری کو ایک خاص معنویت عطا کرتا ہے۔

ان کی نثر کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ وہ الفاظ کے انتخاب میں نہایت محتاط ہیں۔ ان کے یہاں نہ تو غیر ضروری طوالت ہے اور نہ ہی الفاظ کا بے جا استعمال، بلکہ ہر لفظ اپنی جگہ ایک خاص معنی اور مقصد رکھتا ہے۔ ان کی تحریر میں سادگی کے ساتھ ساتھ ایک خاص قسم کی شگفتگی بھی پائی جاتی ہے، جو قاری کو بوریت سے بچائے رکھتی ہے اور اسے مسلسل اپنی طرف متوجہ رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں بار بار پڑھنے کے باوجود اپنی تازگی برقرار رکھتی ہیں۔

"نقوشِ سلیمانی" میں ان کے مضامین کا جو مجموعہ ملتا ہے، وہ ان کے فکری اور ادبی رجحانات کا آئینہ دار ہے۔ ان مضامین میں انہوں نے مختلف موضوعات پر نہایت سنجیدگی اور گہرائی کے ساتھ اظہار خیال کیا ہے۔ ایک مقام پر وہ لکھتے ہیں کہ "علم اگر عمل سے خالی ہو تو وہ محض الفاظ کا کھیل رہ جاتا ہے"۔ یہ جملہ ان کے فکر کی عملی نوعیت اور ان کے اسلوب کی سادگی کا بہترین نمونہ ہے۔ ان کے نزدیک علم کا مقصد محض معلومات کا حصول نہیں بلکہ عمل کی اصلاح اور زندگی کی بہتری ہے۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی تنقیدی بصیرت بھی قابلِ ذکر ہے۔ وہ کسی بھی موضوع پر اظہارِ خیال کرتے وقت اعتدال اور توازن کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ ان کے یہاں نہ تو بے جا تعریف ملتی ہے اور نہ ہی غیر ضروری تنقید، بلکہ وہ ہر چیز کو اس کے صحیح تناظر میں دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تنقیدی تحریریں نہایت معتبر اور قابلِ اعتماد بھی جاتی ہیں۔

ان کا اسلوب اپنے معاصرین سے بھی نمایاں طور پر مختلف ہے۔ جہاں مولانا ابوالکلام آزاد کی نثر میں خطیبانہ جوش اور بلاغت کا عنصر غالب ہے، وہیں علامہ سید سلیمان ندویؒ کی نثر میں سنجیدگی، متانت اور علمی وقار نمایاں ہے۔ اسی طرح علامہ شبلی نعمانی کے یہاں جو تحقیقی جرات اور ندرت پائی جاتی ہے، علامہ سید سلیمان ندویؒ نے اسے مزید ترتیب اور استحکام کے ساتھ پیش کیا۔ گویا انہوں نے اپنے اساتذہ کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اس میں اپنی انفرادیت کا رنگ بھی شامل کیا۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو علامہ سید سلیمان ندویؒ کی ادبی خدمات اردو ادب کا ایک گراں قدر سرمایہ ہیں۔ انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے نہ صرف علم وادب کی خدمت کی بلکہ ایک ایسا اسلوب بھی متعارف کرایا جو آج بھی اہلِ قلم کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ان کی تحریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ علم اور ادب جب یکجا ہو جائیں تو ایک ایسی تخلیق وجود میں آتی ہے جو زمان ومکان کی حدود سے ماورا ہو جاتی ہے۔

ان کی ادبی عظمت کا راز دراصل ان کے اخلاص، ان کی علمی دیانت اور ان کے مسلسل مطالعہ و ریاضت میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی کو علم و ادب کے لیے وقف کر دیا تھا اور یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں آج بھی زندہ ہیں اور آنے والی نسلوں کو متاثر کر رہی ہیں۔ ان کا نام اردو ادب کی تاریخ میں ہمیشہ ایک روشن ستارے کی طرح جگمگاتا رہے گا۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی فکری و ادبی عظمت کا ایک اور پہلو جس پر سنجیدگی سے غور کرنا ضروری ہے، وہ ان کی تحریروں میں پائی جانے والی معنوی گہرائی اور فکری وسعت ہے۔ ان کے یہاں محض الفاظ کی خوبصورتی نہیں بلکہ معانی کی تہہ در تہہ دنیا آباد ہے۔ وہ ایک ہی جملے میں ایسے نکات سمو دیتے ہیں جن کی تشریح پر صفحات درکار ہوتے ہیں۔ یہی وہ وصف ہے جو انہیں عام نثر نگاروں سے ممتاز کرتا ہے اور ان کے اسلوب کو ایک خاص وقار عطا کرتا ہے۔

ان کی تحریروں میں جو فکری تسلسل پایا جاتا ہے، وہ ان کے منظم ذہن اور مرتب فکر کا نتیجہ ہے۔ وہ کسی بھی موضوع کو چھیڑتے ہیں تو اس کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے ایک مربوط اور جامع تصویر پیش کرتے ہیں۔ ان کے یہاں نہ تو انتشار ہے اور نہ ہی غیر ضروری طوالت، بلکہ ایک متوازن اور مربوط انداز میں وہ اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہیں۔ یہ خوبی خصوصاً ان کی تحقیقی تصانیف میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے جہاں ہر دلیل اپنے مقام پر اور ہر مثال اپنے محل پر ہوتی ہے۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کے اسلوب میں ایک خاص قسم کی شفافیت بھی پائی جاتی ہے۔ وہ اپنے خیالات کو اس وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ قاری کو کسی قسم کا ابہام محسوس نہیں ہوتا۔ ان کی تحریر میں پیچیدگی نہیں بلکہ گہرائی ہے، اور یہی گہرائی ان کے اسلوب کو پر اثر بناتی ہے۔ وہ مشکل سے مشکل بات کو بھی اس انداز میں بیان کرتے ہیں کہ قاری اسے نہ صرف سمجھ لیتا ہے بلکہ اس سے لطف بھی اندوز ہوتا ہے۔

ان کی ادبی شخصیت کا ایک اہم پہلو ان کا مطالعہ وسیع ہے۔ انہوں نے تاریخ، ادب، فلسفہ اور دینیات کے مختلف میدانوں میں گہرا مطالعہ کیا تھا اور یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریروں میں ایک ہمہ گیری اور وسعت نظر آتی ہے۔ وہ کسی ایک دائرے تک محدود نہیں رہتے بلکہ مختلف علوم کے درمیان ایک ربط پیدا کرتے ہیں۔ یہ ربط ان کی تحریروں کو ایک خاص معنویت عطا کرتا ہے اور قاری کو ایک وسیع تر فکری افق سے آشنا کرتا ہے۔

ان کے یہاں جو ادبی چاشنی پائی جاتی ہے، وہ محض الفاظ کے انتخاب کا نتیجہ نہیں بلکہ ان کے ذوقِ سلیم اور فطری حسنِ بیان کا مظہر ہے۔ وہ اپنی بات کو اس انداز میں پیش کرتے ہیں کہ قاری نہ صرف اس سے متاثر ہوتا ہے بلکہ اس میں ایک جمالیاتی لطف بھی محسوس کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں محض علمی نہیں بلکہ ادبی لذت سے بھی بھرپور ہوتی ہیں۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی تحریروں میں ایک اور اہم عنصر ان کی دینی بصیرت ہے۔ وہ دین کو ایک زندہ حقیقت کے طور پر دیکھتے ہیں اور اس کی تعلیمات کو نہایت مدلل اور مؤثر انداز میں پیش کرتے ہیں۔ ان کے یہاں دین اور دنیا میں کوئی تضاد نہیں بلکہ دونوں ایک دوسرے کے معاون اور تکمیل کرنے والے عناصر ہیں۔ یہی نقطۂ نظر ان کی تحریروں کو ایک خاص توازن عطا کرتا ہے۔

ان کی نثر میں جو تاثیر پائی جاتی ہے، وہ دراصل ان کے اخلاص کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے جو کچھ لکھا، دل کی گہرائیوں سے لکھا اور اسی لیے ان کے الفاظ میں ایک خاص قسم کی سچائی محسوس ہوتی ہے۔ یہ سچائی قاری کے دل کو چھوتی ہے اور اسے متاثر کیے بغیر نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں محض ذہنی نہیں بلکہ قلبی اثر بھی رکھتی ہیں۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کی ادبی خدمات کا ایک اہم پہلو ان کا تحقیقی منہج بھی ہے۔ وہ تحقیق میں نہایت احتیاط اور دیانت سے کام لیتے ہیں۔ کسی بھی واقعے یا قول کو بیان کرنے سے پہلے اس کی تحقیق کرتے ہیں اور مستند حوالوں کی بنیاد پر اپنی بات پیش کرتے ہیں۔ ان کا یہ انداز انہیں ایک معتبر محقق کے طور پر ممتاز کرتا ہے اور ان کی تحریروں کو علمی اعتبار سے مضبوط بناتا ہے۔

ان کے یہاں جو تنقیدی شعور پایا جاتا ہے، وہ بھی قابلِ ذکر ہے۔ وہ کسی بھی موضوع کا جائزہ لیتے وقت نہایت غیر جانبدار اور متوازن رویہ اختیار کرتے ہیں۔ ان کے یہاں نہ تو تعصب ہے اور نہ ہی جانبداری، بلکہ وہ ہر چیز کو اس کے اصل تناظر میں دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تنقیدی تحریریں نہایت معتبر سمجھی جاتی ہیں۔

ان کی ادبی عظمت کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ انہوں نے اردو نثر کو ایک نئی سنجیدگی اور وقار عطا کیا۔ ان کی تحریروں نے یہ ثابت کیا کہ اردو زبان نہ صرف جذبات کے اظہار کا ذریعہ ہے بلکہ یہ سنجیدہ علمی مباحث کے لیے بھی نہایت موزوں ہے۔ انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے اردو کو ایک علمی زبان کے طور پر مستحکم کیا۔

علامہ سید سلیمان ندویؒ کے اسلوب کا ایک اور نمایاں پہلو ان کا اختصار ہے۔ وہ غیر ضروری تفصیل سے گریز کرتے ہیں اور اپنی بات کو مختصر مگر جامع انداز میں پیش کرتے ہیں۔ یہ خوبی ان کی تحریروں کو نہایت مؤثر بنا دیتی ہے کیونکہ قاری کو کم وقت میں زیادہ معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔

ان کی تحریروں میں ایک خاص قسم کی فکری بلندی بھی پائی جاتی ہے۔ وہ معمولی باتوں میں الجھنے کے بجائے بڑے اور اہم مسائل پر توجہ دیتے ہیں اور ان کا حل پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی تحریریں قاری کو بلند سوچنے اور وسیع النظر ہونے کی ترغیب دیتی ہیں۔

اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو علامہ سید سلیمان ندویؒ کی ادبی شخصیت ایک ہمہ جہت اور مکمل شخصیت ہے۔ ان کے یہاں علم، ادب، تحقیق، تنقید اور فکر سب کچھ ایک ساتھ موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں نہ صرف اپنے عہد کی نمائندگی کرتی ہیں بلکہ آنے والے زمانوں کے لیے بھی ایک معیار قائم کرتی ہیں۔

ان کی ادبی خدمات کا اثر آج بھی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ جدید محققین اور ادیب ان کی تحریروں سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں اور ان کے اسلوب کو اپنا نمونہ بناتے ہیں۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ان کی تحریریں محض ایک دور تک محدود نہیں بلکہ ایک دائمی اہمیت رکھتی ہیں۔

یوں کہا جاسکتا ہے کہ علامہ سید سلیمان ندویؒ اردو ادب کے ان عظیم ستونوں میں سے ایک ہیں جن پر اس زبان کی علمی وادبی عمارت قائم ہے۔ ان کی تحریریں ایک ایسی روشنی ہیں جو نہ صرف ماضی کو منور کرتی ہیں بلکہ حال اور مستقبل کے لئے بھی رہنمائی فراہم کرتی ہیں

mohammadansar001@gmail.com

ڈیٹا سینٹرز، مصنوعی ذہانت اور بڑھتا ہوا کاربن اخراج

پائیدار ترقی کے لیے ایک بڑا چیلنج

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

ڈیجیٹل انقلاب نے انسانی زندگی کے تقریباً ہر شعبے کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ انٹرنیٹ، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، مصنوعی ذہانت، بگ ڈیٹا اور اسمارٹ ڈیوائسز نے دنیا کو ایک دوسرے سے اس انداز میں جوڑ دیا ہے کہ معلومات تک رسائی، کاروباری سرگرمیاں، تعلیم، صحت، مواصلات اور حکومتی خدمات پہلے سے کہیں زیادہ تیز، آسان اور مؤثر ہو گئی ہیں۔ لیکن اس تیز رفتار ڈیجیٹل ترقی کی ایک ایسی قیمت بھی سامنے آ رہی ہے جس پر ماضی میں نسبتاً کم توجہ دی گئی اور وہ ہے ڈیٹا سینٹرز سے پیدا ہونے والا بڑھتا ہوا کاربن اخراج۔

دنیا کی تین بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں، مائیکروسافٹ، گوگل اور ایمیزون، مصنوعی ذہانت اور کلاؤڈ سروسز کی بڑھتی ہوئی طلب پوری کرنے کے لیے مسلسل نئے ڈیٹا سینٹرز تعمیر کر رہی ہیں۔ ان کمپنیوں کی حالیہ پائیداری رپورٹس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال 2026 میں ان کے مجموعی کاربن اخراج میں تقریباً 20 فیصد اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 119 ملین میٹرک ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے مساوی (mTCO2e) تک پہنچ گیا، جو فرانس کے سالانہ کاربن اخراج کے تقریباً ایک تہائی کے برابر ہے۔ یہ اعداد وشمار واضح کرتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر کی تیز رفتار ترقی نے ماحولیاتی تحفظ کے لیے نئے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

ڈیٹا سینٹرز جدید ڈیجیٹل دنیا کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ یہی وہ مراکز ہیں جہاں اربوں افراد کا ڈیٹا محفوظ کیا جاتا ہے، آن لائن خدمات فراہم کی جاتی ہیں اور مصنوعی ذہانت کے بڑے ماڈلز کی تربیت اور ان کا استعمال ممکن بنایا جاتا ہے۔ جب کوئی صارف گوگل پر معلومات تلاش کرتا ہے، ویڈیو اسٹریمنگ پلیٹ فارم استعمال کرتا ہے، آن لائن خریداری کرتا ہے یا مصنوعی ذہانت سے سوال پوچھتا ہے، تو اس تمام عمل کے پیچھے ڈیٹا سینٹرز کام کر رہے ہوتے ہیں۔ ان مراکز میں نصب ہزاروں سرورز چوبیس گھنٹے فعال رہتے ہیں، جنہیں چلانے اور ٹھنڈا رکھنے کے لیے بے پناہ بجلی درکار ہوتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کی ترقی نے ڈیٹا سینٹرز کی اہمیت میں غیر معمولی اضافہ کیا ہے۔ جدید اے آئی ماڈلز کو تیار کرنے، تربیت دینے اور مسلسل بہتر بنانے کے لیے طاقتور کمپیوٹرز اور گرافکس پروسیسنگ یونٹس کی ضرورت ہوتی ہے، جو مسلسل توانائی استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح اے آئی چیٹ بوٹس، خودکار ترجمہ، تصویری تخلیق، ویڈیو جنریشن اور دیگر جدید خدمات ہر لمحہ لاکھوں صارفین کی درخواستوں پر کام کرتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں ڈیٹا سینٹرز کی تعداد، ان کا حجم اور ان کی توانائی کی ضروریات تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں دنیا بھر میں ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث کاربن کے اخراج میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ تازہ ترین رپورٹس کے مطابق مائیکروسافٹ، گوگل اور ایمیزون کے مجموعی کاربن اخراج میں گزشتہ ایک سال کے دوران تقریباً پانچواں اضافہ ہوا ہے۔ مائیکروسافٹ نے اپنی پائیداری رپورٹ میں تسلیم کیا کہ اس کے کاربن اخراج میں 25 فیصد اضافہ ہوا اور یہ تقریباً 20 ملین میٹرک ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ تک پہنچ گیا۔ کمپنی نے اس اضافے کی بنیادی وجہ ڈیٹا سینٹرز کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع کو قرار دیا۔

گوگل نے بتایا کہ اس کے اخراج میں 18 فیصد اضافہ سپلائی چین کی سرگرمیوں اور کاروباری توسیع کے باعث ہوا۔ اگرچہ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ اس کی مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹیکنالوجیوں نے گزشتہ سال تقریباً 41 ملین ٹن کاربن اخراج کم کرنے میں مدد دی، لیکن اس کے باوجود کمپنی کا اپنا مجموعی اخراج بڑھا ہے۔ ایمیزون نے بھی مجموعی اخراج میں 16 فیصد اور سپلائی چین کے اخراج میں 20 فیصد اضافے کی اطلاع دی، جس کی ایک بڑی وجہ نئے ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر ہے۔

تینوں کمپنیاں اب بھی یہ دعویٰ کرتی ہیں کہ وہ آئندہ برسوں میں خالص صفر کاربن اخراج حاصل کریں گی۔ مائیکروسافٹ نے 2030 تک اور ایمیزون نے 2040 تک نیٹ زیرو کا ہدف مقرر کیا ہے، جبکہ گوگل بھی اپنے تمام آپریشنز کو کاربن فری توانائی پر منتقل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ اگر ہر سال ہزاروں نئے ڈیٹا سینٹرز تعمیر کیے جاتے رہے اور مصنوعی ذہانت کی طلب مسلسل بڑھتی رہی تو کیا یہ اہداف حقیقت میں حاصل کیے جا سکیں گے؟

ماحولیاتی ماہرین کا خیال ہے کہ صرف قابلِ تجدید توانائی خریدنے یا کاربن آف سیٹ منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنے سے مسئلہ مکمل طور پر حل نہیں ہوگا، کیونکہ تعمیرات، سپلائی چین، خام مال اور الیکٹرانک آلات کی تیاری بھی بھاری مقدار میں کاربن خارج کرتی ہے۔ یونیورسٹی کالج لندن کی پروفیسر سیسیلیا ریکاپ کے مطابق بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں اپنے کلاؤڈ پلیٹ فارم کو ماحول دوست ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہیں، لیکن حقیقت اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔

ان کے مطابق جب مختلف کمپنیاں اپنی کمپیوٹنگ اور ڈیٹا اسٹوریج کی خدمات کلاؤڈ پر منتقل کرتی ہیں تو ان کے اپنے کاربن اخراج میں بظاہر کمی آ جاتی ہے، مگر اصل اخراج کلاؤڈ فراہم کرنے والی کمپنیوں کے کھاتے میں چلا جاتا ہے۔ اس طرح مجموعی ماحولیاتی اثر کم نہیں ہوتا بلکہ صرف اس کی ذمہ داری ایک ادارے سے دوسرے ادارے کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ ریکاپ کا کہنا ہے کہ حکومتوں کو اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، خصوصاً اس وقت جب یہی کمپنیاں مصنوعی ذہانت کو ماحولیاتی بحران کے حل کے طور پر پیش کرتی ہیں۔ ڈیٹا سینٹر صرف سرورز کا مجموعہ نہیں ہوتے بلکہ ان کی تعمیر میں سیمنٹ، فولاد، ایلومینیم، تانبہ، سیمی کنڈکٹرز، فائبر آپٹک کیبلز اور جدید کولنگ سسٹمز استعمال ہوتے ہیں۔ ان تمام اشیا کی تیاری، نقل وحمل اور تنصیب کے دوران بھاری مقدار میں گرین ہاؤس گیسیں خارج ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سپلائی چین اب ٹیکنالوجی کمپنیوں کے کاربن اخراج کا ایک اہم ذریعہ بن چکی ہے۔

مستقبل میں ڈیٹا سینٹرز کو زیادہ پائیدار بنانے کے لیے کئی اقدامات ضروری ہیں، جن میں قابلِ تجدید توانائی کا استعمال، توانائی بچانے والے سرورز، جدید کولنگ سسٹمز، پانی کے مؤثر استعمال، الیکٹرانک فضلے کی ری سائیکلنگ اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے توانائی کے بہتر انتظام جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اسی طرح ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر میں ماحول دوست تعمیراتی مواد اور کم کاربن ٹیکنالوجیوں کا استعمال بھی ضروری ہے۔ حکومتوں کو چاہیے کہ وہ ڈیٹا سینٹرز کے لیے سخت ماحولیاتی معیارات مقرر کریں، کاربن اخراج کی شفاف رپورٹنگ کو لازمی بنائیں اور قابلِ تجدید توانائی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔ اسی طرح بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو صرف نیٹ زیرو کے اعلانات پر اکتفا کرنے کے بجائے اپنے اخراج میں حقیقی کمی لانے کے لیے مؤثر عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔

ڈیجیٹل ترقی، مصنوعی ذہانت اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ جدید دنیا کی ناگزیر ضروریات بن چکی ہیں، لیکن ان کے ماحولیاتی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مائیکروسافٹ، گوگل اور ایمیزون جیسے اداروں کی حالیہ رپورٹس یہ ظاہر کرتی ہیں کہ مصنوعی ذہانت کی بڑھتی ہوئی مانگ نے ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر اور توانائی کے استعمال میں غیر معمولی اضافہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں کاربن اخراج بھی مسلسل بڑھ رہا ہے۔

اگرچہ یہ کمپنیاں مستقبل میں خالص صفر کاربن اخراج حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں، لیکن موجودہ رجحانات ظاہر کرتے ہیں کہ اس ہدف تک پہنچنے کے لیے صرف اعلانات کافی نہیں ہوں گے۔ ضروری ہے کہ قابلِ تجدید توانائی کے استعمال، گرین ڈیٹا سینٹرز، توانائی کی بچت، سپلائی چین میں اصلاحات اور شفاف ماحولیاتی احتساب کو ترجیح دی جائے۔ مستقبل کی پائیدار ڈیجیٹل معیشت اسی وقت ممکن ہوگی جب ٹیکنالوجی کی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کے معاون بنیں۔ مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو انسانیت کی خدمت کے ساتھ ساتھ زمین کے تحفظ کا بھی ضامن بنانا آج کے دور کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ (یو این آئی)

بی جے پی کا وزیر اعلیٰ

کی بحالی کی پیشکش کر کے پارٹی تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ نوٹس کے مطابق وزیر اعلیٰ نے یہ دعویٰ بھی کیا تھا کہ سپریم کورٹ میں وکالت کرنے والا بی جے پی کا ایک سینئر عہدیدار بھی اس مبینہ کوشش میں شامل تھا۔ بی جے پی نے ان الزامات کو "جھوٹا، بے بنیاد، بدنیتی پر مبنی اور ہتک آمیز" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان دعوؤں کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا اور اس سے پارٹی کی ساکھ اور عوامی امیج کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا کہ بی جے پی دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کی خدمت کر رہی ہے، جبکہ ایسے الزامات کا مقصد پارٹی کی شبیہ کو خراب کرنا ہے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ عمر عبداللہ تحریری طور پر اپنے الزامات واپس لیں، سات دن کے اندر غیر مشروط عوامی معافی مانگیں، آئندہ ایسے بیانات دینے یا پھیلانے سے گریز کریں اور فوری طور پر ان دعوؤں کی تکرار بند کریں۔ بی جے پی نے خبردار کیا ہے کہ مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں عمر عبداللہ کے خلاف 100 کروڑ روپے کے ہرجانے کے دعوے سمیت مناسب دیوانی اور فوجداری کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثناء بی جے پی نے ان تمام الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہیں سیاسی محرکات پر مبنی اور ہتک آمیز قرار دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 11 جولائی کو سرینگر میں نیشنل کانفرنس کے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ منتخب حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی گئی اور اس مقصد کے لیے بعض اراکین اسمبلی کو لالچ دی گئی۔ ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے بھیجے گئے قانونی نوٹس کے بعد ریاست میں سیاسی گرما گرمی عروج پر پہنچ گئی ہے۔ بی جے پی کی قانونی کارروائی پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ یہ نوٹس ان کے لیے ایک "اعزاز" کی بات ہے اور انہوں نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ سیاسی لڑائیاں عوامی میدان میں لڑنے کے بجائے عدالتوں کے پیچھے چھپ کر لڑنے کو ترجیح دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ انہیں ابھی تک قانونی نوٹس کی صرف الیکٹرانک کاپی موصول ہوئی ہے، جسے وہ بی جے پی کی طرف سے ایک "محبت نامہ" تصور کرتے ہیں۔ سری نگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا "میں اسے ایک بڑا اعزاز سمجھتا ہوں کیونکہ میں جموں و کشمیر کا واحد سیاستدان ہوں جسے بی جے پی کی طرف سے ایسا 'محبت نامہ' نصیب ہوا ہے۔ میں اسے اپنے لیے عزت کی علامت سمجھتا ہوں کہ میں یقیناً ایک ایسی سیاسی طاقت ہوں جسے وہ نظر انداز نہیں کر سکتے۔ وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ بی جے پی عوامی بحث کا جواب دینے کے بجائے ایک سیاسی معاملے کو قانونی تنازع میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا "میرا خیال ہے کہ یہ بی جے پی کے لڑنے کے روایتی انداز کی علامت ہے۔ وہ سیاسی لڑائیوں کو عدالتوں کے پیچھے چھپا دیتے ہیں۔ میں بھی اسمبلی کے استحقاق کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں یہ بیان دے سکتا تھا جسے باہر چیلنج نہیں کیا جا سکتا تھا، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا۔ میں نے یہ بات سیاسی اسٹیج پر کہی تھی اور مجھے امید تھی کہ بی جے پی اس کا سیاسی طور پر ہی جواب دے گی، لیکن انہوں نے ثابت کر دیا کہ ان کے لیے سیاسی لڑائیاں کوئی معنی نہیں رکھتیں اور وہ عدالتوں کے ذریعے حساب برابر کرنا چاہتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے اس موقع پر اعلان کیا کہ اب نیشنل کانفرنس بھی بی جے پی رہنماؤں کی طرف سے پارٹی اور اس کی قیادت کے خلاف لگائے گئے "سنگین اور بے بنیاد" الزامات پر قانونی نوٹس جاری کرنے کا عمل شروع کرے گی۔ انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر ایک مقامی بی جے پی لیڈر کا ذکر کرتے ہوئے کہا "گزشتہ چند ماہ کے دوران جموں و کشمیر میں بی جے پی کے سینئر رہنماؤں کی جانب سے نیشنل کانفرنس پر کئی توہین آمیز الزامات لگائے گئے ہیں۔ بالخصوص ایک لیڈر، جو بار بار ہمارے خلاف بے بنیاد باتیں کرتا رہا ہے اور ہم اس سے سیاسی طور پر لڑ رہے تھے۔ اب ہم اس خاص بی جے پی لیڈر اور چند دیگر کو قانونی نوٹس بھیجنے کا عمل شروع کر رہے ہیں۔ اب دیکھتے ہیں کہ یہ سلسلہ کہاں تک جاتا ہے۔" یاد رہے کہ بی جے پی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو ایک قانونی نوٹس بھیجا ہے جس میں ان سے اس بیان کو واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس میں انہوں نے بی جے پی پر نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں کو پیسوں اور وزارتی عہدوں کا لالچ دینے کا الزام لگایا تھا۔ بی جے پی نے نوٹس میں 7 دن کے اندر غیر مشروط عوامی معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے اور عدم تعمیل کی صورت میں سول اور کرمنل کارروائی سمیت 100 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا دعویٰ دائر کرنے کی چیتاونی دی ہے۔

مونسون اجلاس میں

بندیوں سے منسلک خواتین کے ریزرویشن بل کے لیے نئے سرے سے کی جانے والی کوشش ہے۔ اپنی سابقہ کوشش کے ناکام ہونے کے بعد، این ڈی اے سے لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو ایک نئی حلقہ بندی کے عمل کے ذریعے نافذ کرنے کے لیے آئین (131 ویں ترمیم) بل کو دوبارہ متعارف کرانے کی توقع ہے، جس میں ایوان زیریں (لوک سبھا) کی نشستوں کی تعداد میں مجوزہ اضافہ بھی شامل ہے۔ اس قانون سازی سے سیاسی نمائندگی، وفاقی توازن اور حلقہ بندی پر بحث دوبارہ شروع ہونے کی امید ہے۔ مرکز کی جانب سے 'ون نیشن، ون الیکشن' ('ایک ملک، ایک انتخاب') پر قانون سازی کو آگے بڑھانے اور فارن کنٹری بیوشن (ریگولیشن) ایکٹ (ایف سی آر اے) میں ترامیم تجویز کرنے کا بھی امکان ہے، جس سے یہ سیشن حکومت کے وسیع تر حکمرانی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ایجنڈے کا ایک اہم امتحان بن جائے گا۔ علاقائی جماعتوں، بالخصوص ترنمول کانگریس اور شیو سینا (یو بی ٹی) سے انحراف کے بعد پچھلے اجلاس کے مقابلے پارلیمانی اعداد و شمار میں بھی تبدیلی آئی ہے، جس نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی تعداد کو مضبوط کیا ہے اور اسے آئینی ترمیم کے لیے ضروری دو تہائی اکثریت کے قریب پہنچا دیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ بدلا ہوا سیاسی منظر نامہ حکومت کی قانون سازی کی حکمت عملی پر اثر انداز ہوگا، جبکہ لوک سبھا میں منحرف ارکان کو تسلیم کرنے اور بیٹھنے کے نئے انتظامات کے حوالے سے اسپیکر اوم برلا کے فیصلے بھی توجہ کا مرکز بننے کا امکان ہے۔ دوسری طرف، اپوزیشن ان مسائل پر ایک مربوط جارحانہ حکمت عملی تیار کر رہی ہے جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ ان سے عوام میں بڑے پیمانے پر تشویش پیدا ہوئی ہے۔ نیٹ-یو جی پیپر لیک ہونے اور مسابقتی امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے پر اس کی مہم کے چھائے رہنے کی امید ہے، جس میں اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے حکومت سے جواب دہی کا مطالبہ کرنے، امتحانی اصلاحات کے لیے دباؤ ڈالنے اور قومی داخلہ امتحانات منعقد کرنے والی ایجنسیوں کے طریقہ کار پر سوال اٹھانے کا امکان ہے۔ معاشی مسائل کے بھی نمایاں طور پر اٹھنے کی امید ہے، جس میں اپوزیشن جماعتیں مہنگائی، بے روزگاری، ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور رہن سہن کی لاگت پر تشویش کو اٹھانے کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ ان کی جانب سے مالیاتی بے ضابطگیوں کے الزامات پر بھی حکومت سے سوال کرنے کی توقع ہے، جس میں ایودھیا رام مندر میں چڑھاوا چوری کا مبینہ معاملہ بھی شامل ہے، اور وہ مزید شفافیت اور جواب دہی کا مطالبہ کریں گے۔ ایک اور ممکنہ ٹکراؤ آپریشن سندور سے متعلق ریمارکس پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے خلاف کانگریس کی مجوزہ تحریک استحقاق سے پیدا ہو سکتا ہے، جس سے لوک سبھا میں ضابطے کے محاذ پر ٹکراؤ کی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔ آئینی ترامیم، انتخابی اصلاحات، بدلتے پارلیمانی اعداد و شمار اور سیاسی طور پر حساس عوامی مسائل کے ایک ہی سیشن میں جمع ہونے کے ساتھ، مانسون سیشن کے حالیہ برسوں کے سب سے اہم پارلیمانی اجلاس میں سے ایک ہونے کی وسیع پیمانے پر توقع کی جا رہی ہے۔ جیسے ہی پارلیمنٹ دوبارہ شروع ہونے کی تیاری کر رہی ہے، اہم قانون سازی کی اصلاحات کو آگے بڑھانے پر حکومت کی توجہ اور مرکز کو جواب دہ بنانے کا اپوزیشن کا عزم یہ ظاہر کرتا ہے کہ کل جماعتی اجلاس کے ذریعے ہم آہنگی کی کوششوں کے باوجود سیشن میں شدید سیاسی مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ اب یہ تاریخی قانون سازی کا سبب بنتا ہے یا طویل ہنگامہ آرائی کا، اس کا انحصار

اس بات پر ہوگا کہ دونوں فریق 19 طے شدہ نشستوں کے دوران سیاسی حکمت عملی کو پارلیمانی کام کاج کے ساتھ کس طرح متوازن رکھتے ہیں۔

2متنازعہ کتابوں

اینڈ لیجنڈز آف جموں و کشمیر" شامل ہے، جسے بلال احمد اور سنتوش بینانے تحریر کیا جبکہ اسے جموں کے اوبیرائے بک سروس نے شائع کیا۔ دوسری کتاب "گریٹ پرسنالٹیز آف جموں اینڈ کشمیر" ہے، جس کے مصنف سوشانت گرگ ہیں اور اسے دہلی کے انوراگ پرکاشن نے شائع کیا۔ گرفتار ناشروں کی شناخت اندر پال (اوبیرائے بک سروس)، امردیپ سنگھ اور گریش اروڑا (نوئیڈا کی ڈومیٹ پبلشرز) کے طور پر ہوئی ہے۔ تینوں کو عدالت میں ورچوئل طور پر پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے مزید تفتیش کے لیے انہیں 10 روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیجنے کی اجازت دی۔ حکام کے مطابق اس سے قبل حکومت نے اوبیرائے بک سروس اور ڈومیٹ پبلشرز کو بلیک لسٹ کر دیا تھا، جبکہ 6 جولائی کو کاؤنٹر انٹیلی جنس ٹیموں نے دونوں اداروں کے دفاتر پر چھاپے بھی مارے تھے۔ اس معاملے میں 4 جولائی کو بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات، جن میں مجرمانہ سازش، بھارت کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے، فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے اور گمراہ کن مواد شائع کرنے سے متعلق دفعات شامل ہیں، کے علاوہ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعہ 13 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ یہ مقدمہ اس وقت درج کیا گیا جب جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ اسکولی تعلیم کے آٹھ افسران کو معطل، ایک کنٹریکچول ملازم کو برطرف اور متنازع کتابوں کی اشاعت و خریداری کے معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ حکام کے مطابق تحقیقات جاری ہیں اور شواہد کی بنیاد پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

طبی تعلیم شعبے

کرنے، افرادی وسائل کی صلاحیت میں اضافہ کرنے اور مقامی نوجوانوں کو علاقے میں طبی کیریئر کے حصول کی خاطر زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

چیف سیکرٹری نے

چندی گڑھ، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر/جموں، مختلف میڈیکل کالجوں کے فیکلٹی ممبران اور محکمہ صحت و طبی تعلیم کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ محکمہ صحت و طبی تعلیم نے ملک کے سرکردہ آنکولوجی ماہرین اور قومی اداروں کے ساتھ اشتراک سے تیار کردہ حکمت عملی میں کینسر کی روک تھام، جلد پتہ لگانے، سکریننگ، تشخیصی سہولیات، علاج، فالج کی نگہداشت، تحقیق، صلاحیت سازی اور ڈیجیٹل ہیلتھ مداخلتوں پر مشتمل ایک جامع فریم ورک تجویز کیا ہے۔ چیف سیکرٹری نے تجویز کردہ لائحہ عمل کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ کینسر تیزی سے ایک بڑا عوامی صحت کا مسئلہ بنتا جا رہا ہے جس سے نمٹنے کے لیے مربوط، سائنسی شواہد پر مبنی اور مریض دوست حکمت عملی اختیار کرنا ناگزیر ہے تاکہ پوری یونین ٹیریٹری میں صحت کے بہتر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام مجوزہ اقدامات پر مقررہ مدت میں عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے جس کے لیے موثر ادارہ جاتی اشتراک، باقاعدگی سے نگرانی اور قابل پیمائش نتائج پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یوٹی کے تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں پریونٹیو آنکولوجی کا مضبوط نظام قائم کیا جائے تاکہ کینسر کی جلد تشخیص اور بروقت علاج ممکن ہو سکے۔ انہوں نے افرادی قوت کی صلاحیت اور مطلوبہ صحت بنیادی ڈھانچے کو بیک وقت مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ معیاری تشخیصی اور علاج کی سہولیات مریضوں کے قریب دستیاب ہوں اور انہیں دور دراز مراکز کا رخ نہ کرنا پڑے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ مرحلہ وار صلاحیت سازی پروگرام کے تحت مطلوبہ ماہر افرادی قوت بشمول ریڈی ایشن سیفٹی آفیسر (آر ایس او) سے تصدیق شدہ عملے کی تربیت دی جائے جبکہ تمام میڈیکل کالجوں میں جدید طبی آلات اور بنیادی ڈھانچے کو بھی اپ گریڈ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے جموں و کشمیر میں کینسر کے علاج کی سہولیات کے معیار اور رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ پوری حکمت عملی آئندہ برسوں کے دوران واضح مرحلہ وار منصوبہ بندی کے مطابق عملائی جائے تاکہ یونین ٹیریٹری کے تمام علاقوں میں آنکولوجی کی سہولیات یکساں طور پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کینسر کیئر حکمت عملی کے تحت قائم تمام ماہر کمیٹیوں کو اپنے اپنے شعبوں کے لیے مقررہ مدت کے اندر تفصیلی عملی منصوبے تیار کرنے کی ہدایت بھی دی۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ ان منصوبوں کا جائزہ اپیکس کمیٹی لے گی جس کی سربراہی ڈائریکٹر ٹاٹا میموریل سینٹر ممبئی ڈاکٹر سدیپ گپتا کر رہے ہیں تاکہ منصوبوں کی تکنیکی درستگی، فزیبلٹی اور موثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ٹاٹا میموریل سینٹر کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے اس سرکردہ کینسر ادارے کی تکنیکی رہنمائی، قومی سطح کی بہترین عملی مثالوں کو اپنانے میں مدد دے گی اور جموں و کشمیر میں کینسر کیئر حکمت عملی کی موثر عمل آوری کو تیز کرے گی جس سے بالآخر جموں و کشمیر بھر میں مریضوں کے نتائج بہتر ہوں گے۔ میٹنگ کو مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن اکرتی ساگر نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں پاپولیشن بیسڈ کینسر رجسٹری (پی بی سی آر) اور ہاسپٹل بیسڈ کینسر رجسٹری (ایچ بی سی آر) کے قیام کے لیے سٹیئرنگ کمیٹی و سٹیٹ کینسر رجسٹری کوآرڈی نیشن یونٹ پہلے ہی تشکیل دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے کینسر کے مریضوں کے ڈیٹا کو منظم طریقے سے جمع کرنے، بیماریوں کی نگرانی کو مضبوط بنانے اور نیشنل کینسر رجسٹری پروگرام کے تحت شواہد پر مبنی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔ ایم ڈی نے مزید بتایا کہ کینسر کو جموں و کشمیر میں قابل اطلاع بیماری قرار دینے کے بعد حکومت نے انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ-نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کینسر کیبل ڈیزیز ریسرچ اینڈ ایپیڈیمولوجی (آئی سی ایم آر-این آئی ای) بنگلورو کے ساتھ ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کرنے کا عمل شروع کیا ہے تاکہ یہاں کینسر کے جدید نظام کے قیام میں تکنیکی مدد حاصل کی جا سکے۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر میں موجود آنکولوجی بنیادی ڈھانچے کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کا اسٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ، سکمز صورہ، گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر، آئی ایم ایس ایس وجے پور، نئے قائم شدہ سرکاری میڈیکل کالج اور نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت قائم ضلعی ڈے کیئر کیموتھراپی مراکز شامل ہیں۔ میٹنگ میں تشخیصی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے حکمت عملی میں تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں جدید مالیکیولر آنکولوجی لیبارٹریاں قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے جنہیں مالیکیولر پیتھالوجی، امیونو ہسٹو کیمسٹری، جینومک پروفائلنگ اور نیکسٹ جنریشن سیکوینسنگ جیسی جدید ٹیکنالوجیز سے لیس کیا جائے گا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ منتخب میڈیکل کالجوں میں ان لیبارٹریوں کے قیام کے لیے ڈائمنڈ پروجیکٹ کے تحت آئی سی ایم آر کو تجاویز بھیج دی گئی ہیں جبکہ اس منصوبے کو پوری یونین ٹیریٹری میں وسعت دینے کے لیے اضافی فنڈنگ کی معاونت بھی تلاش کی جا رہی ہے۔ اس حکمت عملی میں کینسر کی بروقت تشخیص کے لیے مرحلہ وار بنیادوں پر میموگرافی یونٹس، پی ای ٹی-سی ٹی اسکینرز، ایم آر آئی سہولیات، گاما کیمروں اور اینڈوسکوپی خدمات قائم کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے تاکہ مختلف اقسام کے کینسر کی جلد تشخیص ممکن ہو سکے۔ چیف سیکرٹری نے کینسر کے علاج کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے ریڈیو تھراپی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، سرجیکل آنکولوجی خدمات میں اضافہ، مزید بون میرو ٹرانسپلانٹ اور سٹیم سیل ٹرانسپلانٹ سینٹروں کے قیام اور بڑے طبی اداروں میں کثیر شعبہ جاتی آنکولوجی ٹیمیں تشکیل دینے کی تجاویز کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں کینسر سے متعلق عوامی بیداری کے لیے پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا، اسکولوں، پنچایتی راج اداروں، آنگن واڑی مراکز اور دیگر کمیونٹی پلیٹ فارموں کے ذریعے وسیع اطلاعاتی، تعلیمی اور ابلاغی (آئی ای سی) مہمات چلانے کی تجاویز پر بھی غور و خوض کیا گیا تاکہ لوگوں کو کینسر کے خطرے کے عوامل، ابتدائی علامات، سکریننگ کی سہولیات اور صحت مند طرز زندگی سے متعلق آگاہ کیا جا سکے۔ مجوزہ کینسر کیئر حکمت عملی کا مقصد کینسر کی روک تھام، سکریننگ، تشخیص، علاج، بحالی، فالج نگہداشت اور تحقیق پر مشتمل ایک مربوط نظام قائم کرنا ہے تاکہ کینسر کے بوجھ میں کمی لائی جا سکے، مریضوں کی بقا کی شرح بہتر بنائی جائے اور جموں و کشمیر کے لوگوں کو معیاری آنکولوجی خدمات تک مساوی رسائی فراہم کی جا سکے۔

امرناتھ یاترا

روٹ کے لیے 170 گاڑیوں میں سوار 4,858 یاتری صبح 5:04 بجے اپنی منزل کی جانب روانہ ہوئے۔ حکام کے مطابق یاترا کے آغاز کے بعد سے اب تک دو لاکھ 52 ہزار سے زائد عقیدت مند سطح سمندر سے تقریباً 3,880 میٹر کی بلندی پر واقع مقدس امرناتھ غار میں برفانی شیو لنگ کے درشن کر چکے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 2 جولائی کو یاترا کے آغاز سے اب تک 87,701 رجسٹرڈ یاتری جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے مختلف قافلوں کی صورت میں کشمیر روانہ کیے جا چکے ہیں۔ بھگوتی نگر بیس کیمپ میں پیر کی صبح "بم بم بھولے"، "ہر ہر مہادیو" اور "جے برفانی بابا کی" کے نعروں کی گونج سنائی دی، جبکہ یاتریوں نے یاترا کے لیے کیے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ 57 روزہ شری امرناتھ یاترا کا اختتام 28 اگست کو روایتی طور پر رکھا گیا ہے، جبکہ یاتریوں کی حفاظت کے لیے پورے راستے میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

بارہمولہ میں جاری

عناصر نے عدالتی ملازمین کی ملی بھگت سے جج کے دستخطوں کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے جعلی عدالتی حکم نامہ اور اس کی تصدیق شدہ نقول تیار کیں۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق جعلی دستاویزات کو مبینہ طور پر کسٹوڈین جائیداد کی غیر قانونی منتقلی اور دیگر ناجائز فوائد حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جانا تھا۔ انکوائری رپورٹ کی بنیاد پر سب جج کی شکایت کے بعد پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) 2023 کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 99/2026 درج کر کے باضابطہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ایف آئی آر میں عدالت کے تین ملازمین عبدالاحد لون (سینئر اسسٹنٹ)، نثار احمد بھٹ (اردلی) اور بشیر احمد پیر (اردلی) کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق مبینہ جعلی عدالتی دستاویزات کا استعمال دو افراد کے حق میں جائیداد سے متعلق فوائد حاصل کرنے کے لیے کیا گیا۔ ابتدائی کارروائی کے دوران عدالت کے دو ملازمین کو حراست میں لیا گیا ہے، جبکہ تفتیشی حکام کا کہنا ہے کہ معاملے میں ملوث دیگر افراد کی شناخت اور کردار کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق مقدمے کی تحقیقات جاری ہیں اور شواہد کی روشنی میں مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

رعایتی نرخوں پر

بھارتی نیا این ایس سنہتا درج کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ یہ مقدمہ سری نگر کے ایک رہائشی کی شکایت کے بعد درج کیا گیا تھا جس نے الزام لگایا تھا کہ ملزم نے اپنے ساتھیوں کیساتھ مل کر رعایتی نرخوں پر سونے کے سکے فراہم کرنے کے جھوٹے وعدے پر اسے 12 لاکھ روپے کیساتھ فراڈ کیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ تفتیش کے دوران، اننت ناگ پولیس نے کافی زبانی اور تکنیکی شواہد اکٹھے کیے ہیں جو ملزم اور اس کیساتھیوں کے ملوث ہونے کو ثابت کرتے ہیں۔ ملزم کی پیشگی ضمانت کو کامیابی سے چیلنج کیا گیا تھا اور اسے معزز عدالت نے منسوخ کر دیا تھا، جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ باقی مفرور ملزمان کو پکڑنے اور پوری مجرمانہ سازش کا پردہ فاش کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ اننت ناگ پولیس نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ چوکس رہیں اور مالی لین دین میں داخل ہونے سے پہلے وقت دھوکہ دہی کی اسکیموں یا جھوٹی نمائندگیوں کا شکار ہونے سے گریز کریں۔

این ڈی اے نے

ایجنسی نے امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سرکاری ویب سائٹ پر اپنے لاگ ان کریڈینشلز کے ذریعے داخل ہو کر اپنی تفصیلات دیکھیں۔ سکیورٹی اور رازداری کو یقینی بنانے کے لیے ٹو فیکٹر آتھنٹیکیشن (Two-Factor Authentication) نافذ کیا گیا ہے، جس کے تحت لاگ ان سے قبل رجسٹرڈ موبائل نمبر اور ای میل پر بھیجے گئے او ٹی پی (OTP) کی تصدیق لازمی ہوگی۔ این ٹی اے نے امیدواروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ تازہ ترین معلومات کے لیے باقاعدگی سے سرکاری ویب سائٹ کا جائزہ لیتے رہیں۔ مزید معلومات یا وضاحت کے لیے امیدوار ہیلپ لائن نمبرز 011-40759000 اور 011-69227700 پر رابطہ کر سکتے ہیں یا ای میل neetug2026@nta.ac.in پر اپنی درخواست بھیج سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ نیٹ (یو جی) 2026 کا ری امتحان 21 جون کو منعقد کیا گیا تھا۔

پولیس سربراہ کا

کشمیر وی کے بردی، ڈپٹی انسپکٹر جنرل وسطی کشمیر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سرینگر ڈاکٹر سندیپ چکرورتی اور دیگر اعلیٰ پولیس افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران اعلیٰ پولیس حکام نے شہر کے حساس علاقوں میں سکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی، ٹریفک کے انتظامات اور دیگر حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ امن و امان برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں تاکہ عوامی نظم و نسق برقرار رکھا جا سکے۔

بجبہاڑہ پہلگام

اوورا نالہ سے پانی بھر جانے کے بعد سڑک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا، جس سے کیرج وے کے کچھ حصے بہہ گئے اور مسافروں، سیاحوں اور ضروری خدمات کی نقل و حرکت میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ حکام نے امید ظاہر کی کہ سازگار موسمی حالات اور مرمت کے جاری کام کی پیش رفت کے پیش نظر رابطہ جلد از جلد بحال ہو جائے گا۔

جموں وکشمیر کے کچھ

34.246 ڈگری شمالی عرض بلد اور 74.456 ڈگری مشرقی طول بلد اور زمینی سطح سے 10 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔ زلزلے سے کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی فوری طور پر کوئی اطلاع نہیں ہے۔ زلزلے کے جھٹکے شمالی کشمیر کے کچھ حصوں میں محسوس کیے گئے، تاہم اس کا اثر محدود رہا۔

ننون میں

کے نظام کی موثریت کو اجاگر کرتی ہے۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یاترا کے دوران مضبوط سکیورٹی انتظامات برقرار رکھے جائیں گے اور عوام سے اپیل کی کہ وہ یاترا کے پرامن اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

ریاستی درجہ جموں وکشمیر

کا تیر مقدم کرتی ہے۔ ان کے مطابق جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ واپس ملنا چاہیے اور اس مقصد کے لیے تمام جمہوری قوتوں کو متحد ہونا ہوگا۔ الکالامبا نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی زیر قیادت مرکزی حکومت ملک میں جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے اور اپوزیشن جماعتوں کو مختلف سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جمہوریت کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ ان کے بقول پہلے ووٹوں میں مبینہ دھاندلی کی جاتی ہے، پھر نشستوں پر قبضہ کیا جاتا ہے اور بعد میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، مرکزی تفتیشی بیورو اور دیگر اداروں کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس سے قبل نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی)، شیو سینا، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور عام آدمی پارٹی (آپ) کو بھی اسی طرز پر نشانہ بنایا گیا، جبکہ اب نیشنل کانفرنس کو بھی اسی قسم کے دباؤ کا سامنا ہے۔ الکالامبا نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی کے برسر اقتدار آنے کے بعد مختلف ریاستوں میں منتخب حکومتوں کو گرانے کی کوششیں کی گئیں، تاہم کانگریس ایسی تمام کوششوں کی مخالفت جاری رکھے گی۔ انہوں نے راہل گاندھی کی مہم کو آئین اور جمہوری اداروں کے تحفظ کی جدوجہد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی اور راہل گاندھی کے درمیان ذاتی لڑائی نہیں بلکہ ہندوستان کے آئین اور جمہوریت کو بچانے کی تحریک ہے۔ خواتین کے مسائل پر بات کرتے ہوئے الکالامبا نے اعلان کیا کہ کانگریس 21 جولائی کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والے "چلو پارلیمنٹ"

پروگرام میں جموں و کشمیر سمیت ملک بھر سے خواتین کو شریک کرے گی تاکہ خواتین کے حقوق کے تحفظ اور خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن قانون کے نفاذ کا مطالبہ کیا جا سکے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ پارلیمنٹ سے خواتین ریزرویشن بل منظور ہونے کے باوجود اس پر عمل درآمد کیوں نہیں کیا جا رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت خواتین کے حقوق کے حوالے سے سنجیدہ ہے تو اسے فوری طور پر اس قانون کو نافذ کرنا چاہیے۔ الکالامبا نے نیٹ امتحان کے مبینہ پرچہ لیک ہونے کے معاملے پر بھی مرکز کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی مسلسل امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں اور اس معاملے میں جوابدہی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ دفاعی امور پر اظہار خیال کرتے ہوئے الکالامبا نے مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ پر بھی تنقید کی اور الزام عائد کیا کہ انہوں نے آپریشن سندور کے دوران فوجیوں کی ہلاکتوں سے متعلق قوم کو گمراہ کیا، لہٰذا انہیں عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔

سوپور میں مفرور

کارروائی پولیس اسٹیشن سوپور میں درج ایف آئی آر نمبر 23/2026 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ تفصیلی مالیاتی تحقیقات سے یہ انکشاف ہوا کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے خریدی گئی تھی۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے مطابق ضبطی کی کارروائی آزاد گواہوں کی موجودگی میں مکمل کی گئی۔ مذکورہ مقدمے میں ملزم مفرور ہے اور اس کے خلاف پہلے ہی ہو اینڈ کرائی نوٹس اور لک آؤٹ نوٹس جاری کیا جا چکا ہے۔ ملزم متعدد دیگر این ڈی پی ایس مقدمات میں بھی ملوث ہے، جو منشیات کی اسمگلنگ میں اس کی مسلسل سرگرمیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کارروائی کے ذریعے سوپور پولیس نے منشیات کی غیر قانونی تجارت کو سہارا دینے والے مالیاتی ڈھانچے کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کر دیا ہے۔ غیر قانونی ذرائع سے حاصل کردہ اثاثوں کی ضبطی کا مقصد منشیات فروشوں کو جرائم سے حاصل ہونے والے مالی فوائد سے محروم کرنا اور منشیات کے نیٹ ورک کی معاشی بنیادوں کو ختم کرنا ہے۔ سوپور پولیس منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعادہ کرتی ہے۔ منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی اور مالیاتی کارروائیاں آئندہ بھی بلا امتیاز جاری رہیں گی۔

جموں وکشمیر کا ریاستی

واپس لینے اور غیر مشروط عوامی معافی مانگنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بصورت دیگر ان کے خلاف دیوانی اور فوجداری کارروائی کے ساتھ 100 کروڑ روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا جائے گا۔ ست پال شرما نے کہا "عمر عبداللہ نے جس سیاسی جماعت کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے وہ دنیا کی سب سے بڑی جماعت ہے، جو گزشتہ بارہ برسوں سے ملک کی خدمت کر رہی ہے۔ انہوں نے جو نقصان پہنچایا ہے، اس کے مقابلے میں 100 کروڑ روپے بھی ناکافی ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ خود کئی سرکاری تقریبات میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ شریک رہے ہیں، اس کے باوجود انہوں نے بی جے پی کے خلاف بے بنیاد الزامات عائد کیے۔ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر 20 جولائی کو دہلی میں نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج میں شرکت سے انکار کرتے ہوئے ست پال شرما نے کہا کہ بی جے پی کو وزیر اعظم نریندر مودی کی اس یقین دہانی پر مکمل اعتماد ہے کہ جموں و کشمیر کو مناسب وقت پر ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس کی پالیسیوں اور علیحدگی پسند عناصر کی حوصلہ افزائی نے ایسے حالات پیدا کیے جن کی وجہ سے ریاستی درجے کی بحالی میں تاخیر ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ امن، استحکام اور سازگار ماحول کی بحالی کے بعد ہی ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا، اور تمام سیاسی جماعتوں کو اس مقصد کے لیے مشترکہ کوشش کرنی چاہیے۔

ستیش شرما نے

کے شفاف، جوابدہ اور عوام پر مبنی حکومت کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت حکمرانی کو نچلی سطح تک پہنچانے اور ہر شہری کو معیاری عوامی خدمات اور جدید بنیادی ڈھانچے تک رسائی یقینی بنانے کے واحد مقصد کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا "حکومت جموں و کشمیر میں جدید ترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہماری توجہ محض بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر نہیں بلکہ اس بات کو یقینی بنانے پر ہے کہ ہر ترقیاتی اقدام سے براہ راست عوام کو فائدہ پہنچے اور ان کے معیار زندگی میں بہتری آئے۔" وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی شرکت موثر حکمرانی کی بنیادی ستون ہے اور کہا کہ شہریوں کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت حکومت کو زمینی حقائق سمجھنے اور عوامی امنگوں کے مطابق پالیسیاں بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران اٹھائے گئے تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطہ کر کے ان کے جلد حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں حکومت عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، خدمات کی فراہمی بہتر بنانے، ڈیجیٹل حکمرانی کو فروغ دینے اور کھیلوں کے بہتر انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات اور جامع ترقیاتی پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کی مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کی عمل آوری کے دوران جوابدہ اور شہری دوست طرز عمل اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

نیشنل چائلڈ

کا خیال تھا کہ باقاعدگی سے جمع کرنے سے فضلہ کو خراب ہونے سے روکا جا سکتا ہے اور کھانے کے فضلے کی ری سائیکلنگ کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ خوراک کا فضلہ صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ایک معاشی اور سماجی مسئلہ بھی ہے۔ یہ خوراک کی پیداوار میں استعمال ہونے والے پانی، توانائی، محنت اور دیگر وسائل کے ضیاع کی عکاسی کرتا ہے۔ کچھ ممبران نے کھانے کے فضلے کو نامیاتی کھاد بنانے اور کچن گارڈن کی طرف بڑھانے کی پہل کی گئی۔ ان کے لیے استعمال ہونے والے مواد فضلے کو نامیاتی کھاد بنانے اور بھیجی باڑی کے لیے فروخت کیے جانے کی مثالیں شیئر کیں، جب کہ ری سائیکل کیے جانے والے مواد کو الگ سے پروسیس کیا جاتا ہے۔ بحث میں اس ضرورت پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ کھانے کے غیر ضروری ضیاع کو صرف ضرورت کے مطابق ہی پکا کر اور بچا ہوا کھانا پھینکنے کے بجائے استعمال کر کے اسے ضائع کرنے سے روکا جائے۔ اراکین نے تسلیم کیا کہ بہت سے لوگوں کو اب بھی بھوک کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے ذمہ دارانہ خوراک کی کھپت ضروری ہے۔ کھانے کے فضلے کے انتظام کے لیے محدود جگہ والے شہروں اور اپارٹمنٹس میں رہنے والے لوگوں کو درپیش مشکلات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اراکین نے کھانے کے فضلے کو اکٹھا کرنے کی نجی خدمات کے زیادہ اخراجات کا ذکر کیا اور حکام سے خوراک کے فضلے کو ٹھکانے لگانے کے طریقوں کو بہتر بنانے کے لیے مزید توجہ دینے کا مطالبہ کیا۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں اور مقامی حکام دونوں کو مل کر کچرے کو جمع کرنے اور ٹھکانے لگانے کو یقینی بنانا چاہیے۔ اراکین نے وضاحت کی کہ بروقت جمع کرنے سے بدبو، انفیکشن اور مچھروں کی افزائش سے بچنے میں مدد مل سکتی ہے۔ میٹنگ میں گھرانوں سے کچرے کو مناسب طریقے سے ترتیب دینے، مقامی حکام کے ساتھ تعاون کرنے، اور خاندانوں، خاص طور پر بچوں کو، کوڑے کے انتظام کے ذمہ دارانہ طریقوں کے بارے میں تعلیم دینے کی اپیل کے ساتھ سمیٹا گیا

سنجیو ورما نے

الیکٹورل لٹریسی کلب (ای ایل سیز) کے نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک پروگرام شروع کیا ہے۔ اس سلسلے میں جموں میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد شرکاء کو ای سی آئی نیٹ سے روشناس کرنا اور انتخابی خواندگی، جمہوری اقدار اور بامعنی عوامی شرکت کے فروغ میں یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے کردار پر تبادلۂ خیال کرنا ہے۔ سنجیو ورما نے کہا کہ کانفرنس مسلسل انتخابی اور جمہوری تعلیم کے فروغ کے لیے ایک موثر اور فعال پلیٹ فارم کے طور پر ابھرے، جموں و کشمیر میں سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں یوٹی، ضلع، اسمبلی حلقہ اور پولنگ سٹیشن کی سطح پر الیکٹورل لٹریسی کلبس کے نیٹ ورک کو مضبوط

بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرے گی۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ طلباء، اساتذہ اور الیکٹورل لٹریسی کلبس کے نوڈل افسران کی وسیع پیمانے پر شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم اور سکولی تعلیم محکموں کے ساتھ موثر تال میل اور ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد مقام کا تعین اور دیگر تیاری کے انتظامات مکمل کریں اور تجویز کردہ کانفرنس کے احسن انعقاد کے لیے سی ای او آفس سے ہر ممکن تعاون حاصل کریں۔ میٹنگ میں تمام ضلعی انتخابی افسران (ضلع ترقیاتی کمشنروں) اور انتخابی محکمہ، اعلیٰ تعلیم، سکولی تعلیم، سیاحت، مختلف یونیورسٹیوں اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔

دہلی کی عدالت نے

وزیر اعظم کے بیرون ملک دوروں کے ساتھ ملتے ہیں، تاکہ "یہ تصویر بنا سکیں" کہ وہ ایک "اعلیٰ درجے کا" سرکاری اہلکار ہے جس کا "اثر" ہے۔ اس نے جھوٹی تصویر کو تقویت دینے کے لیے مبینہ طور پر سینئر سرکاری افسران کے ساتھ اپنی تصاویر بھی گردش کیں۔ عدالت کا خیال ہے کہ ملزم نے متاثرین سے غیر قانونی مالی فائدہ حاصل کرنے کے لیے خود کو پی ایم او کے ایک سینئر افسر کے طور پر ظاہر کرنے کے لیے غلط اسناد، غیر ملکی دوروں، سرکاری افسران کے ساتھ تصاویر کا استعمال کیا۔ "پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج دھیریندر رانا نے اپنے حکم میں کہا، "ملزم ایکٹ (PMLA) کی دفعہ 45 کی دو شرائط کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے اور ملزم کو باقاعدہ ضمانت پر رہا کرنے کا کوئی جواز نہیں بنایا گیا ہے۔" جج نے اپنے 18 صفحات کے حکم میں کہا کہ اس بات کا "قوی امکان" ہے کہ ملزم شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر سکتا ہے، گواہوں کو دھمکیاں دے سکتا ہے اور باقاعدہ ضمانت پر رہا ہونے کی صورت میں اسی نوعیت کا مزید جرم کر سکتا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے، "لہٰذا، ملزم درخواست گزار وجے گپتا کی جانب سے دائر کی گئی درخواست کو خارج کر دیا گیا ہے۔" ان کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے، ای ڈی نے عدالت کو بتایا کہ گپتا نے 2016 اور 2026 کے درمیان اپنے بینک کھاتوں میں 4.06 کروڑ روپے کی نقد رقم جمع کرائی، اور یہ رقم انسداد منی لانڈرنگ قانون کے تحت جرم کی آمدنی تھی۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ گپتا نے اپنے انکم ٹیکس ریٹرن (ITRs) میں ان نقد رقم کا "بھی ذکر نہیں کیا"۔ گپتا کی اس درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہ انہیں ضمانت دی جانی چاہیے کیونکہ وہ "سنگین" دل کی بیماری میں مبتلا تھے، عدالت نے نوٹ کیا کہ وہ جیل میں مستحکم ہیں، اگرچہ ادویات پر ہیں۔ عدالت نے وکیل دفاع کی اس دلیل سے بھی اختلاف کیا کہ ان کے موکل کے لیے مقدمے سے پہلے قید ایک سزا اور آئین کے آرٹیکل 21 کی خلاف ورزی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا کہ جیل کی مدت کوئی "اہم عنصر" نہیں ہے کیونکہ گپتا کو 20 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا اور محکمہ (ای ڈی) کی طرف سے شکایت (چارج شیٹ) داخل کرنا باقی ہے۔

کیپیسٹی بلڈنگ

آغاز کر دیا ہے۔ 13 اور 14 جولائی 2026 کو منعقد ہونے والا یہ پروگرام جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مشن کرمایوگی کے نفاذ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کا مقصد اسٹیٹ ماسٹر ٹرینرز کی ایک ایسی ٹیم تیار کرنا ہے جو بعد ازاں حکومت جموں و کشمیر کے مختلف محکموں میں طرز عمل کی تربیت فراہم کرے گی، تاکہ شہری مرکز طرز حکمرانی اور عوامی خدمت میں اعلیٰ کارکردگی کی ثقافت کو ادارہ جاتی سطح پر فروغ دیا جا سکے۔ اس پروگرام کی قیادت محترمہ ریحانہ بتول، آئی اے ایس، ڈائریکٹر جنرل، آئی ایم پی اے آر ڈی جموں و کشمیر کر رہی ہیں، جو کپیسٹی بلڈنگ کمیشن اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت جموں و کشمیر کے اشتراک سے اس اقدام کی نگرانی کر رہی ہیں۔ حکومت جموں و کشمیر کے مختلف محکموں کے سینئر افسران اس پروگرام میں اسٹیٹ ماسٹر ٹرینرز کی حیثیت سے شریک ہیں۔ تربیت کی کامیاب تکمیل کے بعد یہ افسران اپنے اپنے محکموں میں سرکاری ملازمین کو کرمایوگی کرتویہ کاریہ کرم کی تربیت فراہم کریں گے، جس سے مشن کرمایوگی کے اصولوں کو ادارہ جاتی سطح پر وسیع پیمانے پر اپنانے میں مدد ملے گی۔ کرمایوگی کرتویہ کاریہ کرم، کپیسٹی بلڈنگ کمیشن کا ایک نمایاں رویہ جاتی تبدیلی کا پروگرام ہے، جس کا مقصد اقدار پر مبنی عوامی خدمت کو مضبوط بنانا ہے۔ اس پروگرام میں شہری مرکزیت، ہمدردی، دیانت داری، جوابدہی، باہمی تعاون اور بے لوث خدمت جیسی رویہ جاتی صلاحیتوں کو فروغ دینے پر زور دیا جاتا ہے، تاکہ سرکاری افسران عوام کی ضروریات کے مطابق، موثر، تیز رفتار اور عوام دوست طرز حکمرانی فراہم کر سکیں۔ اس پروگرام کے تربیتی سیشن کپیسٹی بلڈنگ کمیشن کے قومی لیڈ ٹرینرز جناب عزیر سمنانی اور محترمہ شریشٹھا بنسل کی جانب سے مشن کرمایوگی کے تحت ملک گیر سطح پر جاری کرمایوگی کرتویہ کاریہ کرم کے نفاذ کے حصے کے طور پر منعقد کیے جا رہے ہیں۔ یہ طرز عمل میں تبدیلی کا پروگرام پہلے ہی حکومت ہند کے مختلف اداروں میں نافذ کیا جا چکا ہے، جہاں حکومت ہند کے سیکرٹریوں کی سطح تک سمیت دس لاکھ سے زائد مرکزی سرکاری افسران اور ملازمین اس تربیت سے استفادہ کر چکے ہیں۔ اس پروگرام کو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک توسیع دینا حکومت ہند کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ مشن کرمایوگی کے اصولوں کو پورے عوامی انتظامی نظام میں رائج کیا جائے۔ یہ اقدام کپیسٹی بلڈنگ کمیشن، آئی ایم پی اے آر ڈی جموں و کشمیر اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت جموں و کشمیر کی مشترکہ کاوش ہے، جس کا مقصد ایک باصلاحیت، مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور شہری مرکز سول سروس کی تشکیل ہے، جو شفاف، جوابدہ اور موثر طرز حکمرانی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ دو روزہ پروگرام میں انٹرایکٹو سیشنز، عملی مشقیں اور رہنمائی پر مبنی مباحث شامل ہوں گے، تاکہ اسٹیٹ ماسٹر ٹرینرز کو جموں و کشمیر بھر میں کرمایوگی کرتویہ کاریہ کرم کے موثر نفاذ کے لیے مکمل طور پر تیار کیا جا سکے۔

وائٹ نائٹ کور

قیام کیلئے مسلسل خدمات کی تعریف کی۔ وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں لکھا "لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے موجودہ سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے فوج کی تیاریوں کا بھی معائنہ کیا"۔

رام بن میں امر ناتھ

نہیں آئی۔ ادھر، چندرکوٹ پولیس نے حادثے کا مقدمہ درج کر کے واقعے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق حادثے کی وجہ بس کے بریک فیل ہونا بتائی جا رہی ہے، تاہم پولیس تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہے۔

لداخ کے تمام سات

کو زمین کی ملکیت اور الاٹمنٹ، ضلعی کیڈر کی بھرتیوں اور ترقیوں، مقامی ٹیکس اور فیس عائد کرنے، ترقیاتی منصوبوں کی تیاری اور صحت، تعلیم، سیاحت، بنیادی ڈھانچے اور سماجی بہبود سے متعلق امور پر فیصلہ سازی کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر ہل کونسل کے پاس اپنا علیحدہ کونسل فنڈ ہوگا، جس سے ہر ضلع اپنی ترقیاتی ترجیحات خود طے کر سکے گا۔ آشیش کندرا نے یہ بھی بتایا کہ ساتوں ہل کونسلوں کے اوپر ایک مرکزی سطح کا ادارہ قائم کرنے کی تجویز زیر غور ہے، جسے آئین کے آرٹیکل 371 کے ایک خصوصی فریم ورک کے تحت قانون سازی، انتظامی، مالیاتی اور انتظامی اختیارات دیے جائیں گے۔ ان کے مطابق یہ ماڈل ملک میں اپنی نوعیت کا منفرد ہوگا اور اس کی حتمی ساخت اور اختیارات لداخ کے نمائندوں اور حکومت ہند کے درمیان مشاورت سے طے کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پنچایتی راج ادارے بھی ہل کونسلوں کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں گے، جس کے نتیجے میں لداخ میں دیہی، ضلعی اور مرکزی زیر انتظام خطے کی سطح پر منتخب نمائندگی کا تین سطحی نظام قائم ہوگا۔

11دھوکہ دہی

بازار اور اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کے مختلف تھانوں میں درج کیے گئے ہیں۔ گرفتاری کے بعد ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے عدالتی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا گیا۔ بعد ازاں اسے سینٹرل جیل سرینگر منتقل کر دیا گیا۔ اقتصادی جرائم ونگ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سرکاری ملازمت دلانے، جعلی تقرری نامے جاری کرنے یا دیگر فراڈ کے دعوے کرنے والے افراد سے محتاط رہیں اور اس نوعیت کے کسی بھی معاملے کی فوری اطلاع قریبی پولیس تھانے یا کرائم برانچ کو دیں۔

وومیدھکی

مالموہی کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور انہیں کشمیری ادب، انسان دوستی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی ایک اہم شخصیت قرار دیا۔ وومیدھ کے صدر روہت بٹ نے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ تنظیم ڈاکٹر مالموہی کے ادبی اور ثقافتی مشن کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ تقریب کی نظامت بندیا کول نے انجام دی۔ اس موقع پر سابق ایم ایل سی اجے بھارتی، آر ایل شانت، ڈاکٹر رتن لال تلاشی، بال کرشن سنیاسی، کسم دھر، رمیش ہنگلو، ڈالی ٹکو آروال، راجیش کاچرو، روشن لال بٹ، بھارتی کول اور کنگ سی بھارتی سمیت متعدد مقررین نے ڈاکٹر مالموہی کی ادبی خدمات، کشمیری اور اردو ادب میں ان کے گرانقدر کردار اور کشمیری پنڈتوں کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لئے ان کی کاوشوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر امرناتھ بھٹ مالموہی کے ادبی ورثے اور انسانی اقدار کو آئندہ بھی ادب، تھیٹر اور ثقافتی سرگرمیوں کے ذریعے زندہ رکھا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ ان کے صاحبزادے روہت روی بٹ سماجی سرگرمیوں کے ذریعے اپنے آنجہانی والد کے مشن اور ورثے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

راجوری میں ملاوٹ

کمار بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ٹیم نے راجوری شہر کے مختلف علاقوں میں دودھ فروشوں، ڈیری آؤٹ لیٹس اور دودھ و دودھ سے بنی اشیاء □ فروخت کرنے والے فوڈ بزنس آپریٹروں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران محکمہ نے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت دودھ اور مختلف دودھ سے تیار شدہ مصنوعات کے چھ قانونی نمونے حاصل کیے۔ ان نمونوں کو سائنسی تجزیے کیلئے غازی آباد کی این اے بی ایل سے منظور شدہ لیبارٹری بھیج دیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ دودھ مقررہ معیار پر پورا اترتا ہے یا نہیں، اور دودھ خراب ہونے کی اصل وجوہات کیا ہیں۔ محکمہ نے واضح کیا کہ لیبارٹری رپورٹ کے ذریعے یہ طے کیا جائے گا کہ آیا دودھ یا دیگر مصنوعات میں ملاوٹ، آلودگی، غیر مناسب ذخیرہ، ناقص ہینڈلنگ یا معیار کی دیگر خامیاں موجود ہیں یا نہیں۔ اگر جانچ میں کسی بھی فوڈ بزنس آپریٹر کی جانب سے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو اس کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ فوڈ سیفٹی محکمہ نے بتایا کہ دودھ کی نگرانی کے لیے شروع کی گئی یہ خصوصی مہم آئندہ ایک ہفتے تک جاری رہے گی۔ اس دوران ضلع کے مختلف علاقوں سے مزید دودھ اور دودھ کی مصنوعات کے نمونے حاصل کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ڈیری یونٹس کی باقاعدہ جانچ کی جائے گی۔ محکمہ فوڈ سیفٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف لائسنس یافتہ اور رجسٹرڈ فوڈ بزنس آپریٹروں سے ہی دودھ اور دودھ سے تیار شدہ مصنوعات خریدیں۔

بارہمولہ پولیس نے

پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع میں امن و امان اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ہر ممکن اقدام آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

کٹھوعہ میں در اندازی

مشتبہ شخص کو للکار کر رکنے کا اشارہ دیا، تاہم اس نے انتباہ کو نظر انداز کرتے ہوئے سرحدی باڑ کی جانب بڑھنے کی کوشش جاری رکھی۔ ذرائع کے مطابق صورتحال کو دیکھتے ہوئے بی ایس ایف اہلکاروں نے وارننگ کے طور پر چند گولیاں چلائیں، جس کے بعد مشتبہ شخص فوری طور پر واپس مڑ گیا اور پاکستانی حدود میں داخل ہو گیا۔ واقعے کے بعد سرحدی علاقے میں چوکسی مزید بڑھا دی گئی ہے اور بی ایس ایف نے پورے سیکٹر میں نگرانی سخت کرتے ہوئے تلاشی اور نگرانی کا عمل تیز کر دیا ہے۔ کسی جانی نقصان یا فائرنگ کے تبادلے کی اطلاع نہیں ہے۔

نجی انر لائن

فراہم کرنے والے عناصر اور مقامی منشیات فروشوں کے درمیان ممکنہ روابط کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ کارروائی لداخ میں منشیات کے خلاف سخت پالیسی کا حصہ ہے اور منشیات کی سپلائی چین کے ہر ربط کو توڑنے کے لیے کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ انتظامیہ نے عوام، والدین، تعلیمی اداروں، مذہبی تنظیموں اور سول سوسائٹی سے اپیل کی ہے کہ وہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

سائبر ماہر کی

کریں، خواہ وہ کسی دوست، ساتھی یا قابل اعتماد شخص کی جانب سے ہی کیوں نہ موصول ہوں۔ انہوں نے کہا کسی بھی مشکوک و بنگ لنک پر ہرگز کلک نہ کریں، چاہے وہ آپ کے کسی جاننے والے کی طرف سے ہی بھیجا گیا ہو۔ سائبر ماہر نے سوشل میڈیا صارفین پر زور دیا کہ غیر متوقع یا مشکوک پیغامات کی تصدیق کسی متبادل ذریعے سے ضرور کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں تاکہ اس فشنگ مہم کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔

اونتی پورہ پولیس نے

کے تحقیقات شروع کی گئیں۔ تحقیقات کے دوران ایس ایچ او پولیس اسٹیشن ٹرال کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے تکنیکی شواہد اور خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ملزم کی شناخت اور گرفتاری کے لیے کارروائی کی۔ پولیس نے بتایا کہ مسلسل تفتیش کے بعد فرار ہونے والے ملزم مرسلین ریاض کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے واردات میں استعمال ہونے والی پلسر موٹر سائیکل، جس کا رجسٹریشن نمبر JK13F-1436 ہے، بھی ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتاری اور موٹر سائیکل کی ضبطی سے متعلق تمام قانونی کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں، جبکہ مقدمے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ اونتی پورہ پولیس نے عوام، خصوصاً گاڑی چلانے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، ذمہ داری کے ساتھ گاڑیاں چلائیں اور انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں تاکہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔

ایس ڈی ایم کرناہ

انداز میں مکمل کرنے کے مقصد سے عائد کی گئی ہیں۔

اننت ناگ پولیس کو

محفوظ اور مسلسل سلسلہ (Chain of Custody) اور فارنزک سائنس لیبارٹری (FSL) کی مثبت رپورٹ کی بنیاد پر مقدمہ کامیابی سے ثابت کیا، جس کے نتیجے میں عدالت نے ملزم کو قصوروار قرار دیا۔ اب یہ مقدمہ 21 جولائی 2026 کو سزا کے تعین (Quantum of Sentence) کے لیے مقرر کیا گیا ہے، جس کے بعد عدالت قانون کے مطابق مناسب سزا کا فیصلہ سنائے گی۔ اننت ناگ پولیس نے منشیات کے ناسور کے خلاف اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ منشیات سے متعلق جرائم میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لا کر انصاف کے تقاضے پورے کیے جاتے رہیں گے۔

جواں سال گیند

ہو سکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نعش کو قانونی و طبی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ معاملے سے متعلق کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

اننت ناگ میں

کوئی بھی جائز لائسنس یا اجازت نامہ پیش کرنے میں ناکام رہا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں ایف آئی آر نمبر 236/2026 کے تحت متعلقہ دفعات کے مطابق مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

عالمی کپ کا مہا دنگل: ارجنٹینا-انگلینڈ اور فرانس-اسپین کے درمیان سیمی فائنل کی جنگ

واشنگٹن، 13 جولائی (ایجنسیز) ایک ماہ قبل شروع ہونے والا 48 ٹیموں پر مشتمل فیفا ورلڈ کپ 2026 اب اپنے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جہاں پہلے سیمی فائنل میں فرانس اور اسپین جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کا مقابلہ روایتی حریف انگلینڈ سے ہوگا۔ ارجنٹینا نے ہفتہ کی شب کینساس سٹی میں کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں 10 کھلاڑیوں تک محدود سوئٹزرلینڈ کو اضافی وقت میں 1-2 سے شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی۔ جولین الواریز کے شاندار گول اور میچ کے اختتامی لمحات میں لاؤتارو مارٹینیز کے فیصلہ کن گول نے ارجنٹینا کو فتح دلائی، جبکہ سوئٹزرلینڈ کی جانب سے ڈین ندوئے نے الیکس میک الیسٹر کے ابتدائی گول کا جواب دے کر مقابلہ اضافی وقت تک پہنچایا تھا۔ ارجنٹینا اب مسلسل دوسری مرتبہ عالمی چیمپئن بننے کی کوشش کرے گا، جو 1962 میں برازیل کے بعد کسی بھی ٹیم کا پہلا ایسا کارنامہ ہوگا۔ سیمی فائنل میں اس کا سامنا جوڈ بیلنگھم اور ہیری کین کی قیادت میں انگلینڈ سے ہوگا۔ انگلینڈ نے کوارٹر فائنل میں ناروے کو اضافی وقت میں 1-2 سے شکست دی، جس میں جوڈ بیلنگھم نے دونوں گول کر کے اپنی ٹیم کو کامیابی دلائی۔ انگلینڈ کے کوچ تھامس ٹوخل نے اعتراف کیا کہ اگرچہ سیمی فائنل میں رسائی ایک بڑی کامیابی ہے، تاہم ٹیم کی کارکردگی اطمینان بخش نہیں تھی اور قسمت نے بھی ان کا ساتھ دیا۔ ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ صرف چوتھا موقع ہے جب انگلینڈ سیمی فائنل میں پہنچا ہے، جبکہ ارجنٹینا اپنے تمام چھ سابقہ سیمی فائنلز جیت چکا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان یہ مقابلہ 1986 کے ورلڈ کپ کوارٹر فائنل کی یاد تازہ کرے گا، جب ڈیاگو میراڈونا نے "ہینڈ آف گاڈ" اور ایک تاریخی سولو گول کی بدولت ارجنٹینا کو 1-2 سے فتح دلائی تھی۔ لیونل میسی کے لیے یہ اپنے بین الاقوامی کیریئر کا 206 واں میچ ہوگا، تاہم انگلینڈ کے خلاف ان کا پہلا مقابلہ ہوگا۔ یہ میچ فاک لینڈ جزائر کے تنازع کے تاریخی پس منظر میں بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، اگرچہ ارجنٹائن کے کوچ لیونل اسکالونی نے واضح کیا کہ ان کی نظر میں یہ صرف ایک فٹبال میچ ہے۔ دوسری جانب پہلا سیمی فائنل فرانس اور اسپین کے درمیان آرلنگٹن میں کھیلا جائے گا، جو یورو 2024 کے سیمی فائنل کا اعادہ ہوگا، جہاں اسپین نے فرانس کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ اسپین کی امیدوں کا محور 19 سالہ لامین یمال ہوں گے، اگرچہ وہ انجری کے باعث اس ٹورنامنٹ میں اب تک اپنی بہترین فارم کا مظاہرہ نہیں کر سکے اور چھ میچوں میں صرف ایک گول اسکور کیا ہے۔ اسپین کے کپتان روڈری نے کہا کہ لامین یمال کو خود پر غیر ضروری دباؤ ڈالنے کے بجائے پرسکون رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ اب بھی کم عمر ہیں۔ ادھر فرانس کے کپتان کیلیان ایمباپے آٹھ گولوں کے ساتھ شاندار فارم میں ہیں اور گولڈن بوٹ کی دوڑ میں لیونل میسی کے برابر ہیں۔ وہ ورلڈ کپ میں میسی کے 21 گولوں کے مجموعی ریکارڈ سے صرف ایک گول پیچھے ہیں۔

میسی، ایمباپے یا ہیری کین، فیفا ورلڈ کپ کا گولڈن بوٹ کسے ملے گا، سخت مقابلہ جاری

نیویارک، 13 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 اپنے اختتامی مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور سیمی فائنل میں فرانس، اسپین، انگلینڈ اور ارجنٹینا اپنی جگہ بنا چکے ہیں، جہاں ایک طرف عالمی چیمپئن بننے کی جنگ عروج پر ہے، وہیں ٹورنامنٹ کے انفرادی اعزازات، خاص طور پر گولڈن بوٹ اور گولڈن بال، کے لیے بھی سخت مقابلہ جاری ہے۔ گولڈن بوٹ اس کھلاڑی کو دیا جاتا ہے جو ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول اسکور کرے جبکہ گولڈن بال ٹورنامنٹ کے بہترین مجموعی کھلاڑی کو دیا جاتا ہے۔ یہ اعزاز فیفا کے ٹیکنیکل اسٹڈی گروپ کی تیار کردہ فہرست کی بنیاد پر عالمی میڈیا کے ووٹ سے منتخب کیا جاتا ہے۔ اس ایوارڈ کی خاص بات یہ ہے کہ اسے جیتنے کے لیے ٹیم کا چیمپئن بننا ضروری نہیں ہوتا کیونکہ ماضی میں کئی ایسے کھلاڑی بھی گولڈن بال جیت چکے ہیں جن کی ٹیم فائنل میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ گولڈن بوٹ کی دوڑ اس وقت انتہائی دلچسپ صورت اختیار کر چکی ہے۔ ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی اور فرانس کے کپتان کالمیان ایمباپے 8،8 گول کے ساتھ مشترکہ طور پر سرفہرست ہیں جبکہ انگلینڈ کے ہیری کین 6 گول کر کے تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔ سیمی فائنل اور ممکنہ طور پر فائنل میں ان کھلاڑیوں کی کارکردگی اس دوڑ کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

جاپان اوپن کا کل سے آغاز
ساتوک-چراغ کی واپسی کا کڑا امتحان

ٹوکیو، 13 جولائی (ایجنسیز) ایشین گیمز کے چیمپئن مردوں کے ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی، پی وی سندھو اور لکشیہ سین سمیت ہندوستان کے سرکردہ بیڈمنٹن کھلاڑی منگل سے شروع ہونے والے جاپان اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ایکشن میں واپسی کریں گے۔ سب سے زیادہ توجہ ساتوک-چراغ کی واپسی پر مرکوز رہے گی، جو جون میں انڈونیشیا اوپن کے ابتدائی راؤنڈ کے دوران کندھے کی چوٹ شدت اختیار کرنے کے بعد پہلی بار کورٹ میں اتریں گے۔ دنیا کی چوتھی نمبر مردوں کی ڈبلز جوڑی چوٹ کے باعث آسٹریلین، مکاؤ، امریکی اور کینیڈین اوپن میں شرکت سے محروم رہی تھی، تاہم اب وہ جاپان اوپن میں شاندار آغاز کی خواہاں ہے۔ جکارتہ میں ساتوک کے زخمی ہونے سے قبل اس جوڑی نے مئی میں سنگاپور اوپن جیت کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں دو سال سے جاری ٹائٹل کا انتظار ختم کیا تھا۔ ساتوک-چراغ کو مردوں کے ڈبلز مقابلوں میں تیسری سیڈ حاصل ہے۔ اس زمرے میں ہندوستان کی ایک اور جوڑی ایم آر ارجن اور ہری ہرن امسا کارون بھی شریک ہے، جنہوں نے انڈونیشیا اور آسٹریلیا اوپن میں مسلسل کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔ مردوں کے سنگلز میں لکشیہ سین اور آیوش شیٹی بھی واپسی کر رہے ہیں۔ دونوں کو آخری بار انڈونیشیا اوپن میں کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا اور وہ ٹوکیو میٹروپولیٹن جمنازیم میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ خواتین کے سنگلز میں دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں اکانے یاماگوچی سے شکست کے بعد پہلی بار کورٹ پر اتریں گی۔ ان کے ساتھ ہندوستان کی اُنتی ہڈا بھی ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گی۔ مخلوط ڈبلز میں تنیشا کریسٹو-دھرو کپیلا اور روہن کپور-رتھویکا شیوانی گڈے بھارت کی نمائندگی کریں گے، جبکہ خواتین کے ڈبلز مقابلوں میں ہندوستان کی کوئی جوڑی شریک نہیں ہوگی۔

18 برس بعد اسٹیفن فلیمنگ اور چنئی سپر کنگز کا تاریخی سفر ختم

چنئی، 13 جولائی (یو این آئی) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ نے باہمی رضامندی کے بعد فرنچائز سے اپنی 18 برس پر محیط وابستگی ختم کر دی ہے۔ یہ فیصلہ فلیمنگ اور سی ایس کے انتظامیہ کے درمیان کئی مراحل پر مشتمل مشاورت کے بعد کیا گیا۔ سی ایس کے کی مالکن روپا گورناتھ نے فلیمنگ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ تقریباً دو دہائیوں تک ٹیم کی کوچنگ یونٹ کی روح رہے اور انہوں نے فرنچائز کی شناخت، وژن اور اعلیٰ کارکردگی کی روایت کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سپر کنگز خاندان فلیمنگ کی غیر متزلزل وابستگی، جذبے اور قیادت پر ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہے، اور اگرچہ میدان میں ان کا سفر ختم ہو رہا ہے، تاہم وہ ہمیشہ ٹیم کی تاریخ اور وراثت کا اہم حصہ رہیں گے۔ اسٹیفن فلیمنگ نے اپنے بیان میں کہا کہ کھیل کی دنیا میں 18 برس ایک پوری زندگی کے برابر ہوتے ہیں اور وہ چنئی سپر کنگز کو صرف شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ چھوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی ایس کے کے ساتھ گزارا گیا وقت ان کے کوچنگ کیریئر کا یادگار ترین باب رہا، جہاں انہوں نے تاریخی کامیابیوں، مشکل لمحات اور ناقابل فراموش یادوں کا تجربہ کیا۔ واضح رہے کہ اسٹیفن فلیمنگ 2008 میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے پہلے سیزن میں بطور کھلاڑی چنئی سپر کنگز سے وابستہ ہوئے تھے، جبکہ 2009 میں انہیں ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا۔ 2009 سے 2026 تک مہندر سنگھ دھونی کے ساتھ ان کی کامیاب شراکت داری میں چنئی سپر کنگز نے پانچ آئی پی ایل ٹائٹل اور دو چیمپئنز لیگ ٹی 20-خطابات اپنے نام کیے۔ ان کے دورِ کوچنگ میں ٹیم نے ریکارڈ 12 مرتبہ پلے آف مرحلے تک رسائی حاصل کی، جبکہ 10 بار آئی پی ایل کے فائنل میں جگہ بنائی۔ چنئی سپر کنگز نے اپنا آخری آئی پی ایل ٹائٹل 2023 میں جیتا تھا، تاہم اس کے بعد ٹیم کی کارکردگی میں مسلسل گراوٹ آئی۔

سنر نے زوریو کو ہرا کر ومبلڈن کا خطاب برقرار رکھا

لندن، 13 جولائی (یو این آئی) دنیا کے نمبر ون کھلاڑی یانک سنر نے فائنل مقابلے میں شاندار واپسی کرتے ہوئے الیگزینڈر زوریو کو 6-4، 6-3، 7-6(2)، 6-7(7) سے ہرا کر اتوار کو ومبلڈن مردوں کا سنگل خطاب اپنے نام کیا۔ اس جیت کے ساتھ انہوں نے عالمی ٹینس میں اپنی دبدبے والی پوزیشن کو مزید مضبوط کیا۔ رومانچک شروعاتی سیٹ کا ٹائی بریک ہارنے کے بعد سنر نے اپنے خاص صبر اور درست کھیل کے ساتھ اپنا معیار بڑھایا۔ انہوں نے اگلے تین سیٹ جیت کر لگاتار دوسری بار ومبلڈن کا تاج اور اپنا پانچواں گرینڈ سلیم خطاب حاصل کیا۔ یہ جیت اس اطالوی کھلاڑی کے کیریئر کی گرینڈ سلیم سنگل میں 100 ویں جیت بھی تھی۔ یہ ان کے شاندار سفر میں ایک اور میل کا پتھر ہے، جس میں وہ کھیل کے اہم کھلاڑی کے طور پر ابھرے ہیں۔ فائنل کی شروعات زبردست ہٹرز کے مقابلے کے طور پر ہوئی، جس میں دونوں کھلاڑیوں نے شاندار سروس کی اور ہار ماننے سے انکار کر دیا۔ زوریو نے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک چلے بہترین ٹینس کے بعد کچھ قریبی موقعوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دلچسپ ٹائی بریک میں پہلا سیٹ 9-7 سے جیتا۔ سنر نے ایک چیمپئن کی طرح جواب دیا۔ دباؤ والے دوسرے سیٹ میں انہوں نے اپنا صبر بنائے رکھا اور ٹائی بریک 7-2 سے جیت کر مقابلے کا رخ پوری طرح سے اپنی طرف موڑ لیا۔ مقابلے کا اہم موڑ تیسرے سیٹ کے بیچ میں آیا جب سنر نے جرمن کھلاڑی کی سروس پر لگاتار دباؤ بنایا۔ زوریو، جن کی پہلی سروس کی لے بگڑ گئی تھی، لگاتار دباؤ کے آگے لڑکھڑا گئے۔

صبا کریم نکھاریں گے کٹھوعہ کے طلبہ کا ٹیلنٹ، جموں و کشمیر کے ابھرتے ہوئے ستاروں کو ملا بڑا موقع،

جموں، 13 جولائی (یو این آئی) 'داون اسپورٹس' اور آرمی پبلک اسکول جنگلوٹ، جموں کی شراکت داری نے ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ کٹھوعہ سے تعلق رکھنے والے 15 ہونہار طلبہ کو گوالیار میں واقع فلیگ شپ 'داون ہائی پرفارمنس سینٹر' میں سابق ہندوستانی کرکٹر اور سابق نیشنل سلیکٹر صبا کریم کی زیر نگرانی خصوصی تربیت حاصل کرنے کا سنہری موقع ملا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اسکول کی انڈر 15-فٹ بال ٹیم نے حال ہی میں 'آرمی کلسٹر فٹ بال ٹورنامنٹ' میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن بننے کا اعزاز بھی حاصل کیا ہے۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق، یہ دونوں کامیابیاں جموں و کشمیر میں رواں سال کے شروع میں شروع کیے گئے 'داون اسپورٹس' کے گراس روٹ (بنیادی سطح) اقدام کا پہلا ٹھوس نتیجہ ہیں۔ اس مہم کا مقصد خطے کے نوجوان ایتھلیٹس کے لیے منظم اور معیاری کھیلوں کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ یہ ابتدائی کامیابی جموں و کشمیر میں کھیلوں کی ثقافت کو مضبوط کرنے کے وسیع تر وژن کی عکاس ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب رواں سال کے اوائل میں جموں و کشمیر کی کرکٹ ٹیم نے تاریخی رانجی ٹرافی جیت کر خطے میں کھیلوں کے ایک نئے جوش کو جنم دیا ہے۔ کھیلوں کے شعبے کے نوجوان آئیکون اور ارجن ایوارڈ یافتہ کرکٹر شیکھر دھون کے وژن کے تحت، 'داون اسپورٹس' ایسے ڈھانچے تیار کر رہا ہے جو بنیادی سطح کے ٹیلنٹ کو اعلیٰ ترین تربیتی ماحول سے جوڑتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہونہار نوجوان کھلاڑیوں کو معیاری کوچنگ اور ہائی پرفارمنس ایکسپوزر مل سکے تاکہ وہ اپنی حقیقی صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ 'داون ہائی پرفارمنس سینٹر' کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر صبا کریم نے اس موقع پر کہا "ہم جموں و کشمیر کے نوجوان ٹیلنٹ کی تربیت کرنے اور ریاست میں ایک مسابقتی اسپورٹس کلچر پیدا کرنے کے لیے انتہائی پرجوش ہیں۔ 'داون اسپورٹس' میں ہمارا ماننا ہے کہ بچوں کو ایک اعلیٰ کھلاڑی بننے کے خواب کو پورا کرنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ہونہار نوجوان ایتھلیٹس کو صحیح رہنمائی، سائنسی تربیت اور ایکسپوزر فراہم کیا جائے تاکہ وہ اپنے مقاصد حاصل کر سکیں۔" آرمی پبلک اسکول، جنگلوٹ کے چیئرمین بریگیڈیئر تیجندر چودھری نے اس شراکت داری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا "ہمارا ہمیشہ سے یہ ایمان رہا ہے کہ کھیل کردار سازی، نظم و ضبط اور قیادت کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں ہندوستان کا پرچم بلند، بھاٹیہ اور مندھانا کی کارکردگی نے ہندوستان کو تاریخی فتح دلائی

لندن، 13 جولائی (یو این آئی) یاستیکا بھاٹیا کی شاندار سنچری، دونوں اننگز میں اسمرتی مندھانا کی نصف سنچریوں اور کرانتی گوڑ کی خطرناک گیند بازی (پنجہ) کی بدولت ہندوستان نے تاریخی لارڈز ٹیسٹ میں انگلینڈ کو پیر کے روز 270 رنز کے بھاری مارجن سے شکست دے دی۔ میچ کے چوتھے دن جب کھیل کا آغاز ہوا تو ہندوستانی ٹیم تاریخی فتح سے محض 4 وکٹ دور تھی۔ اسنیہ رانا نے نصف سنچری بنانے والی ایمی جونز کو آؤٹ کر کے دن کی پہلی کامیابی حاصل کی، جس کے بعد دیپتی شرما نے یکے بعد دیگرے اسی ووننگ اور لارین بیل کو بولڈ کر کے انگلینڈ کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ ایک اینڈ پر صوفی ایکلسٹن ڈٹی ہوئی تھیں اور ہندوستان جیت سے صرف ایک وکٹ دوری پر تھا۔ جب ایکلسٹن 27 رنز پر کھیل رہی تھیں، تو شری چرنی کی گیند پر ان کے خلاف ایل بی ڈبلیو کی زوردار اپیل کی گئی۔ امپائر نے اسے ناٹ آؤٹ قرار دیا، تاہم کپتان ہرمن پریت کور نے ریویو لیا، لیکن 'امپائرز کال' ہونے کی وجہ سے ایکلسٹن بچ گئیں۔ ایکلسٹن نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا بہترین اسکور بنایا۔ جب وہ 44 رنز پر تھیں، تو دیپتی شرما کی گیند پر امپائر نے انہیں ایل بی ڈبلیو آؤٹ دے دیا۔ ایکلسٹن نے سویپ شاٹ کھیلنے کی کوشش کی تھی، اس لیے انہوں نے فوراً ریویو لیا۔ ٹی وی امپائر نے الٹرا ایج میں دیکھا کہ گیند پہلے بلے کے اندرونی حصے سے ٹکرائی اور پھر پیڈ پر لگی تھی، جس کی وجہ سے وہ ایک بار پھر ناٹ آؤٹ رہیں اور ہندوستان کا انتظار طویل ہو گیا۔ اس کے بعد، اسنیہ رانا کی گیند پر لارین فائلر کے خلاف بھی ہندوستان نے ایک ریویو گنوایا، جہاں امپائر نے ایل بی ڈبلیو کی اپیل مسترد کر دی تھی۔ اس وقت ایکلسٹن 49 رنز پر کھیل رہی تھیں جبکہ فائلر کا ابھی کھاتہ بھی نہیں کھلا تھا۔ بالآخر، اسنیہ رانا نے صوفی ایکلسٹن کو 50 رنز کے انفرادی اسکور پر بولڈ کر کے انگلینڈ کی آخری وکٹ گرائی اور ہندوستان کو 270 رنز کی تاریخی اور یادگار فتح دلا دی۔ انگلینڈ کی جانب سے ایکلسٹن نے سب سے بہترین مزاحمت دکھائی، جنہوں نے نصف سنچری بنانے کے ساتھ ساتھ دوسری اننگز میں پانچ وکٹیں (پنجہ) بھی حاصل کیں۔ ہندوستان نے انگلینڈ کو جیت کے لیے 457 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف دیا تھا۔ جواب میں تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک انگلینڈ نے 130 رنز پر 6 وکٹیں گنوا دی تھیں۔ انگلینڈ کی اسٹار کھلاڑی ٹیمی بیومونٹ اور ہیدر نائٹ اپنے انٹرنیشنل کیریئر کا آخری میچ کھیل رہی تھیں، اور دونوں کو ان کی آخری اننگز میں کرانتی گوڑ نے اپنا شکار بنایا۔ اس سے قبل، انگلینڈ نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی تھی۔ اسمرتی مندھانا اپنا 300 واں بین الاقوامی میچ کھیل رہی تھیں اور انہوں نے پہلی اننگز میں 83 رنز کی شاندار باری کھیلی۔ ہرمن پریت کور اور رچا گھوش کی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے پہلی اننگز میں 285 رنز بنائے تھے۔ جواب میں کرانتی گوڑ کی تباہ کن گیند بازی (5 وکٹیں) کی بدولت ہندوستان نے پہلی اننگز میں 115 رنز کی اہم برتری حاصل کی تھی۔

ورلڈ کپ کی تیاریاں تیز: انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے روہت، کوہلی اور بمراہ کی ٹیم میں واپسی

برمنگھم، 13 جولائی (ایجنسیز) 2027 کے آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ میں اب 15 ماہ سے بھی کم کا وقت رہ گیا ہے، اور اسی عالمی مہم کی تیاریوں کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی تجربہ کار ترین تکڑی- روہت شرما، وراٹ کوہلی اور جسپریت بمراہ انگلینڈ کے خلاف رواں ہفتے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے قومی اسکواڈ میں واپس لوٹ آئی ہے۔ انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹی 20- سیریز میں مایوس کن کارکردگی کے بعد، اب ہندوستانی ٹیم ایجبسٹن میں ایک نئے عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اس سیریز میں جہاں نوجوان کپتان شبھمن گل کی قیادت میں نئی نسل کے جوش کا امتحان ہوگا، وہیں روہت، کوہلی اور بمراہ جیسے سینئر کھلاڑیوں کی واپسی سے ٹیم کو مطلوبہ استحکام، قیادت اور جیتنے کی وہ خاص ذہنی صلاحیت ملنے کی امید ہے، جس کی 50 اوور کے فارمیٹ میں ٹیم کو اشد ضرورت ہے۔ ہندوستان کے پاس ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، لیکن اب سب سے بڑا چیلنج انفرادی صلاحیتوں کو ایک ایسی متحد اور مضبوط ٹیم میں ڈھالنا ہے جو طویل عرصے تک کامیابی کا تسلسل برقرار رکھ سکے۔ نوجوان کپتان شبھمن گل، جنہیں ہندوستانی کرکٹ کے مستقبل کی باگ ڈور سونپی گئی ہے، کے ارد گرد اب تجربہ کار کھلاڑیوں کی ڈھال موجود ہوگی۔ اس کے علاوہ کے ایل راہل کی واپسی سے مڈل آرڈر کو بھی زبردست تقویت ملی ہے، جس سے بیٹنگ لائن اپ زیادہ متوازن نظر آ رہی ہے۔ ٹیم کے لیے فوری ہدف ٹی 20- کی مایوسیوں کو پیچھے چھوڑ کر ون ڈے کرکٹ میں ایک شاندار آغاز کرنا ہے۔ اس سفر میں نہ صرف کھلاڑیوں کی کارکردگی بلکہ سپورٹ اسٹاف کا کردار بھی اہم ہوگا، جنہیں کھلاڑیوں کے اعتماد کو بحال کرتے ہوئے ورلڈ کپ کے بڑے اسٹیج کی طرف بڑھنے کے لیے ایک مضبوط مومینٹم بنانا ہوگا۔ دوسری طرف، میزبان انگلینڈ کی ٹیم بھی خود کو ثابت کرنے کے لیے بے قرار ہے۔ اگرچہ انگلش ٹیم ٹی 20-فارمیٹ میں انتہائی خطرناک مانی جاتی ہے، لیکن ٹیسٹ اور ون ڈے میں ان کی حالیہ کارکردگی میں تسلسل کی واضح کمی دیکھی گئی ہے۔ میزبان ٹیم 50 اوور کے اس فارمیٹ میں اپنی ساکھ بحال کرنے کے لیے میدان میں اترے گی اور انہیں امید ہوگی کہ اوپنر بین ڈکٹ ٹیم کو ایک جارحانہ اور مضبوط شروعات فراہم کریں۔ ہندوستان کے لیے یہ ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم تیار کرنے کی سمت میں پہلا بڑا قدم ہے، جبکہ انگلینڈ کے لیے اس فارمیٹ میں اپنی کھوئی ہوئی دھاک بٹھانے کا بہترین موقع ہے۔ نیلی جرسی میں ہندوستان کے سب سے بڑے میچ ونرز کی واپسی اور اپنی چھاپ چھوڑنے کو بے تاب نوجوان کپتان کے ساتھ، یہ ون ڈے سیریز مہمان ٹیم کے لیے اپنی لے واپس پانے اور 2027 ورلڈ کپ کی راہ پر ایک یادگار شروعات کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہے۔ دونوں ممالک کے اسکواڈز: ہندوستان: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، وراٹ کوہلی، شریاس ایئر، شیوم دوبے، واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل، کے ایل راہل، ایشان کشن، کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ، پرسدھ کرشنا، ارشدیپ سنگھ، گرنور برار اور پرنس انگلینڈ: ہیری بروک (کپتان)، بین ڈکٹ، جو روٹ، جیکب بیتھل، جیمز کولز، ول جیکس، ریحان احمد، گس اٹکنسن، سیم کرن، لیام ڈاوسن، ٹام بینٹن، جوس بٹلر، جوفرا آرچر، ثاقب محمود، عادل رشید اور جوش ٹنگ۔

ون ڈے کرکٹ 40 اوورز کرنے اور ٹیسٹ چیمپئن شپ میں توسیع پر فیصلہ نہ ہو سکا

ایڈنبرا، 13 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے سالانہ اجلاس میں ون ڈے کرکٹ کو 50 کے بجائے 40 اوورز تک محدود کرنے اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھانے سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ کرک ویب سائٹ کی رپورٹ کے مطابق آئی سی سی کا سالانہ اجلاس 8 سے 11 جولائی تک اسکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا میں منعقد ہوا، جس میں عالمی کرکٹ سے متعلق متعدد اہم امور زیر غور آئے۔ رپورٹ کے مطابق اجلاس میں ون ڈے کرکٹ کو 40 اوورز تک محدود کرنے کی تجویز پر کوئی واضح پیش رفت سامنے نہیں آئی جبکہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ٹیموں کی تعداد موجودہ تعداد سے بڑھا کر 12 کرنے کے معاملے پر بھی کوئی حتمی فیصلہ نہ ہو سکا۔ اجلاس میں آئی سی سی نے یو ایس اے کرکٹ اور کرکٹ کینیڈا کی معطلی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا جبکہ فرانس کرکٹ کو نوٹس پر رکھنے کی منظوری دی گئی۔ دوسری جانب ماریشس کرکٹ فیڈریشن کو آئی سی سی کی ایسوسی ایٹ ممبر شپ دے دی گئی، جس کے بعد آئی سی سی کے مجموعی ارکان کی تعداد بڑھ کر 111 ہو گئی ہے۔ آئی سی سی کے سالانہ اجلاس میں رکن ممالک سے متعلق انتظامی اور تنظیمی معاملات سمیت عالمی کرکٹ کے مستقبل سے متعلق مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا تاہم ون ڈے کرکٹ کے فارمیٹ میں تبدیلی اور ٹیسٹ چیمپئن شپ کی توسیع جیسے اہم معاملات پر مزید مشاورت کے بعد ہی کوئی فیصلہ متوقع ہے۔

ارجنٹینا کے عظیم مڈفیلڈر انتونیو ریٹین کا انتقال

بیونس آئرس، 13 جولائی (ایجنسیز) ارجنٹینا کے معروف مڈفیلڈرز میں سے ایک انتونیو ریٹین کا 89 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے سابق کلب بوکا جونیئرز نے یہ معلومات دی۔ ریٹین نے 1962 اور 1966 کے ورلڈ کپ میں حصہ لیا تھا لیکن 1966 کے ٹورنامنٹ میں انہیں متنازع طریقے سے باہر کیے جانے کے بعد قوانین میں بڑی تبدیلیاں کی گئیں۔ انہوں نے اپنا پورا کیریئر بیونس آئرس کے کلب بوکا جونیئرز کے ساتھ گزارا۔ کلب نے ریٹین کے انتقال پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بہت دکھ کے ساتھ ہم انتونیو بالڈو ریٹین کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہیں، جو ہمارے ادارے کے آئیڈیل اور علامت تھے۔ اس مشکل وقت میں ہم ان کے خاندان اور چاہنے والوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ الوداع، راٹا۔ انہوں نے 1956 سے 1970 کے درمیان بوکا کے لیے 382 میچ کھیلے، 28 گول کیے، چار لیگ خطاب جیتے اور 1963 میں کوپا لیبرتادورس کے فائنل میں پہنچے۔ انہوں نے ارجنٹینا کی نمائندگی 1959 سے 1969 تک کی۔ انگلینڈ کے خلاف کوارٹر فائنل میں 0-1 کی ہار کے دوران انہیں میدان سے باہر بھیجے جانے کے واقعے کے لیے ہی انہیں ان کے ملک سے باہر زیادہ تر لوگ یاد کرتے ہیں۔ باہر کیے جانے کے بعد انہوں نے میدان چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں جرمن ریفری روڈولف کریٹلن کی بات سمجھ نہیں آ رہی تھی، کیونکہ ریفری ہسپانوی (اسپینش) نہیں جانتے تھے۔

شبھمن گل اور شری چرنی آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کی دوڑ میں شامل

دبئی، 13 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی کپتان شبھمن گل، بنگلہ دیش کے آل راؤنڈر مصدق حسین اور نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر نیتھن اسمتھ کو جون کے لیے آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے، جبکہ خواتین کے زمرے میں اسکاٹ لینڈ کی آل راؤنڈر کیتھرین برائس، ہندوستان کی اسپنر شری چرنی اور انگلینڈ کی اوپنر ڈینی وائٹ کو نامزد کیا گیا ہے۔ شبھمن گل نے افغانستان کے خلاف ہوم ٹیسٹ اور ایک روزہ سیریز میں مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شارٹ لسٹ میں جگہ بنائی، جبکہ مصدق حسین کو آسٹریلیا کے خلاف ہوم ون ڈے سیریز میں بلے اور گیند دونوں سے نمایاں کھیل پیش کرنے پر نامزد کیا گیا۔ اسی طرح نیوزی لینڈ کے نیتھن اسمتھ نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شاندار بولنگ کے ذریعے اپنی ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا، جس کی بدولت وہ بھی اس فہرست میں شامل ہوئے۔ خواتین کے زمرے میں کیتھرین برائس کو بنگلہ دیش کے خلاف ہوم سیریز اور بعد ازاں آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں مسلسل عمدہ کارکردگی پر شارٹ لسٹ کیا گیا، جبکہ ہندوستان کی شری چرنی اور انگلینڈ کی ڈینی وائٹ نے بھی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں اپنی متاثر کن کارکردگی کے باعث نامزدگی حاصل کی۔

ایران نے معاہدہ توڑا، آبنائے ہرمز کا کنٹرول سنبھال رہے ہیں: امریکی صدر

مریکہ کو آبنائے ہرمز کا انتظام سنبھالنے کی اجازت نہیں دیں گے: ایرانی فوج

واشنگٹن/ ۱۳ جولائی (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ ممکنہ طور پر آبنائے ہرمز کو چلائے گا اور دعویٰ کیا کہ ایران نے امریکہ کے ساتھ طے پانے والے ایک معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ہم آبنائے ہرمز کا کنٹرول سنبھال رہے ہیں۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، ان کے پاس اب کچھ نہیں بچا۔ انھوں نے امریکی سینٹرل کمانڈ کی جانب سے رات بھر ایران میں فوجی اہداف پر کیے گئے حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے گزشتہ رات ایران کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ہم نے انھیں قابو کر لیا ہے۔ وہ پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ ان کا زیادہ تر سامان ختم ہو چکا ہے۔ ان کا فضائی دفاعی نظام بھی ختم ہو چکا ہے۔ اس سے قبل پیر کے روز برطانیہ میں ایرانی سفارت خانے نے کہا تھا کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں ایک عارضی محفوظ بحری راہداری قائم کی ہے جو تکنیکی اور فوجی رکاوٹوں سے پاک ہے۔ تاہم سفارت خانے کے مطابق امریکی فوجی

کارروائیوں کے باعث یہ آبی گزرگاہ انتہائی خطرناک علاقے میں تبدیل ہو چکی ہے۔ ادھر ایران کے عسکری ہیڈکوارٹر خاتم الانبیا نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آبنائے ہرمز کا کنٹرول سنبھالنے کے حوالے سے ایک بیان کے ردعمل میں کہا ہے کہ تہران آبی گزرگاہ کے انتظامی امور میں کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں دے گا۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آج کچھ دیر پہلے کہا تھا کہ امریکہ آبنائے ہرمز پر کنٹرول سنبھال رہا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق خاتم الانبیا ہیڈکوارٹر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں امریکہ کی بار بار کی مہم جوئیوں نے خطے کی سلامتی کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا: ہم امریکہ کو اس اہم آبی گزرگاہ پر کنٹرول حاصل کرنے کی نہ اجازت دیتے ہیں اور نہ ہی دیں گے۔ ایرانی فوج کے مطابق اس کی مسلح افواج امریکی غاصب فوج کی جانب سے پیدا کی جانے والی کسی بھی کشیدگی یا خلل سے نمٹ رہی ہیں۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون ایران کی خودمختاری کے خلاف جنگی اقدام تصور کیا جائے گا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے: اگر تنازع مزید پھیلتا ہے تو جنگ کے شعلے خطے کے تمام ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔

صدر زیلنسکی نے اچانک پوری حکومت برطرف کر دی

روس کیساتھ جاری تنازع کے دوران کیف میں بڑا سیاسی بحران سامنے آیا

کیف، 13 جولائی (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی جانب سے وزیراعظم کو برطرف کیے جانے کے بعد پوری حکومت نے استعفیٰ دے دیا۔ روس اور یوکرین میں ساڑھے چار سال سے جاری تنازع کے دوران کیف میں بڑا سیاسی بحران سامنے آیا ہے اور صدر زیلنسکی کی جانب سے وزیراعظم یولیا سویریڈینکو کو برطرف کیے جانے کے بعد پوری حکومت نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی جانب سے وزیراعظم یولیا سویریڈینکو کی برطرفی کے اعلان کے بعد یوکرین کی پوری حکومت نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یوکرین کے قانون کے تحت وزیراعظم کے استعفیٰ کے لیے پارلیمنٹ کی منظوری درکار ہوتی ہے اور اس میں پوری حکومت کا استعفیٰ شامل ہوتا ہے۔ یولیا سویریڈینکو جنہوں نے ایک سال قبل ہی وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالا تھا، تاہم زیلنسکی نے ان کے جانشین کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ اس حوالے سے صدر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ حکومت میں یہ

تبدیلیاں ملک کی نئی سیاسی حکمت عملی پر موثر انداز میں عمل درآمد کے لیے ضروری ہیں۔ زیلنسکی نے وزیراعظم یولیا سویریڈینکو کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک سال کے دوران انتہائی موثر، مستقل مزاج اور ذمہ دارانہ انداز میں اپنے فرائض انجام دیے۔ صدر کے مطابق انہوں نے سویریڈینکو کو ایک اہم بین الاقوامی شراکت دار کے ساتھ تعلقات سے متعلق نئی ذمہ داری سنبھالنے کی پیشکش بھی کی ہے۔ صدر زیلنسکی نے یہ بھی اعلان کیا کہ حکومت کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قیادت میں بھی اہم تبدیلیاں کی جائیں گی، تاہم ان تبدیلیوں کی تفصیلات فی الحال سامنے نہیں آئیں۔ واضح رہے کہ یولیا سویریڈینکو، جو پیشے کے اعتبار سے ماہر معاشیات ہیں، جولائی 2025 میں یوکرین کی وزیراعظم مقرر ہوئی تھیں۔ اس سے قبل وہ صدارتی دفتر میں نائب سربراہ، جبکہ کئی برس تک نائب وزیراعظم برائے اقتصادی ترقی و تجارت کے طور پر خدمات انجام دیتی رہی ہیں۔

تھائی لینڈ: بینکاک کے ایک بار میں آگ لگنے

سے کم از کم 27 افراد ہلاک، 8 سنگین طور پر زخمی

بینکاک، 13 جولائی (یو این آئی) تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں گزشتہ رات ایک بار میں آگ لگنے سے کم از کم 27 افراد ہلاک ہو گئے اور آٹھ لوگ سنگین طور پر زخمی ہو گئے۔ ملک کے وزیراعظم انوتن چرن ویراکول نے یہ معلومات دیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق آدھی رات کے ٹھیک بعد فائر

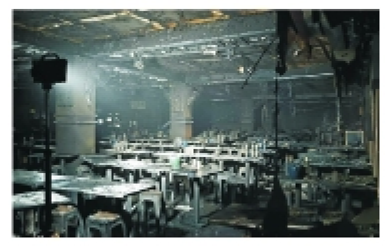

بریگیڈ کو موقع پر بلایا گیا۔ انہوں نے دیکھا کہ لوگ آگ کے شعلوں سے گھرے ہوئے بار کے مرکزی دروازے سے باہر بھاگ رہے تھے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ آگ ڈرنکس اور لائیو میوزک کے لیے مشہور اس جگہ پر اسٹیج کے پاس لگی اور تیزی سے پھیل گئی، جس سے بجلی چلی گئی اور کمرہ دھوئیں سے بھر گیا۔ 'ایکس' پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں بار سے آگ کے شعلے نکلتے دکھ رہے ہیں اور لوگ باہر بھاگ رہے ہیں، کچھ لوگ چیخ رہے ہیں تو کچھ گر رہے ہیں۔ وزیراعظم انوتن چرن ویراکول نے کہا کہ آگ لگنے کی سرکاری وجہ کا ابھی پتا لگایا جا رہا ہے۔ ایک ویڈیو سے لی گئی تصویر میں بار سے آگ کا گولا نکلتا دکھ رہا ہے۔ اس فوٹیج میں مرکزی دروازے سے آگ کے شعلے نکلتے دکھ رہے ہیں اور لوگ جان بچانے کے لیے آگ کے بیچ سے بھاگ رہے ہیں۔ فائر فائٹرز آدھی رات کے ٹھیک بعد موقع پر پہنچے۔ بتایا جاتا ہے کہ مقامی وقت کے مطابق رات 11:30 بجے کے آس پاس وہاں سے گزر رہے ایک ڈرائیور نے بار میں آگ لگی دیکھی تھی۔ اس نے مقامی نیوز آؤٹ لیٹ 'ڈیلی نیوز' کو بتایا کہ وہ اپنی کار سے باہر نکلا اور وہ لوگوں کو بچانے کے لیے کھڑکیاں توڑیں۔ وزیراعظم انوتن نے صحافیوں کو بتایا کہ انہوں نے ایک موسیقار سے بات کی، جو آگ لگنے کے وقت اپنی پیشکش دے رہا تھا، اس نے بتایا کہ کیا ہوا تھا۔ اس نے بتایا کہ کٹ آؤٹ سوئچ میں آگ لگی تھی اور اس کے بعد سب کچھ بہت تیزی سے ہوا۔ دھماکے ہوئے اور ہر کوئی دھوئیں اور آگ کے شعلوں سے بچنے کے لیے بھاگنے کی کوشش کرنے لگا۔

امریکی سینیٹر لنزے گراہم کی موت کی تحقیقات

ابتدائی رپورٹ میں انتقال کی وجہ سامنے آگئی

واشنگٹن، 13 جولائی (ایجنسیز) امریکی سینیٹر لنزے گراہم کی موت کی تحقیقات میں پیشرفت سامنے آئی ہے اور ابتدائی رپورٹ میں انتقال کی وجہ سامنے آگئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق ابتدائی رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ دل کی بڑی شریان پھٹنے سے سینیٹر لنزے گراہم کا انتقال ہوا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق دل اور خون کی نالیوں کی بیماری لنزے گراہم کی موت کی وجہ بنی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ موت کی حتمی وجہ جاننے کے لیے مزید طبی ٹیسٹ جاری ہیں۔ تمام ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد حتمی رپورٹ جاری کی جائے گی۔ خیال رہے کہ امریکہ کے ریپبلکن سینیٹر اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھی لنزے گراہم ہفتے کے روز انتقال کر گئے تھے۔ امریکی میڈیا کے مطابق سینیٹر لنزے گراہم کے اہلخانہ نے ان کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موت اچانک طبیعت خراب ہونے سے ہوئی۔ سینیٹر گراہم حال ہی میں یوکرین کے دورے پر گئے تھے جہاں انہوں نے جمعے کو صدر زیلنسکی سے ملاقات کی تھی۔ لنزے گراہم 2003 میں پہلی مرتبہ امریکی سینیٹر منتخب ہوئے اور اس کے بعد

مسلسل سینیٹر منتخب ہوتے آئے، ان کا شمار صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھیوں میں ہوتا تھا۔ لنزے گراہم واشنگٹن میں خارجہ پالیسی کے سب سے بااثر اور سرگرم رہنماؤں میں شمار ہوتے تھے۔ انہوں نے کئی دہائیوں تک عالمی معاملات میں امریکہ کے کردار کو تشکیل دینے کی کوشش کی اور اپنی زندگی کے آخری لمحات تک بھی اپنے بڑے سفارتی اہداف کے حصول کے لیے سرگرم رہے۔ گراہم ان اہم شخصیات میں شامل تھے۔

فرانس کا ایران سے پابندیاں نہ ہٹانے کا اعلان

پیرس، 13 جولائی (یو این آئی) فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل باروٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جب تک ایران اپنے جوہری پروگرام سے مکمل اور واضح دستبرداری اختیار نہیں کرتا، تب تک اس پر عائد عالمی پابندیاں ختم نہیں کی جائیں گی۔ فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئل باروٹ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایران کو اپنے جوہری عزائم ترک کرنا ہوں گے، بصورت دیگر اقوام متحدہ کی جانب سے عائد کردہ پابندیاں بدستور برقرار رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی حتمی امن معاہدے کی تسلی بخش شرائط طے پانے تک ان پابندیوں میں کوئی نرمی نہیں کی جائے گی۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ فرانس نے ایران کے جوہری معاملے پر جاری تعطل کو ختم کرنے اور مذاکرات میں اہم کردار ادا کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا، تاہم موجودہ بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیرس اپنے اصولی موقف پر قائم ہے۔ واضح رہے کہ فرانس اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ویٹو پاور رکھنے والا مستقل اور ایک انتہائی اہم رکن ملک ہے، جس کے اس سخت موقف کو عالمی سطح پر انتہائی اہمیت دی جا رہی ہے۔

ایران کا دشمن کے اڈوں' پر بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون حملے

بحرین، کویت، اردن میں امریکی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

تہران، 13 جولائی (یو این آئی) ایران مسلح افواج اور اسلامی انقلابی گارڈ کور آئی آر جی سی 'نے وسیع پیمانے کا میزائل اور ڈرون آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ایران سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی فوج اور اسلامی انقلابی گارڈ کور آئی آر جی سی' نے وسیع پیمانے کا میزائل اور ڈرون آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ نے آپریشن کو خطے بھر میں دشمن کے اڈوں" کو نشانہ بنانے کی کارروائی قرار دیا اور اس کارروائی کے دوران اردن کے پرنس حسن ایئر بیس پر پیٹرول ٹینکوں اور اسلحہ گوداموں میں آگ لگنے کی اطلاع دی ہے۔ ایران پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ اردن میں واقع اس اڈے پر حملہ، ایران کے ساحلی اڈوں پر امریکی حملوں کے جواب میں شروع کی گئی کارروائی کا پہلا مرحلہ ہے۔ پاسداران انقلاب نے جوابی آپریشن کے ابھی جاری ہونے کے بارے میں خبردار کیا اور بحرین میں واقع شیخ عیسیٰ ایئر بیس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے میں اڈے پر ہیلی کاپٹروں کی مرمت کی تنصیبات، ایک پی- 8 طیارے والے ہینگر اور امریکی ڈرون کے کمانڈ اینڈ کنٹرول مرکز کو ہدف بنایا گیا ہے۔ ایرانی سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق پاسداران انقلاب نے کویت میں واقع دو فضائی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ یہ دعوے ایران اور امریکہ کے درمیان خطے بھر میں بڑھتے ہوئے جوابی حملوں کے سلسلے کے دوران سامنے آئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ آپریشن گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران دشمن کی نقل و حرکت" کی نگرانی کے بعد شناخت کیے گئے اہداف کے خلاف کیا گیا ہے۔ ایران پاسداران انقلاب آئی آر جی سی' نے ایک الگ بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں اس کی بحری کارروائی کا مقصد دو ایسے جہاز تھے جن پر الزام تھا کہ انہوں نے

اپنے ٹریکنگ سسٹم بند کر دیے، بحری جہاز رانی کے قواعد کی خلاف ورزی کی اور بحری سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کیا تھا۔ یہ بیان ایران کی اس وارننگ سے فوراً بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ پیر کے روز ایران پر ہونے والے حملوں کے لیے استعمال ہونے والی کسی بھی جگہ کو جوابی کارروائی کے لیے جائز ہدف" سمجھا جائے گا۔ ایران وزارت خارجہ نے ایک بیان میں ہمسایہ ممالک کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین یا تنصیبات کو امریکہ یا کسی دوسرے فریق کی جانب سے ایران پر حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہ دیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بین الاقوامی قانون کے تحت ہمسایہ ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کے لیے استعمال ہونے سے روکیں۔

اسلام آباد: او آئی سی ممالک کا خواتین وزارتی اجلاس سیاسی خودمختاری، صنفی مساوات اور اصلاحات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد، 13 جولائی (یو این آئی) اسلامی تعاون تنظیم کے زیر اہتمام منعقدہ خواتین کی دیکھ بھال کے ذمہ دار وزراء کی دو روزہ کانفرنس پاکستان کے شہر اسلام آباد میں شروع ہو گئی ہے جس میں 57 ممالک کے مندوبین خواتین کی سماجی و اقتصادی اور سیاسی خودمختاری، صنفی مساوات اور اصلاحات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ بیان کے مطابق، اس سال نویں مرتبہ منعقد ہونے والی یہ کانفرنس گزشتہ روز او آئی سی اور پاکستان کی وزارت انسانی حقوق کے مشترکہ تعاون سے رکن ممالک کی خواتین وزراء کی وسیع شرکت کے ساتھ منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کانفرنس کی صدارت پاکستان کے وزیر برائے قانون، انصاف اور انسانی حقوق اعظم نذیر تارڑ کر رہے ہیں۔ یہ کانفرنس او آئی سی ممالک میں خواتین کی سماجی، اقتصادی اور سیاسی خودمختاری: چیلنجز اور مستقبل کا لائحہ عمل' کے موضوع کے تحت منعقد کی جا رہی ہے۔

چلی میں نیول اہلکار نے گاڑی فیسٹیول میں لوگوں پر چڑھا دی، 6 افراد ہلاک

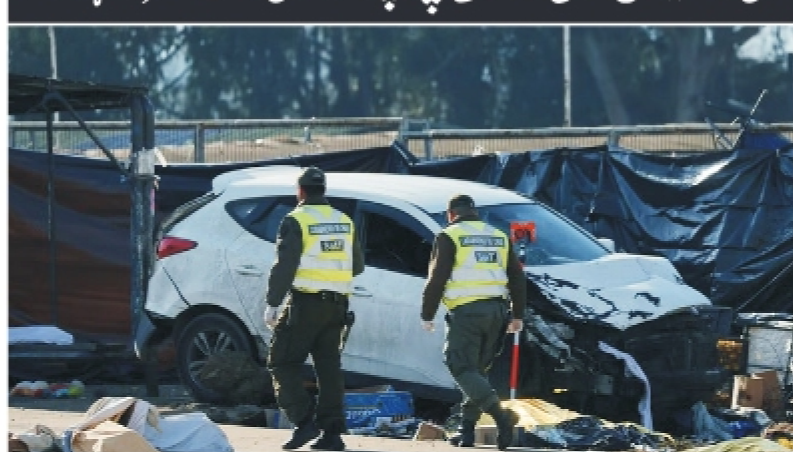

سینٹیاگو، 13 جولائی (یو این آئی) چلی میں فیسٹیول کے دوران نیوی کے اہلکار نے گاڑی لوگوں پر چڑھا دی جس کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک اور بچوں سمیت 7 افراد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق گاڑی لوگوں پر چڑھانے کا واقعہ چلی کے ساحلی شہر وینا ڈیل مار میں پیش آیا، گاڑی کے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا اور معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔ چلی کے نیول حکام کی جانب سے حادثے میں نیوی اہلکار کے ملوث ہونے کی تصدیق کی گئی ہے تاہم ہلاکتوں کی تعداد کے بارے میں نہیں بتایا گیا البتہ مقامی میڈیا کے مطابق حادثے میں 6 افراد ہلاک اور بچوں سمیت 7 افراد ہلاک ہوئے۔ اسپتال حکام کا کہنا ہے کہ زخمیوں کو شدید نوعیت کی چوٹیں آئی ہیں تاہم ان کی زندگی خطرے سے باہر ہے۔

برطانیہ نے ایرانی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا

لندن، 13 جولائی (ایجنسیز) برطانوی حکومت نے ایرانی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دیدیا۔ تہران کے ساتھ سفارتی تناؤ کے دوران برطانوی وزراء نے اعلان کیا کہ ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ کور کو دہشت گرد تنظیم کے طور پر درج کیا جائے ہوم آفس نے پیر کو کہا کہ وہ اس مسئلے پر برسوں کی سیاسی تقسیم کے بعد ایرانی فوج کی ایک مرکزی شاخ آئی آر جی سی کی حمایت پر پابندی لگا دے گا۔ وزراء اسلامک موومنٹ آف دی کمپینئنز آف دی رائٹ (آئی ایم سی آر) کو بھی غیر قانونی قرار دینے کے لیے تیار ہیں، جس پر برطانیہ میں یہودی اہداف پر حملوں کے سلسلے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ساتھ ہی روسی ملٹری انٹیلی جنس کی ایک بین الاقوامی شاخ روسی فیڈریشن رضا کار کور (جی آر یو) کو بھی غیر قانونی قرار دیا جائے گا۔ سلامتی کی وزیر انجیلا ایگل کے ایک تحریری بیان کے مطابق، اگر پارلیمنٹ سے منظوری مل جاتی ہے تو وہ قومی سلامتی (ریاستی خطرات) ایکٹ 2026 کے تحت نامزد کردہ پہلی تنظیمیں بن جائیں گی۔

اسرائیل کا غزہ پر حملہ، 9 سالہ بچی سمیت 8 فلسطینی ہلاک

اسرائیلی بربریت جاری رہنے سے صورتحال ہنوز دھماکہ خیز

غزہ، 13 جولائی (ایجنسیز) گزشتہ اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، جس کے دوران اسرائیلی حملوں میں ایک بچے سمیت پانچ فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ طبی عملے نے گزشتہ روز بتایا کہ غزہ کے وسط میں واقع بریج پناہ

گزین کیمپ کے مشرقی جانب خیموں کی ایک بستی پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں 9 سالہ تالا ابو مطر جاں بحق ہو گئی۔ فلسطینی ہلال احمر نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی غزہ کے علاقے صبرا میں ایک ورکشاپ پر اسرائیلی حملے میں دو فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ تنظیم نے وضاحت کی کہ اس حملے میں ایک تیسرا فلسطینی زخمی بھی ہوا ہے اور متاثرین کے اجسام ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے اس عمارت پر کم از کم تین میزائل داغے جو ورکشاپ کے علاقے میں واقع الرئیس محلے میں موجود ہے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ غزہ کے وسط میں واقع بریج پناہ گزین کیمپ کے مشرق میں جمعہ کے روز اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والا ایک فلسطینی شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ جنوبی غزہ میں، خان یونس کے مشرق میں ایک اسرائیلی ڈرون حملے میں زخمی ہونے والا ایک اور فلسطینی بھی بچایا نہ جا سکا۔ دوسری جانب، عینی شاہدین کے مطابق، اسرائیلی فوج نے خان یونس کے جنوب اور غزہ کے مشرق میں اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں فلسطینیوں کے گھروں اور عمارتوں کو مسمار کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ خان یونس اور غزہ میں مسماری کے کاموں کے دوران زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، تاہم کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، 10 اکتوبر 2025 کو نافذ ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے اب تک اسرائیل نے کم از کم 1,098 فلسطینیوں کو شہید اور 3,535 فلسطینیوں کو زخمی کیا ہے۔ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیل کی نسل کشی کے نتیجے میں اب تک 73,000 سے زائد فلسطینی شہید اور 173,000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

جنوبی کوریا کے سابق صدر یون کو 2 سال سزائے قید سنا دی گئی

سیئول، 13 جولائی (یو این آئی) جنوبی کوریا کی عدالت نے سابق صدر یون سک یول کو ایک سیاسی ثالث سیتھر یا 179,800 امریکی ڈالر مالیت کی عوامی رائے شماری خدمات مفت حاصل کرنے کا مجرم قرار دے کر دو سال سزائے قید سزا سنا دی ہے۔ مقامی ذرائع ابلاغ کی شائع کردہ خبر کے مطابق پیر کے روز سنائے گئے فیصلے میں سیئول مرکزی ضلعی عدالت نے کہا ہے کہ یون نے اجرت ادا کیے بغیر 14 مرتبہ رائے عامہ سروے کروائے اور اس کے بدلے اپنے سیاسی اثر و رسوخ کا استعمال کر کے ایک سابق رکن پارلیمنٹ کی دوبارہ امیدوار نامزدگی کو یقینی بنایا اور اس طرح سیاسی مالیاتی قوانین کی خلاف ورزی کی۔ یون نے تمام الزامات کو مسترد کیا اور کہا کہ نہ انہوں نے کسی عوامی رائے شماری کی درخواست کی تھی اور نہ ہی اس کے بدلے میں کسی قسم کا وعدہ کیا تھا۔ یہ فیصلہ اس سے قبل سابق خاتون اول کم کیون ہی سے متعلق مقدمات میں سنائے گئے عدالتی فیصلوں سے مختلف ہے۔ ان سابقہ فیصلوں میں عوامی رائے شماری خدمات کے بدلے کسی باہمی مفاد کے تعلق کا تعین نہیں کیا گیا تھا۔ پیر کے روز سنائے گئے اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی جا سکتی ہے۔ 65 سالہ یون اس وقت مجموعی طور پر آٹھ مختلف فوجداری مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں۔ 2024 میں مختصر مدت کے لیے مارشل لا نافذ کرنے کے لیے اقدام بغاوت کے جرم میں سزا پانے کے بعد، انہوں نے فروری میں سنائی گئی عمر قید کی سزا کے خلاف اپیل بھی دائر کی تھی۔ ایک علیحدہ مقدمے میں، سپریم کورٹ نے گزشتہ ہفتے اس فیصلے کو برقرار رکھا جس کے تحت یون کو گرفتاری دینے میں رکاوٹ کے جرم میں سات سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com